

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری ! یہ ہی حل ہے

کیا آپ کو معلوم ہے کہ یسوع نے فرمایا کہ جب تک بادشاہی خدا کو دنیا میں گواہی
کے طور پر نہیں پہنچایا جاتا، انجام نہیں آ سکتا؟



بھیڑیا بھی بھیڑ کے بچے کے ساتھ رہے گا ... وہ میرے مقدس پہاڑ پر نہ نقصان"
پہنچائیں گے اور نہ تباہی کریں گے، کیونکہ زمین خداوند کے علم سے اس
طرح بھر جائے گی جیسے سمندر پانی سے ڈھکا ہوا ہے۔" (اشعیا
11:6,9)

کی طرف سے

Bob Thiel, Ph.D.

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری !یہ ہی حل ہے

کی طرف سے باب تھیٹل، پی ایچ ڈی Bob Thiel

Copyright ©2016/2017/2018/2019/2022/2025/2026 by Nazarene Books.
Edition 3.0. Booklet produced for the *Continuing Church of God and Successors*, a corporation sole. P.O. Box 109, Grover Beach, California, 93483, U.S.A. ISBN: 978-1-63660-113-7.

انسانیت اپنے مسائل کیوں حل نہیں کر سکتی؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل میں یسوع نے جو پہلی اور آخری باتیں تبلیغ کیں، وہ دونوں خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سے متعلق تھیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ بادشاہی خدا پر رسولوں اور ان کے پہلے پیروکاروں نے زور دیا تھا؟

کیا بادشاہی خدا یسوع کی ذات ہے؟ کیا بادشاہی خدا یسوع ہے جو اب ہم میں اپنی زندگی گزار رہا ہے؟ کیا بادشاہی خدا مستقبل میں کوئی حقیقی بادشاہی ہے؟ کیا آپ بائبل کی تعلیمات پر ایمان لائیں گے؟

بادشاہی کیا ہے؟ خدا کی بادشاہی دراصل کیا ہے؟ بائبل کیا تعلیم دیتی ہے؟ ابتدائی مسیحی کلیسیا کیا تعلیم دیتی تھی؟

کیا آپ کو احساس ہے کہ جب تک بادشاہی خدا کو دنیا میں گواہی کے طور پر تبلیغ نہیں کی جاتی، قیامت نہیں آئے گی؟

فرنٹ کور پر موجود تصویر میں ایک بھڑکا بچہ ایک بھیڑیے کے ساتھ لیٹا ہوا دکھائی دیتا ہے، جسے برڈائن پرنٹنگ اینڈ گرافکس نے ترتیب دیا ہے۔ بیک کور پر موجود تصویر یروشلم میں چرچ آف گاڈ کی اصل عمارت کا حصہ ہے، جسے ڈاکٹر باب تھیٹل نے 2013 میں لیا تھا۔

فہرست

ایک۔ کیا انسانیت کے پاس حل ہیں؟	صفحہ ۴
دو۔ یسوع نے کون سی خوشخبری سنائی؟	صفحہ ۹
- کیا عہد نامہ قدیم میں بادشاہی خدا معلوم تھی؟	صفحہ ۱۹
- کیا رسولوں نے بادشاہی کی خوشخبری سکھائی؟	صفحہ ۲۴
- نئے عہد نامے کے علاوہ بیرونی ذرائع نے بادشاہی خدا کی تعلیم دی۔	صفحہ ۳۲
.... گریکو-رومی کلیسیائیں سکھاتی ہیں کہ بادشاہی اہم ہے، لیکن	صفحہ ۴۹
سات۔ خدا کی بادشاہی کیوں؟	صفحہ ۵۵

رابطہ کی معلومات

صفحہ

۶۲

نوٹ: یہ کتاب مصنوعی ذہانت کے ذریعے انگریزی ورژن سے ترجمہ کی گئی ہے، اس لیے بعض اظہار ممکنہ طور پر اصل کے مکمل عکاس نہیں ہیں، لیکن امید ہے کہ یہ قریب ہوں گے۔ انگریزی ورژن مفت میں آن لائن دستیاب ہے: www.ccog.org

ایک۔ کیا انسانیت کے پاس حل ہیں؟

دنیا کئی مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔

بہت سے لوگ بھوکے ہیں۔ بہت سے لوگ مظلوم ہیں۔ بہت سے لوگ غربت کا شکار ہیں۔ بہت سے ممالک شدید قرض میں ہیں۔ بچے، جن میں غیر پیدا شدہ بھی شامل ہیں، بدسلوکی کا شکار ہیں۔ منشیات کے خلاف مزاحمتی بیماریاں بہت سے ڈاکٹروں کے لیے تشویش کا باعث ہیں۔ بڑے صنعتی شہروں کی ہوا صحت کے لیے مضر حد تک آلودہ ہے۔ مختلف سیاستدان جنگ کی دھمکی دیتے ہیں۔ دہشت گردانہ حملے مسلسل ہوتے رہتے ہیں۔

کیا عالمی رہنما انسانیت کو درپیش مسائل حل کر سکتے ہیں؟

بہت سے لوگ ایسا ہی سمجھتے ہیں۔

نیا عالمی ایجنڈا

(UN) ستمبر 2015 کو، ویٹیکن کے پوپ فرانسس کے کلیدی خطاب کے بعد، اقوام متحدہ 25 کے 193 اراکین نے "17 پائیدار ترقی کے اہداف" کے نفاذ کے لیے ووٹ دیا، جنہیں بعض اوقات *نیا عالمی ایجنڈا* کہا جاتا تھا۔ یہ ہیں اقوام متحدہ کے 17 اہداف

ہدف 1. ہر جگہ غربت کی تمام شکلوں کا خاتمہ کریں۔

ہدف 2: بھوک کا خاتمہ، غذائی تحفظ اور بہتر غذائیت کا حصول اور پائیدار زراعت کو فروغ دینا

ہدف 3: تمام عمر کے ہر فرد کے لیے صحت مند زندگی کو یقینی بنانا اور فلاح و بہبود کو فروغ دینا

ہدف 4: تمام افراد کے لیے جامع اور منصفانہ معیاری تعلیم کو یقینی بنانا اور زندگی بھر سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا۔

ہدف 5: صنفی مساوات حاصل کریں اور تمام خواتین اور لڑکیوں کو بااختیار بنائیں۔

ہدف 6: سب کے لیے پانی اور صفائی کی دستیابی اور پائیدار انتظام کو یقینی بنانا

ہدف 7: سب کے لیے سستی، قابل اعتماد، پائیدار اور جدید توانائی تک رسائی کو یقینی بنانا۔

ہدف 8: پائیدار، جامع اور مستحکم معاشی ترقی، مکمل اور پیداواری روزگار اور سب کے لیے معیاری کام کو فروغ دینا۔

ہدف 9: لچکدار بنیادی ڈھانچہ تعمیر کریں، جامع اور پائیدار صنعت کاری کو فروغ دیں اور جدت کو پروان چڑھائیں۔

ہدف 10: ممالک کے اندر اور ممالک کے درمیان عدم مساوات کو کم کرنا

ہدف 11: شہروں اور انسانی بستیاں جامع، محفوظ، لچکدار اور پائیدار بنائیں۔

ہدف 12: پائیدار کھپت اور پیداوار کے نمونوں کو یقینی بنانا

ہدف 13: موسمیاتی تبدیلی اور اس کے اثرات سے نمٹنے کے لیے فوری اقدامات کریں۔

ہدف 14۔ سمندروں، سمندری پانیوں اور سمندری وسائل کا تحفظ اور پائیدار استعمال تاکہ پائیدار ترقی ممکن ہو۔

ہدف 15: زمینی ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ، بحالی اور پائیدار استعمال کو فروغ دینا، جنگلات کا پائیدار انتظام کرنا، ریگستانیت کا مقابلہ کرنا، زمین کی بگاڑ کو روکنا اور پلٹنا، اور حیاتیاتی تنوع کے نقصان کو روکنا۔

ہدف 16: پائیدار ترقی کے لیے پرامن اور شمولیتی معاشرے فروغ دیں، سب کے لیے انصاف تک رسائی فراہم کریں اور ہر سطح پر مؤثر، جوابدہ اور شمولیتی ادارے قائم کریں۔

ہدف 17۔ نفاذ کے ذرائع کو مضبوط کریں اور پائیدار ترقی کے لیے عالمی شراکت کو بحال کریں۔

یہ ایجنڈا 2030 تک مکمل طور پر نافذ کیا جانا ہے اور اسے پائیدار ترقی کے لیے 2030 /ایجنڈا/ بھی کہا جاتا ہے۔ اس کا مقصد ضابطہ کاری، تعلیم، اور بین الاقوامی و بین المذہبی تعاون کے ذریعے انسانیت کو درپیش مسائل کو حل کرنا ہے۔ اگرچہ اس کے بہت سے مقاصد اچھے ہیں، لیکن اس کے بعض طریقے اور اہداف برے ہیں (ملاحظہ کریں: پیدائش 3:5)۔ یہ انکوپیڈیہ کے مطابق بھی تھا۔ پوپ لیو *Laudato Si* ایجنڈا مرحوم پوپ فرانسس کے چودھویں نے بھی اس 2030 ایجنڈا کی حمایت میں بیانات دیے۔

نیا یونیورسل ایجنڈا "کو" نیا کیتھولک ایجنڈا "بھی کہا جا سکتا ہے کیونکہ لفظ "کیتھولک" کا مطلب "جامع" ہے۔ پوپ فرانسس نے اس کی منظوری کو اپنانا کہا۔ اس ایجنڈے کا "امید کی ایک اہم علامت"۔

اقوام متحدہ کے معاہدے کے تسلسل میں دسمبر 2015 میں پیرس میں ایک اجلاس ہوا
کانفرنس آف دی پارٹیز ٹو دی یو این فریم ورک سرکاری طور پر عنوان (21
 کنونشن آن کلائمیٹ چینج)۔ پوپ فرانسیس نے اس بین الاقوامی معاہدے کی بھی تعریف
 کی اور اقوام کو نصیحت کی کہ "آگے کا راستہ احتیاط سے اختیار کریں اور اتحاد کے بڑھتے ہوئے
 احساس کے ساتھ۔"

دنیا کے تقریباً تمام ممالک نے پیرس معاہدوں پر اتفاق کیا، جن میں مخصوص ماحولیاتی اہداف
 اور مالیاتی عزم شامل تھے۔ (پھر امریکی صدر براک اوباما نے 2016 میں اس کے لیے ایک
 دستاویز پر دستخط کیے، لیکن 2017 میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ریاستہائے متحدہ
 متفقہ پیرس معاہدوں کو قبول نہیں کرے گا اور امریکہ کو اس سے الگ کر دیا۔ اس سے بین
 الاقوامی غم و غصہ پیدا ہوا اور امریکہ کو یورپ اور دنیا کے کئی دیگر حصوں سے الگ تھلگ
 کرنے میں مدد ملی۔ (پوپ فرانسیس نے کہا کہ اگر انسانیت نے موسمیاتی تبدیلیوں کے حوالے سے
 "ان کے مجوزہ اقدامات نہیں کیے تو وہ" نیچے چلی جائے گی۔

اگرچہ کوئی بھی آلودہ ہوا سانس نہیں لینا چاہتا، بھوکا نہیں رہنا چاہتا، غربت میں نہیں رہنا
 چاہتا، خطرے میں نہیں رہنا چاہتا وغیرہ، تو کیا اقوام متحدہ کے 2030 کے ایجنڈے اور/یا
 پیرس معاہدوں کے اہداف کے حصول کی انسانی کوششیں انسانیت کو درپیش مسائل حل کر
 سکیں گی؟

اقوام متحدہ کا کارنامہ

اقوام متحدہ کا قیام 24 اکتوبر 1945 کو دوسری جنگ عظیم کے بعد ایک اور ایسے تنازع کو
 روکنے اور دنیا میں امن کو فروغ دینے کی کوشش کے لیے عمل میں لایا گیا۔ قیام کے وقت اقوام
 متحدہ کے 51 رکن ممالک تھے؛ اب ان کی تعداد 193 ہے۔

اقوام متحدہ کے قیام کے بعد سے دنیا بھر میں سینکڑوں، اگر ہزاروں نہ بھی ہوں، تنازعات ہو
 چکے ہیں، لیکن ابھی تک اسے تیسری عالمی جنگ کہا جا سکے والا کوئی جنگ نہیں ہوا۔

کچھ لوگ مانتے ہیں کہ اقوام متحدہ جیسا بین الاقوامی تعاون، جس کا دعویٰ ہے کہ وہ بین
 المذاہب اور کلیسائی اتحاد کے ایجنڈے کو فروغ دیتا ہے، جسے پوپ لئو چودھویں اور دیگر کئی
 مذہبی رہنما آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، امن و خوشحالی لائے گا۔

تاہم اقوام متحدہ کا اس معاملے میں ٹریک ریکارڈ اچھا نہیں رہا۔ اقوام متحدہ کے قیام کے بعد
 سے متعدد مسلح تنازعات کے علاوہ، لاکھوں افراد بھوکے، پناہ گزین اور/یا شدید غریب ہیں۔

دہائیوں پہلے، اقوام متحدہ نے اپنے *ملینیم ترقیاتی اہداف* نافذ کرنے کے لیے اقدامات شروع
 کیے۔ اس کے آٹھ "ترقیاتی اہداف" تھے، لیکن یہ کامیاب نہ ہو سکے، حتیٰ کہ اقوام متحدہ کے

مطابق بھی۔ لہذا، 2015 میں اس کے نام نہاد "17 پائیدار ترقیاتی اہداف" اپنائے گئے۔ کچھ لوگ پر امید ہیں۔ کچھ اسے ایک خیالی وژن سمجھتے ہیں۔

یوٹوپیا کے حوالے سے، 6 مئی 2016 کو اُس وقت کے پوپ فرانسس نے کہا کہ وہ ایک انسان دوست یورپی یوٹوپیا کا خواب دیکھتے ہیں جسے ان کی کلیسا اس براعظم کو حاصل کرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ تاہم، اس پوپ کا خواب ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوگا (ملاحظہ کریں مکاشفہ 18)۔

... کچھ تعاون اور کامیابی ہو سکتی ہے، لیکن

میریام ویبسٹر کی لغت کے مطابق یوٹوپیا "ایک خیالی جگہ ہے جہاں حکومت، قوانین اور سماجی حالات کامل ہوں۔" بائبل سکھاتی ہے کہ انسانیت اپنی مشکلات خود حل نہیں کر سکتی:

اے خداوند، میں جانتا ہوں کہ انسان کا راستہ اس کے اختیار میں نہیں ہے؛ اور ²³ جب NKJV، جو چلتا ہے وہ اپنے قدموں کی راہ متعین نہیں کر سکتا۔ (یرمیا 10:23 تک) دوسری صورت میں اشارہ نہ ہو

بائبل سکھاتی ہے کہ بین الاقوامی تعاون ناکام ہو جائے گا

تباہی اور مصیبت ان کے راستوں میں ہے؛ 17 اور امن کا راستہ انہوں نے نہیں 16 جانا۔ 18 ان کی آنکھوں کے سامنے خدا کا خوف نہیں۔ (رومیوں 18:3-16)

تاہم بہت سے انسان اپنی مثالی معاشرے کے تصور کے لیے کام کر رہے ہیں اور بعض اوقات مذہب کو بھی اس میں شامل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن تقریباً کوئی بھی ایک سچے خدا کے طریقوں پر عمل کرنے کے لیے تیار نہیں۔ یہ نہیں کہ اقوام متحدہ یا ویٹیکن کے کسی بھی مقصد کی جانب کوئی پیش رفت نہیں ہوگی۔ کچھ پیش رفت ہوگی (اور ان میں سے بہت سے مقاصد اچھے ہیں)، اور کچھ رکاوٹیں بھی ہوں گی۔

درحقیقت، اور غالباً شدید تنازع کے بعد، ایک قسم کا بین الاقوامی امن معاہدہ طے پایا جائے گا اور اس کی تصدیق کی جائے گی (دانیال 9:27)۔ جب ایسا ہوگا تو بہت سے لوگ غلط طور پر یہ سمجھیں گے کہ انسانیت ایک زیادہ پر امن اور مثالی معاشرہ قائم کرے گی۔

بہت سے لوگ اس طرح کی بین الاقوامی 'یوٹوپین ترقی' (ملاحظہ ہو حزقی ایل ۱۰:۱۳ (اور مختلف نشانوں و معجزات) ۲ تہسلنیکوں ۹:۲-۱۲ (کے دھوکے میں آ جائیں گے۔ لیکن بائبل کہتی ہے کہ ایسی امن دیرپا نہیں رہے گی) (دانیال 9:27؛ 44-11:31)، چاہے رہنما جو بھی دعویٰ کریں) 1 تہسلنیکوں 3:5؛ یسعیاہ 59:8)۔

یہ خیال کہ یسوع کے علاوہ (ملاحظہ کریں یوحنا 5:15؛ متی 21:24-22) انسانیت اس موجودہ بری دور 'میں یوٹوپیا لا سکتی ہے، ایک جھوٹی خوشخبری ہے (گلتیوں 3:1-10)۔'

اگر صرف انسانیت بالکل بھی حقیقی طور پر یوٹوپیا لانے سے قاصر ہے، تو کیا کسی بھی قسم کا یوٹوپیا ممکن ہے؟

جی ہاں۔

خدا کی بادشاہی اس سیارے کو اور بعد میں تمام ابدیت کو حیرت انگیز طور پر بہتر بنا دے گی۔

دو۔ یسوع نے کون سی خوشخبری سنائی؟

بائبل یہ سکھاتی ہے کہ ایک مثالی معاشرہ، جسے بادشاہی خدا کہا جاتا ہے، انسانی حکومتوں کی جگہ لے لے گا (دانیال 2:44؛ مکاشفہ 11:15؛ 19:1-21)

جب یسوع نے اپنی عوامی خدمت کا آغاز کیا، تو انہوں نے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سنانا شروع کیا۔ یہ ہے جو مرقس نے بیان کیا

جب یوحنا قید خانے میں ڈال دیا گیا، تو یسوع گلیل آیا اور خدا کی بادشاہی کی ¹⁴ خوشخبری سنائے لگا، ¹⁵ اور کہتا تھا: "وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی قریب ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔" (مرقس 1:14-15)

سے آیا ہے، اور اس کا مطلب "اچھا پیغام" یا *euangelion* لفظ انجیل یونانی لفظ جو خدا کی بادشاہی سے "kingdom" خوشخبری "ہے۔ نئے عہد نامے میں، انگریزی لفظ "میں 151 مرتبہ ذکر *Douay Rheims Bible* میں تقریباً 149 مرتبہ اور NKJV، متعلق ہے سے آیا ہے جو حکمرانی یا شاہی سلطنت کو ظاہر کرتا ہے۔ *basileia* ہوا ہے۔ یہ یونانی لفظ

انسانی سلطنتیں اور خدا کی بادشاہی دونوں کے بادشاہ ہوتے ہیں (مکاشفہ 17:14؛ 17:14، یہ ایک جغرافیائی علاقے پر محیط ہوتی ہیں) (مکاشفہ 11:15؛ 11:15، ان کے قوانین ہوتے ہیں) (یسعیاہ 4:2-3؛ اور ان کے رعایا ہوتے ہیں) (لوقا 13:29-30)۔

یہاں متی نے درج کی گئی یسوع کی پہلی عوامی تعلیم ہے

اور یسوع ساری گلیل میں پھرا، ان کے عبادت خانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی ²³ کی خوشخبری سنا۔ (متی 4:23)

متی بھی درج کرتا ہے

پھر یسوع سارے شہروں اور دیہاتوں میں پھرتا رہا، ان کی عبادت گاہوں میں ³⁵ تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری سنا رہا تھا۔ (متی 9:35)

نئے عہد نامے سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوع ہمیشہ حکمرانی کرے گا

اور وہ ہمیشہ یعقوب کے گھر پر حکمرانی کرے گا، اور اس کی بادشاہی کا کوئی انجام نہیں ہوگا۔ (لوقا ۱۱:۳۳)

لوقا لکھتا ہے کہ یسوع کو بھیجنے کا مقصد خدا کی بادشاہی کی تبلیغ کرنا تھا۔ غور کریں کہ یسوع نے کیا سکھایا

اُس نے اُن سے کہا: "مجھے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری دوسرے شہروں میں ⁴³ بھی سنانا ضروری ہے، کیونکہ مجھے اسی مقصد کے لیے بھیجا گیا ہے۔" (لوقا 4:43)

کیا آپ نے کبھی یہ وعظ سنا ہے؟ کیا آپ نے کبھی یہ محسوس کیا ہے کہ یسوع کو بھیجنے کا مقصد خدا کی بادشاہی کی تبلیغ کرنا تھا؟

لوقا نے یہ بھی درج کیا ہے کہ یسوع نے واقعی جا کر خدا کی بادشاہی کی تبلیغ کی

اور جب رسول واپس آئے تو انہوں نے اُسے وہ سب کچھ بتایا جو انہوں نے کیا 10 تھا۔ پھر وہ انہیں لے کر شہر بیت صیدا کے قریب ایک سنسان جگہ پر نجی طور پر چلا گیا۔ 11 لیکن جب ہجوم نے یہ جانا تو اُس کے پیچھے چل پڑا؛ اور اُس نے انہیں قبول کیا اور خدا کی بادشاہی کے بارے میں ان سے بات کی۔ (لوقا 9:10-11)

عیسیٰ نے تعلیم دی کہ جو لوگ اُس کی پیروی کریں گے، اُن کے لیے خدا کی بادشاہی اولین ترجیح ہونی چاہیے

بلکہ پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی تلاش کرو، (متی 6:33) ³³

لیکن خدا کی بادشاہی تلاش کرو، اور یہ سب چیزیں تمہیں عطا کر دی جائیں گی۔ ³¹ اے چھوٹے ریور، خوف نہ کرو، کیونکہ تمہارے باپ کی یہ خوشی ہے کہ وہ تمہیں ³² بادشاہی عطا کرے۔ (لوقا 12:31-32)

مسیحیوں کو سب سے پہلے خدا کی بادشاہی تلاش کرنی چاہیے۔ وہ یہ اس طرح کرتے ہیں کہ اسے اپنی اولین ترجیح بناتے ہیں، مسیح کے مطابق زندگی گزارتے ہیں اور اس کی واپسی اور بادشاہی کے منتظر رہتے ہیں۔ تاہم، زیادہ تر جو مسیح کا دعویٰ کرتے ہیں، نہ صرف سب سے پہلے خدا کی بادشاہی تلاش نہیں کرتے بلکہ انہیں یہ بھی معلوم نہیں کہ یہ کیا ہے۔ بہت سے لوگ یہ بھی غلط طور پر مانتے ہیں کہ دنیاوی سیاست میں ملوث ہونا ہی خدا کی مسیحیوں سے توقع ہے۔ خدا کی بادشاہی کو نہ سمجھنے کی وجہ سے، وہ نہیں

اب ویسے ہی جٹو جیسا کہ تمہیں چاہیے یا سمجھو کہ انسانیت اتنی خامیوں سے کیوں بھری ہوئی ہے۔

یہ بھی نوٹ کریں کہ بادشاہی ایک چھوٹے ریور کو دی جائے گی (ملاحظہ کریں: رومیوں - سچے چھوٹے ریور کا حصہ بننے کے لیے عاجزی درکار ہے۔ (11:5)

الہی بادشاہی ابھی زمین پر قائم نہیں ہوئی۔

عیسیٰ نے تعلیم دی کہ اس کے پیروکاروں کو بادشاہی کے آؤ کے لیے دعا کرنی چاہیے، لہذا وہ اسے پہلے سے نہیں رکھتے۔

اے ہمارے آسمان میں موجود باپ، تیرا نام مقدس ہو۔ 10 تیری بادشاہی آئے۔⁹
تیری مرضی آسمان میں جیسی ہے، زمین پر بھی ہو۔ (متی 6:9-10)

یسوع نے اپنے شاگردوں کو خدا کی بادشاہی کی تبلیغ کے لیے بھیجا

پھر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اکٹھا کیا اور انہیں تمام شیاطین پر اختیار اور¹
بیماریوں کے شفا دینے کی طاقت عطا کی۔² اور انہیں خدا کی بادشاہی کی تبلیغ کرنے کے لیے بھیجا۔ (لوقا 9:1-2)

عیسیٰ نے تعلیم دی کہ صرف اُس کی موجودگی ہی بادشاہی نہیں تھی، کیونکہ اُس وقت زمین پر بادشاہی قائم نہیں تھی، اور اسی لیے اُس نے اُس وقت اپنے نام پر شیاطین کو نہیں نکالا۔

لیکن اگر میں خدا کے روح کے وسیلے شیاطین کو نکالتا ہوں تو یقیناً خدا کی بادشاہی تم پر آ چکی ہے۔ (متی 12:28)

حقیقی بادشاہی مستقبل میں ہے—جیسا کہ مرقس بتاتا ہے، اب نہیں

اور اگر تیری آنکھ تجھ کو گناہ میں ڈالے تو اُسے نکال ڈال۔ ایک آنکھ کے ساتھ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا تیرے لیے بہتر ہے، بہ نسبت اس کے کہ دو آنکھیں ہوں اور تجھ کو... میں پھینکا جائے۔ (مرقس 9:47)

یسوع نے چاروں طرف دیکھا اور اپنے شاگردوں سے کہا، "جو لوگ دولت رکھتے ہیں²³
ان کے لیے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے!"²⁴ اور شاگرد اس کی باتوں پر حیران رہ گئے۔ لیکن یسوع نے دوبارہ ان سے کہا، "بچو، جنہوں نے دولت پر بھروسہ کیا ہے، ان کے لیے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے!"²⁵ اونٹ کے لیے سوئی کے سوراخ سے گزرنا زیادہ آسان ہے، نہ کہ امیر آدمی کے لیے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا۔" (مرقس 10:23-25)

بے شک میں تم سے کہتا ہوں کہ میں اب انگور کے پھل کا پانی نہیں پیوں گا، یہاں تک کہ وہ دن آئے جب میں اسے خدا کی بادشاہی میں نیا پیوں گا۔

اریمائیا کا یوسف، جو ایک نامور مجمع کا رکن تھا اور خود بھی خدا کی بادشاہی⁴³
کے منتظر تھا، آ کر ہمت کر کے (مرقس 15:43)

عیسیٰ نے تعلیم دی کہ بادشاہی ابھی اس موجودہ دنیا کا حصہ نہیں ہے

یسوع نے جواب دیا، "میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں ہے۔ اگر میری بادشاہی اس ³⁶ دنیا کی ہوتی تو میرے خادم لڑتے تاکہ میں یہودیوں کے حوالے نہ کیا جاتا؛ لیکن اب میری بادشاہی یہاں کی نہیں ہے۔" (یوحنا 18:36)

عیسیٰ نے تعلیم دی کہ بادشاہی اس کے بادشاہ کے طور پر واپس آنے کے بعد آئے گی

جب ابن آدم اپنی شان و شوکت کے ساتھ آئے گا اور تمام مقدس فرشتے اس کے ³¹ ساتھ ہوں گے، تو وہ اپنی جلالت کے تخت پر بیٹھے گا۔ ³² تمام قومیں اس کے سامنے جمع کی جائیں گی، اور وہ انہیں ایک دوسرے سے اس طرح جدا کرے گا جیسے ایک چرواہا اپنی بھڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ہے۔ ³³ اور وہ بھڑوں کو اپنے دائیں ہاتھ پر رکھے گا، مگر بکریوں کو بائیں ہاتھ پر۔ ³⁴ پھر بادشاہ اپنے دائیں ہاتھ والوں سے کہے گا میرے باپ کی طرف سے مبارک ٹھہرائے ہوئے، آؤ، دنیا کے بنائے سے پہلے تمہارے لیے' تیار کی گئی بادشاہی کے وارث بنو۔) 'متی 25:31-34)

چونکہ بادشاہی خدا یہاں نہیں ہے، ہم ایک حقیقی مثالی معاشرہ اس کے قیام تک نہیں دیکھ سکیں گے۔ چونکہ زیادہ تر لوگ خدا کی بادشاہی کو نہیں سمجھتے، اس لیے وہ یہ نہیں سمجھ پاتے کہ اس کی محبت بھری حکومت کیسے کام کرتی ہے۔

خدا کی بادشاہی اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک غیر قوموں کی پوری تعداد شامل نہ ہو جائے (رومیوں 11:25) — اور یہ ابھی تک نہیں ہوا۔

عیسیٰ نے کہا کہ بادشاہی کیسی تھی؟

یسوع نے خدا کی بادشاہی کیسا ہوتا ہے اس کی کچھ وضاحتیں پیش کیں

اور اُس نے کہا: "خدا کی بادشاہی ایسے ہے جیسے کوئی آدمی زمین میں بیج بوتا ²⁶ ہے، ²⁷ اور رات کو سوتا ہے اور دن کو جاگتا ہے، اور بیج پھوٹتا اور بڑھتا ہے، وہ خود نہیں جانتا کہ کیسے۔" ²⁸ کیونکہ زمین خود بخود فصل اگاتی ہے: پہلے تنہ، پھر بھوسا، پھر بھوسے میں پورا دانہ۔ ²⁹ لیکن جب دانہ پک جاتا ہے تو وہ فوراً ہی داس لگا دیتا ہے، کیونکہ فصل تیار ہو چکی ہوتی ہے۔) "مرقس 4:26-29)

پھر اُس نے کہا، "خدا کی بادشاہی کیسی ہے؟ اور میں اسے کس چیز سے تشبیہ ¹⁸ دوں؟ ¹⁹ یہ سرسوں کے دانے کی مانند ہے، جو ایک آدمی نے لے کر اپنے باغ میں ڈال دیا؛ اور وہ بڑھا اور ایک بڑا درخت بن گیا، اور آسمان کے پرندے اُس کی شاخوں میں گھونسے بناتے ہیں۔" ²⁰ اور پھر اُس نے کہا، "میں خدا کی بادشاہی کی مثال کس سے دوں؟ ²¹ یہ خمیر کی مانند ہے، جسے ایک عورت نے لے کر تین پیالے آٹے میں چھپا دیا یہاں تک کہ سب خمیر ہو گیا۔) "لوقا 13:18-21)

یہ تمثیلیں بتاتی ہیں کہ ابتدا میں خدا کی بادشاہی کافی چھوٹی ہوتی ہے، لیکن یہ بڑی ہو جائے گی—اور آخرکار ایک لامتناہی کائنات پر محیط ہو گی۔

لوقا نے یہ بھی درج کیا

وہ مشرق و مغرب، شمال و جنوب سے آئیں گے اور خدا کی بادشاہی میں بیٹھیں²⁹
(گے۔) لوقا ۱۳:۲۹

اس طرح بادشاہی خدا میں دنیا بھر کے لوگ ہوں گے۔ یہ صرف اُن لوگوں تک محدود نہیں رہے گی جن کی نسل اسرائیلی ہو یا جو مخصوص نسلی گروہ سے تعلق رکھتے ہوں۔ دنیا بھر کے لوگ اس بادشاہی میں بیٹھیں گے۔

لوقا 17 اور بادشاہی

لوقا 17:20-21 بعض لوگوں کے لیے مبہم ہے۔ لیکن اس پر پہنچنے سے پہلے نوٹ کریں کہ لوگ درحقیقت خدا کی بادشاہی میں کھائیں گے

وہ خوش قسمت ہے جو خدا کی بادشاہی میں روٹی کھائے گا ("لوقا 14:15")¹⁵

چونکہ لوگ مستقبل میں بادشاہی خدا میں کھائیں گے، یہ اب ان کے دلوں میں محض ایک خیال نہیں ہے، باوجود اس کے کہ لوقا 17:21 کے غلط تراجم/غلط فہمیاں اس کے برعکس ظاہر کرتی ہیں۔

ترجمہ بعض لوگوں کو سمجھنے میں مدد دے سکتا ہے AFV لوقا 17:20-21 کا

جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی، تو اُس نے انہیں²⁰، جواب دیا اور کہا، "خدا کی بادشاہی مشاہدے سے نہیں آتی؛"²¹ اور نہ ہی کہیں گے دیکھو، یہاں ہے 'ایا' دیکھو، وہاں ہے 'ایا' کیونکہ دیکھو، خدا کی بادشاہی تمہارے اندر' (تراجم ESV اور NASB ؛ مزید دیکھیں AFV، لوقا 17:20-21) "موجود ہے۔

غور کریں کہ یسوع غیر ایمان لانے والے، جسمانی اور ریاکار فریسیوں سے بات کر رہے تھے۔ یسوع نے 'انہیں جواب دیا' — یہ فریسی تھے جنہوں نے یسوع سے سوال کیا تھا۔ انہوں نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

!کیا وہ چرچ میں تھے؟ نہیں

عیسی جلد منظم ہونے والی کسی کلیسیا کے بارے میں بات نہیں کر رہے تھے۔ نہ ہی وہ ذہن یا دل میں بائے جانے والے جذبات کے بارے میں بات کر رہے تھے۔

عیسیٰ اپنے سلطنت کے بارے میں بات کر رہے تھے! فریسی ان سے کسی چرچ کے بارے میں نہیں پوچھ رہے تھے۔ انہیں جلد شروع ہونے والی نئے عہد نامے کی کسی چرچ کا کچھ بھی علم نہیں تھا۔ وہ کسی خوبصورت جذباتی خیال کے بارے میں نہیں پوچھ رہے تھے۔

اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ بادشاہی خدا کلیسا ہے — اور بادشاہی خدا فریسیوں کے اندر تھی! تو کیا کلیسا فریسیوں کے اندر تھی؟ ظاہر ہے کہ نہیں —

ایسا نتیجہ کافی مضحکہ خیز ہے، ہے نا؟ اگرچہ بعض پروٹسٹنٹ تراجم لوقا 17:21 کے ایک کے طور پر ترجمہ کرتے ہیں، حتیٰ کہ (NKJV/KJV) "حصے کو" خدا کی بادشاہی تم میں ہے رومن کیتھولک نیو جیروشلیم بائبل نے بھی اسے درست طور پر "خدا کی بادشاہی تمہارے درمیان ہے" کے طور پر ترجمہ کیا ہے۔

عیسیٰ فریسیوں کے درمیان، ان کے بیچ میں موجود تھے — وہ اُس بادشاہی کا بادشاہ بننے والے تھے۔ اب فریسی سمجھتے تھے کہ وہ خدا کی بادشاہی کے منتظر ہیں۔ لیکن انہوں نے اسے غلط سمجھا۔ عیسیٰ نے وضاحت کی کہ یہ صرف یہودیوں کے لیے کوئی مقامی یا محدود بادشاہی نہیں ہوگی، جیسا وہ سمجھ رہے تھے (اور نہ ہی ایک چرچ، جیسا بعض لوگ اب مانتے ہیں)۔ خدا کی بادشاہی محض ان بہت سی انسانی اور ظاہری سلطنتوں میں سے ایک نہیں ہوگی جن کی لوگ نشاندہی کر کے کہہ سکیں: "یہ ہے، یہاں" یا "وہ سلطنت ہے، ادھر"۔

عیسیٰ خود اس بادشاہی کے بادشاہ بننے کے لیے پیدا ہوئے تھے، جیسا کہ انہوں نے پیلطس کو صاف بتایا (یوحنا 18:36-37)۔ سمجھیں کہ بائبل اکثر الفاظ "بادشاہ" اور "بادشاہی" کو ایک دوسرے کے مترادف کے طور پر استعمال کرتی ہے (مثلاً دانیال 7:17-18، 23)۔ خدا کی مستقبل کی بادشاہی کا بادشاہ اُس وقت اور وہاں فریسیوں کے پاس کھڑا تھا۔ لیکن انہوں نے اُسے اپنا بادشاہ تسلیم نہیں کیا (یوحنا 19:21)۔ جب وہ واپس آئے گا، دنیا اُسے مسترد کر دے گی (مکاشفہ 19:19)۔

یسوع نے لوقا 17 کی درج ذیل آیات میں اپنی دوسری آمد کی وضاحت کی، جب بادشاہی خدا ساری زمین پر حکمرانی کرے گی (مافت کے ترجمے کے مطابق)

اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، "ایسے دن آئیں گے جب تم بیکار ہی بیکار انسان کے ²² "بیٹے کا ایک دن دیکھنے کی تمنا کرو گے۔ ²³ لوگ کہیں گے، "دیکھو، وہ یہاں ہے دیکھو، وہیں ہے" لیکن نہ باہر نکلو اور نہ ان کے پیچھے دوڑو، ²⁴ کیونکہ جیسے' بجلی آسمان کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک چمکتی ہے، ویسے ہی ابنِ آدم اپنے دن میں ہوگا۔ ²⁵ لیکن اسے پہلے بہت سی تکالیف برداشت کرنی ہوں گی اور موجودہ نسل اسے رد کر دے گی۔ (لوقا 17:22-25، موفت)

یسوع نے بجلی کے چمکنے کا ذکر کیا، بالکل متی 24:27-31 کی طرح، اور اپنی دوسری آمد کو پوری دنیا پر حکمرانی کرنے کے لیے بیان کیا۔ یسوع یہ نہیں کہہ رہے کہ جب وہ واپس آئیں گے تو ان کے لوگ انہیں دیکھ نہیں سکیں گے—وہ ضرور دیکھیں گے (ملاحظہ کریں اعمال 1:11)۔

تاہم، زیادہ تر لوگ اسے اپنا بادشاہ تسلیم نہیں کریں گے (مکاشفہ 11:15) (اور اس کے خلاف لڑیں گے) (مکاشفہ 19:19)! (بہت سے لوگ سمجھیں گے کہ یسوع دجال کی نمائندگی کرتا ہے۔ یسوع یہ نہیں کہہ رہے تھے کہ خدا کی بادشاہی ان فریسیوں کے اندر ہے—انہوں نے انہیں دوسری جگہ بتایا تھا کہ وہ اپنی منافقت کی وجہ سے بادشاہی میں شامل نہیں ہوں گے) متی - نہ ہی یسوع یہ کہہ رہے تھے کہ کلیسیا ہی بادشاہی ہوگی۔ (۱۴-۱۳:۲۳)

اللہ کی بادشاہی ایسی چیز ہے جس میں انسان ایک دن داخل ہو سکیں گے — جیسا کہ راستبازوں کے قیامت کے دن! تاہم ابراہیم اور دیگر بزرگ ابھی وہاں نہیں پہنچے (ملاحظہ کریں عبرانیوں 11:13-40)۔

شاگرد جانتے تھے کہ اُس وقت خدا کی بادشاہی ان میں ذاتی طور پر موجود نہیں تھی، اور اسے اُس طرح ظاہر ہونا تھا جیسا کہ لوقا 17:21 کے بعد والا حصہ دکھاتا ہے

جب انہوں نے یہ باتیں سنیں تو اُس نے ایک اور تمثیل بیان کی، کیونکہ وہ یروشلم کے قریب تھا اور لوگ سمجھ رہے تھے کہ خدا کی بادشاہی فوراً ظاہر ہو جائے گی۔ (لوقا 19:11)

مملکت واضح طور پر مستقبل میں تھی۔

آپ کیسے جان سکتے ہیں کہ بادشاہی قریب ہے؟ اس سوال کے جواب کے طور پر، یسوع نے پیشگوئی کے واقعات (لوقا 21:8-28) (بیان کیے اور پھر تعلیم دی

، انجیر کے درخت اور تمام درختوں کو دیکھو۔³⁰ جب وہ پہلے ہی نکھر رہے ہوں²⁹، تو تم خود دیکھ کر جانتے ہو کہ گرمیوں کا موسم قریب ہے۔³¹ اسی طرح تم بھی جب تم یہ سب کچھ ہوتا دیکھو، جان لو کہ خدا کی بادشاہی قریب ہے۔ (لوقا 21:29-31)

عیسٰی نے چاہا کہ اس کے لوگ نبوی واقعات پر عمل کریں تاکہ انہیں معلوم ہو سکے کہ بادشاہی کب آئے گی۔ عیسٰی نے دوسری جگہ اپنے لوگوں سے کہا کہ وہ چوکس رہیں اور نبوی واقعات پر دھیان دیں (لوقا 21:36؛ مرقس 13:33-37)۔ عیسٰی کے الفاظ کے باوجود بہت سے لوگ دنیاوی واقعات پر نظر رکھنے کو نظر انداز کر دیتے ہیں جو نبوی پیشگوئیوں سے منسلک ہیں۔

لوقا 22 اور 23 میں، یسوع نے دوبارہ یہ دکھایا کہ بادشاہی خدا مستقبل میں پوری ہوگی جب انہوں نے تعلیم دی

میں نے شدتِ خواہش کے ساتھ چاہا کہ مصیبت اٹھانے سے پہلے یہ فسخ¹⁵ تمہارے ساتھ کھاؤں؛¹⁶ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں پھر کبھی نہیں کھاؤں گا جب تک یہ خدا کی بادشاہی میں پورا نہ ہو۔¹⁷ پھر اُس نے پیالہ لیا اور شکر ادا کر کے کہا، "یہ لو اور آپس میں تقسیم کر لو؛"¹⁸ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں انگور کے پھل کا پانی نہیں پیوں گا جب تک کہ خدا کی بادشاہی نہ آئے۔" (لوقا 22:15-18)

لیکن ان بدکاروں میں سے ایک جسے اس کے ساتھ صلیب پر چڑھایا گیا تھا، اس کی³⁹ توہین کر رہا تھا اور کہہ رہا تھا: "اگر تو مسیح ہے تو اپنا اور ہمارا بھی نجات دلا۔"⁴⁰ اور اس کے ساتھی نے اسے ڈانٹ کر کہا: "کیا تو خدا سے بھی نہیں ڈرتا؟ کیونکہ تو بھی اس کے ساتھ سزا میں ہے۔"⁴¹ اور ہماری سزا حق ہے، کیونکہ ہم نے اپنے کیے ہوئے کے مطابق بدلہ پایا ہے، مگر اس نے کچھ بھی برا نہیں کیا۔"⁴² اور اُس نے "یشوع سے کہا، "اے میرے رب! جب تُو اپنی بادشاہی میں آئے تو مجھ کو یاد کرنا۔ لیکن یشوع نے اُس سے کہا، "آمین، میں تجھ سے کہتا ہوں کہ آج ہی تُو میرے⁴³ ساتھ جنت میں ہوگا۔" (لوقا 23:39-43، آرامی سادہ انگریزی میں)

خدا کی بادشاہی یسوع کے قتل کے فوراً بعد نہیں آئی، جیسا کہ مرقس اور لوقا دونوں ہمیں دکھاتے ہیں:

اریمثیا کا یوسف، جو ایک نامور مجمع کا رکن تھا اور خود بھی خدا کی بادشاہی⁴³ کے منتظر تھا، آ کر ہمت کر کے (مرقس 15:43)

وہ اریمثیا سے تھا، جو یہودیوں کا ایک شہر ہے، اور خود بھی خدا کی بادشاہی کا⁵¹ منتظر تھا۔ (لوقا 23:51)

یہ قیامت کے بعد (1 کرنتھیوں 15:50-55) ہے کہ مسیحی دوبارہ پیدا ہوں گے تاکہ وہ خدا کی بادشاہی میں داخل ہوں، جیسا کہ یوحنا نے درج کیا ہے

یسوع نے جواب دیا اور اُس سے کہا: "یقیناً یقیناً میں تجھ سے کہتا ہوں، جب تک³ کوئی نئے سرے سے پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی نہیں دیکھ سکتا۔"⁴ نکودیمس نے اُس سے کہا، "ایک بوڑھا آدمی دوبارہ کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟ کیا وہ اپنی ماں کے رحم میں دوبارہ داخل ہو کر پیدا ہو سکتا ہے؟"⁵ یسوع نے جواب دیا، "یقیناً میں تجھ سے کہتا ہوں، جب تک کوئی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔" (یوحنا 3:3-5)

صرف خدا کے لوگ ہی حتمی بعدِ ہزار سالہ بادشاہی خدا کو دیکھیں گے۔

اب براہِ کرم مزید سمجھیں کہ یسوع کے دوبارہ جی اٹھنے کے بعد، انہوں نے پھر سے خدا کی بادشاہی کے بارے میں تعلیم دی

اُس نے اپنی تکالیف کے بعد بے شمار غیر قابل تردید ثبوتوں کے ذریعے اپنی زندہ ³ ہونے کی تصدیق کی، اور چالیس دن تک ان کے سامنے ظاہر ہوتا رہا اور خدا کی بادشاہی کے بارے میں باتیں کرتا رہا۔ (اعمال 1:3)

یسوع نے جو پہلا اور آخری وعظ دیا وہ دونوں خدا کی بادشاہی کے بارے میں تھے! یسوع اس بادشاہی کے بارے میں تعلیم دینے کے لیے پیغامبر کے طور پر آیا۔

عیسیٰ نے حواری یوحنا سے زمین پر قائم ہونے والی ہزار سالہ بادشاہی خدا کے بارے میں بھی لکھوایا۔ دیکھیں کہ انہوں نے یوحنا سے کیا لکھوایا

میں نے اُن لوگوں کی روحوں دیکھیں جن کے سر یسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کی خاطر کاٹے گئے تھے، جنہوں نے نہ درندہ کی عبادت کی تھی اور نہ اس کی تصویر کی اور نہ ہی ان کے ماتھوں یا ہاتھوں پر اس کا نشان لگا ہوا تھا۔ اور وہ مسیح کے ساتھ ہزار سال زندہ رہے اور حکمرانی کرتے رہے۔ (مکاشفہ ۲۰:۴)

ابتدائی مسیحیوں نے تعلیم دی کہ ہزار سالہ بادشاہی خدا زمین پر ہوگی اور جیسا کہ بائبل سکھاتی ہے دنیا کی حکومتوں کی جگہ لے لے گی (ملاحظہ کریں: مکاشفہ 5:10، 11:15)۔

اگر بادشاہی خدا اتنی اہم ہے تو زیادہ تر لوگوں نے اس کے بارے میں زیادہ کیوں نہیں سنا؟

جزوی طور پر اس لیے کہ یسوع نے اسے ایک معمہ کہا

اور اُس نے اُن سے کہا: تمہیں خدا کی بادشاہی کا راز جاننے کی اجازت دی گئی ہے لیکن باہر والوں کے لیے سب کچھ تمثیلوں میں ہے۔ (مرقس 4:11)

آج بھی خدا کی حقیقی بادشاہی زیادہ تر لوگوں کے لیے ایک معمہ ہے، جیسا کہ خدا کے منصوبے کا بیشتر حصہ بھی (مزید معلومات کے لیے ہماری مفت کتاب آن لائن دیکھیں) عنوان: www.ccog.org خدا کے منصوبے کا راز خدا نے کچھ بھی کیوں پیدا کیا؟ (نہ آپ کو کیوں پیدا کیا؟)

یہ بھی غور کریں کہ یسوع نے کہا کہ دورِ آخر جلد ہی اس وقت آئے گا جب بادشاہی کی خوشخبری ساری دنیا میں گواہی کے طور پر تبلیغ کی جائے گی۔

اور بادشاہی کی یہ خوشخبری ساری دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر تبلیغ کی جائے گی، اور پھر انجام آئے گا۔ (متی ۲۴:۱۴)

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کا اعلان کرنا اہم ہے اور یہ ان آخری زمانوں میں انجام دیا جانا چاہیے۔ یہ ایک "اچھا پیغام" ہے کیونکہ یہ انسانیت کے مسائل کے لیے حقیقی امید پیش کرتا ہے، چاہے سیاسی رہنما جو کچھ بھی سکھائیں۔

اگر آپ یسوع کے الفاظ پر غور کریں تو یہ واضح ہو جائے گا کہ سچی مسیحی کلیسیا کو اب بادشاہی کی خوشخبری کا اعلان کرنا چاہیے۔ یہ کلیسیا کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ اور اس کام کو صحیح طریقے سے انجام دینے کے لیے متعدد زبانوں کا استعمال ضروری ہے۔ یہی وہ کام ہے جس کے لیے جرج آف گاڈ کنٹینیوئنگ کوشاں ہے۔ اور اسی لیے اس کتابچہ کو درجنوں زبانوں میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

عیسیٰ نے سکھایا کہ زیادہ تر لوگ اس کا طریقہ قبول نہیں کریں گے

تنگ دروازے سے داخل ہو، کیونکہ وہ دروازہ چوڑا ہے اور وہ راستہ کشادہ ہے¹³ جو ہلاکت کی طرف جاتا ہے، اور اس میں داخل ہونے والے بہت ہیں۔¹⁴ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ مشکل ہے جو زندگی کی طرف جاتا ہے، اور اسے تلاش کرنے والے کم ہیں۔ (متی 13:7-14)

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری زندگی کی طرف لے جاتی ہے

یہ جان کر دلچسپی ہو سکتی ہے کہ اگرچہ زیادہ تر دعویٰ کرنے والے مسیحی اس خیال سے بے خبر معلوم ہوتے ہیں کہ مسیح نے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سنائے پر زور دیا تھا، سیکولر الہیات دانوں اور مورخین نے اکثر یہی سمجھا ہے کہ بائبل درحقیقت یہی تعلیم دیتی ہے۔

تاہم، یسوع نے خود اپنے شاگردوں سے توقع کی کہ وہ بادشاہی کی خوشخبری سکھائیں (لوقا 9:2،60)۔ چونکہ مستقبل کی بادشاہی خدا کے قوانین پر مبنی ہوگی، یہ امن و خوشحالی لائے (9:2،60)۔ اور اس دور میں ان قوانین کی اطاعت حقیقی امن کی راہ ہموار کرتی ہے (زبور 119:165،172)۔ افسیوں 2:15)۔

اور بادشاہی کی یہ خوشخبری عہد نامہ قدیم کی کتابوں میں معلوم تھی۔

- کیا پرانے عہد نامے میں بادشاہی کا ذکر موجود تھا؟۳

یسوع کی پہلی اور آخری درج شدہ وعظ میں خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سننا شامل تھا (مرقس 1:14-15؛ اعمال 1:3)۔

خدا کی بادشاہی ایسی چیز ہے جس کے بارے میں یسوع کے زمانے کے یہودیوں کو کچھ جاننا چاہیے تھا کیونکہ یہ ان کی صحیفوں میں ذکر تھی، جنہیں ہم اب عہد نامہ قدیم کہتے ہیں۔

دانیال نے بادشاہی کے بارے میں تعلیم دی۔

نبی دانیال نے لکھا

اور چوتھی سلطنت لوہے کی طرح مضبوط ہوگی، جیسا کہ لوہا سب چیزوں کو توڑ کر چکنا چور کر دیتا ہے اور دوسری تمام دھاتوں کو پیس ڈالتا ہے، اسی طرح یہ سلطنت بھی دوسری تمام سلطنتوں کو توڑ کر چکنا چور کر دے گی اور انہیں پیس ڈالے گی۔⁴¹ جیسا کہ آپ نے دیکھا کہ پاؤں اور انگلیاں جزوی طور پر مٹی کی اور جزوی طور پر لوہے کی تھیں، سلطنت تقسیم ہوگی؛ پھر بھی لوہے کی طاقت اس میں رہے گی، جیسا کہ آپ نے لوہے کو مٹی کے ساتھ ملا ہوا دیکھا۔⁴² اور جیسا کہ پاؤں کی انگلیاں جزوی طور پر لوہے کی اور جزوی طور پر مٹی کی تھیں، ویسے ہی سلطنت جزوی طور پر مضبوط اور جزوی طور پر نازک ہوگی۔⁴³ جیسا کہ آپ نے لوہے کو مٹی کی مٹی کے ساتھ ملا ہوا دیکھا، وہ انسانوں کے بیچ کے ساتھ مل جائیں گے؛ لیکن وہ ایک دوسرے سے نہیں جڑیں گے، جیسے لوہا مٹی کے ساتھ نہیں ملتا۔⁴⁴ اور ان بادشاہوں کے ایام میں آسمانوں کا خدا ایک ایسی بادشاہی قائم کرے گا جو ہمیشہ نہ ٹوٹے گی اور اس کی بادشاہی دوسرے لوگوں کے سپرد نہ کی جائے گی بلکہ وہ سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ختم کر دے گی اور وہ ہمیشہ قائم رہے گی۔ (دانیال 2:40-44)

دانی ایل 7:18 "لیکن حق تعالیٰ کے مقدس بادشاہی پائیں گے، اور وہ بادشاہی ہمیشہ بلکہ ابدالآباد تک رکھتے رہیں گے۔"

میں دیکھ رہا تھا؛ اور وہی سینگ مقدسین سے جنگ کر رہا تھا اور ان پر غالب آ²¹ رہا تھا،²² یہاں تک کہ قدیم الایام آیا، اور اعلیٰ ترین کے مقدسین کے حق میں فیصلہ ہوا، اور مقدسین کے لیے بادشاہی کا وقت آ پہنچا۔ (دانیال 7:21-22)

دانیال سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ایک وقت آئے گا جب بادشاہی خدا اس دنیا کی سلطنتوں کو تباہ کر دے گی اور ہمیشہ قائم رہے گی۔ ہمیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اولیاء کا اس بادشاہی کو ہارنے میں اپنا حصہ ہوگا۔

دانیال کی پیشگوئیوں کے بہت سے حصے اکیسویں صدی کے ہمارے وقت کے لیے ہیں۔

نئے عہد نامے کے چند اقتباسات ملاحظہ کریں

جو دس سینگ تم نے دیکھے ہیں وہ دس بادشاہ ہیں جنہیں ابھی تک بادشاہی¹² نہیں ملی، مگر وہ ایک گھنٹے کے لیے درندہ کے ساتھ بادشاہوں کی طرح اختیار پائیں گے۔¹³ یہ سب ایک رائے کے ہیں اور اپنی طاقت اور اختیار درندہ کو دے دیں گے۔¹⁴ یہ بھیڑے کے ساتھ جنگ کریں گے، اور بھیڑا ان پر غالب آئے گا، کیونکہ وہ خداوند، خداوندان اور بادشاہوں کا بادشاہ ہے؛ اور جو اس کے ساتھ ہیں وہ بلائے ہوئے منتخب اور وفادار ہیں۔) "مکاشفہ 17:12-14"

تو ہم عہد نامہ قدیم اور عہد نامہ جدید دونوں میں یہ تصور دیکھتے ہیں کہ آخری زمانے میں دس حصوں پر مشتمل ایک زمینی سلطنت ہوگی اور خدا اسے تباہ کر کے اپنی بادشاہی قائم کرے گا۔

یسعیاہ نے بادشاہی کے بارے میں تعلیم دی۔

خدا نے یسعیاہ کو الہام دیا کہ وہ بادشاہی خدا کے پہلے حصے، ہزار سالہ حکمرانی جسے ہزار سالہ دور کہا جاتا ہے، کے بارے میں یوں لکھے

یسی کی تنہ سے ایک لاثہی اُبھری گی اور اس کی جڑوں سے ایک شاخ پھوٹے گی۔ 1. خداوند کا روح اس پر ٹھہرے گا، حکمت اور فہم کا روح، مشورہ اور قوت کا روح۔ 2. علم اور خداوند کے خوف کا روح۔

اس کی خوشی خداوند کے خوف میں ہے، اور وہ اپنی آنکھوں کی نظر سے انصاف نہ³ کرے گا، اور نہ اپنی کانوں کی سن کر فیصلہ کرے گا؛⁴ بلکہ وہ راستبازی سے غریبوں کا انصاف کرے گا، اور زمین کے نرم دل لوگوں کے لیے انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے گا؛ وہ اپنی زبان کی لاثہی سے زمین کو مارے گا، اور اپنے ہونٹوں کے سانس سے بدکاروں کو ہلاک کرے گا۔⁵ راستبازی اس کی کمر کا کمر بند ہوگی، اور وفاداری اس کے نالے کا پٹا۔

بھیڑیا بھی بھیڑ کے بچے کے ساتھ رہے گا، تیندوا بکری کے بچے کے ساتھ لیٹے گا " ⁶ بچھڑا، شیر کا بچہ اور موٹا جانور ایک ساتھ رہیں گے؛ اور ایک چھوٹا بچہ انہیں لے چلے گا۔ ⁷ گاؤں اور ریچھ ایک ساتھ چرا کریں گے؛ ان کے بچے ایک ساتھ لیٹیں گے؛ اور شیر بھی بیل کی طرح بھوسا کھائے گا۔ ⁸ دودھ پیتا بچہ کوبرا کے بل کے پاس کھیلے گا، اور دودھ چھوڑا ہوا بچہ سانپ کے بل میں اپنا ہاتھ ڈالے گا۔ ⁹ وہ میری مقدس پہاڑ پر نہ نقصان پہنچائیں گے اور نہ تباہی کریں گے، کیونکہ زمین خداوند کے علم سے اس طرح بھر جائے گی جیسے سمندر پانی سے ڈھکا ہوتا ہے۔

اور اُس دن یسعی کی جڑ ہوگی، جو قوموں کے لیے ایک پرچم ہوگی؛ کیونکہ غیر قومیں اُس کی تلاش کریں گی، اور اُس کی آرام گاہ شاندار ہوگی۔ (یسعیاہ 11:10)

میں نے اسے بادشاہی خدا کے پہلے حصے یا پہلے مرحلے کے طور پر اس لیے کہا ہے کہ یہ ایک ایسا وقت ہوگا جب یہ جسمانی ہوگا (اس وقت سے پہلے جب مقدس شہر نئی یروشلم آسمان سے نازل ہوگی، مکاشفہ 21) (اور یہ ہزار سال تک قائم رہے گا۔ یسعیاہ نے اس مرحلے کے جسمانی پہلو کی تصدیق اس طرح کی

اس دن ایسا ہوگا کہ خداوند دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھائے گا تاکہ اپنے قوم کے باقی ¹¹ ماندہ افراد کو واپس لائے جو اسور اور مصر، پاتروس اور کوش، ایلام اور شینار، حما اور سمندر کے جزائر میں رہ گئے ہیں۔

وہ قوموں کے لیے ایک جھنڈا لہرائے گا، اور اسرائیل کے تارکین وطن کو جمع کرے گا، اور یہوداہ کے منتشر لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ ¹³ اور افرایم کی حسد ختم ہو جائے گی، اور یہوداہ کے دشمن نابود ہو جائیں گے؛ افرایم یہوداہ سے حسد نہیں کرے گا، اور یہوداہ افرایم کو ستائے گا نہیں۔ ¹⁴ لیکن وہ مغرب کی طرف فلسطینیوں کے کندھوں پر اتریں گے؛ وہ سب مل کر مشرقی لوگوں کو لوٹیں گے؛ وہ ادوم اور موآب پر اپنا ہاتھ رکھیں گے؛ اور امونی لوگ ان کی اطاعت کریں گے۔ ¹⁵ خداوند مصر کی سمندر کی زبان کو بالکل تباہ کر دے گا؛ اپنی زوردار ہوا سے وہ دریا پر اپنا مٹھی ہلائے گا، اور اسے سات ندیوں میں مارے گا، اور لوگوں کو خشک پیر پار کرائے گا۔ ¹⁶ اس کے لوگوں کے باقی ماندہ کے لیے ایک شاہراہ ہوگی جو آشور سے بچ کر آئیں گے، جیسا کہ اسرائیل کے لیے ہوا جب وہ مصر کی سرزمین سے نکلا تھا۔ (اشعیا 11:11-16)

یسعیاہ کو بھی لکھنے کے لیے الہام ملا

اور آخری ایام میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کے سر پر قائم ہوگا ² اور ٹیلوں سے بلند ہوگا، اور سب قومیں اس کی طرف رُخ کریں گی۔ ³ بہت سے لوگ آئیں گے اور کہیں گے: "آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں، یعقوب کے خدا کے گھر کی طرف؛ وہ ہمیں اپنی راہیں سکھائے گا اور ہم اس کے راستوں پر چلیں گے۔" **کیونکہ**

شریعت صیون سے نکلے گی اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔⁴ وہ اقوام کے درمیان فیصلہ کرے گا اور بہت سے لوگوں کو ڈانٹے گا۔ وہ اپنی تلواروں کو ہلوں میں اور اپنے نیزوں کو انگور کی چھانٹی کرنے والی دھاروں میں بدل دیں گے۔ **قوم قوم کے خلاف تلوار نہ اٹھائے گی اور نہ ہی وہ جنگ کرنا سیکھیں گے۔**...¹¹ انسان کی بلند نظریں عاجز ہوں گی، انسان کی گھمنڈ پست ہو جائے گی، اور اُس دن صرف خداوند ہی بلند کیا جائے گا۔ (اشعیا 2:2-4، 11)

اس طرح زمین پر امن کا ایک مثالی دور ہوگا۔ آخرکار یہ ہمیشہ کے لیے رہے گا، جس میں یسوع حکمرانی کرے گا۔ (مختلف صحیفوں) زیور 90:4؛ 92:1؛ یسعیاہ 2:11؛ ہوسیع 6:2 (کی بنیاد پر، یہودی تل TIM یہ سکھاتا ہے کہ یہ ہزار سال تک جاری رہے گا) بابل کا تل TIM: کتاب (a) سنہدرین، صفحہ 97

یسعیاہ کو مندرجہ ذیل لکھنے کی بھی الہام ہوئی

کیونکہ ہمارے لیے ایک بچہ پیدا ہوا ہے، ہمارے لیے ایک بیٹا دیا گیا ہے؛ اور⁶ حکومت اس کے کندھے پر ہوگی۔ اور اس کا نام معجزہ، مشیر، قادر مطلق خدا لازوال باپ، امن کے سردار کہلائے گا۔⁷ اس کی حکمرانی اور سلامتی میں اضافہ نہ ختم ہونے والا ہوگا، داؤد کے تخت پر اور اس کی بادشاہی پر، تاکہ وہ اسے انصاف اور راستبازی کے ساتھ منظم اور قائم کرے، اُس وقت سے لے کر ہمیشہ تک۔ لشکروں کے خداوند کا جوش یہ انجام دے گا۔ (یسعیاہ 6:7-9)

غور کریں کہ یسعیاہ نے کہا کہ یسوع آئے گا اور ایک بادشاہی قائم کرے گا جس کا ایک حکومت ہوگی۔ اگرچہ بہت سے مسیحیت کے دعویدار، خاص طور پر ہر سال دسمبر میں، اس اقتباس کا حوالہ دیتے ہیں، وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ یہ صرف یسوع کی پیدائش کی پیشگوئی نہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ کچھ ہے۔ بائبل بتاتی ہے کہ خدا کی بادشاہی کا ایک نظام، حکومتی ہے جس میں رعایا پر لاگو ہونے والے قوانین ہیں، اور یسوع اس کا بادشاہ ہوگا۔ یسعیاہ دانیال اور دیگر نے اس کی پیشگوئی کی۔

خدا کے قوانین محبت کا راستہ ہیں (متی 23:22-40؛ یوحنا 10:15) (اور بادشاہی خدا انہی قوانین کے مطابق چلائی جائے گی۔ لہذا، چاہے دنیا کے لوگ اسے کیسا ہی سمجھیں، بادشاہی خدا محبت پر مبنی ہوگی۔

زیور اور مزید

خدا نے صرف دانیال اور یسعیاہ کو ہی مستقبل کی بادشاہی خدا کے بارے میں لکھنے کے لیے الہام نہیں دیا۔

حزقی ایل کو یہ لکھنے کی الہام ہوئی کہ عظیم مصیبت کے وقت منتشر ہونے والے اسرائیل کی تمام قبیلوں (صرف یہودیوں تک محدود نہیں) ہزار سالہ بادشاہی میں اکٹھے کیے جائیں گے:

،لہذا کہہ دو: خداوند یوں فرماتا ہے: میں تمہیں قوموں میں سے جمع کروں گا ¹⁷ تمہیں ان ممالک سے اکٹھا کروں گا جہاں تم منتشر ہو چکے ہو، اور میں تمہیں ملک اسرائیل دوں گا۔ ¹⁸ اور وہ وہاں جائیں گے اور اس کی تمام مکروہ چیزیں اور اس کی تمام ناپاک باتیں وہاں سے دور کر دیں گے۔ ¹⁹ پھر میں انہیں ایک دل دوں گا اور ان کے اندر ایک نئی روح ڈالوں گا، اور ان کے بدن سے پتھر کا دل نکال لوں گا اور انہیں گوشت کا دل دوں گا، ²⁰ تاکہ وہ میری ہدایات پر چلیں اور میرے احکام کو مانیں اور ان پر عمل کریں؛ اور وہ میری قوم ہوں گے اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ ²¹ لیکن جن کے دل اپنی مکروہ چیزوں اور اپنی گھناؤنی باتوں کی خواہش کی پیروی کرتے ہیں، میں ان کے اعمال کا بدلہ انہی کے سر پر دوں گا، "خداوند خدا فرماتا ہے۔ (حزقی ایل 17:11-21)

بنی اسرائیل کے قبیلوں کی اولاد اب مزید منتشر نہیں ہوں گے بلکہ خدا کے احکام کی اطاعت کریں گے اور مکروہ چیزیں کھانا ترک کر دیں گے (احبار ۱۱؛ استثنا ۱۴)

زبور میں خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کے بارے میں درج ذیل نوٹ کریں:

زمین کے تمام کنارے یاد کریں گے اور خداوند کی طرف رجوع کریں گے، اور قوموں ²⁷ کے تمام خاندان تیرے حضور میں عبادت کریں گے۔ ²⁸ کیونکہ بادشاہی خداوند کی ہے، اور وہ قوموں پر حکمرانی کرتا ہے۔ (زبور 27:22-28)

اے خدا، تیرا تخت ہمیشہ اور ہمیشہ کے لیے ہے؛ راستبازی کا عصا تیری بادشاہی ⁶ کا عصا ہے۔ (زبور 45:6)

اے زمین والو! خداوند کے لیے نیا نغمہ گاؤ۔ ² خداوند کے لیے گاؤ، اس کے نام کی ¹ تعریف کرو؛ اس کی نجات کی خوشخبری دن بہ دن سناؤ۔ ³ قوموں میں اس کی عظمت کا اعلان کرو، سب قوموں میں اس کے عجائبات کا۔ (زبور 96:1-3؛ ملاحظہ ہو 1 تواریخ 23:16-24)

اے خداوند! تیری تمام مخلوقات تیری تعریف کریں گی، اور تیرے مقدسین تجھ ¹⁰ پر برکت دیں گے۔ ¹¹ وہ تیرے بادشاہی کی شان و شوکت کا ذکر کریں گے، اور تیری قدرت کے کارنامے بیان کریں گے۔ ¹² تاکہ انسانوں کے بیٹوں کو اس کے عظیم کاموں اور اس کی بادشاہی کی شاندار عظمت سے آگاہ کریں۔ ¹³ تیری بادشاہی ہمیشہ کی بادشاہی ہے، اور تیرا اقتدار ہر نسل تک قائم رہے گا۔ (زبور 10:13-145)

عہد نامہ عتیق کے مختلف مصنفین نے بھی بادشاہی کے پہلوؤں کے بارے میں لکھا (مثلاً حزقی ایل 20:33؛ اوبدیاہ 21؛ میکاہ 4:7)۔

تو جب یسوع نے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سکھانا شروع کی، تو اس کے فوری سامعین کو اس بنیادی تصور سے کچھ واقفیت تھی۔

چار۔ کیا رسولوں نے بادشاہی کی خوشخبری سکھائی؟

اگرچہ بہت سے لوگ ایسا برتاؤ کرتے ہیں کہ انجیل صرف یسوع کی ذات کے بارے میں خوشخبری ہے، حقیقت یہ ہے کہ یسوع کے پیروکاروں نے بادشاہی کی خوشخبری سکھائی۔ یہی وہ پیغام ہے جو یسوع لائے تھے۔

رسول پولس نے خدا کی بادشاہی اور یسوع کے بارے میں تعلیم دی

، اور وہ یہودیہ کے عبادت خانے میں گیا اور تین ماہ تک بے خوفی سے بات کرتا رہا
بادشاہی خدا کے بارے میں دلیل دیتا اور قائل کرتا رہا۔ (اعمال 19:8)

اور بے شک، اب مجھے معلوم ہے کہ تم سب کے درمیان میں نے خدا کی بادشاہی کی
تبلیغ کی۔ (اعمال 20:25)

جب انہوں نے اُس کے لیے ایک دن مقرر کیا، تو بہت سے لوگ اُس کی رہائش گاہ پر²³
آئے، جنہیں اُس نے صبح سے شام تک موسیٰ کی شریعت اور نبیوں کی کتابوں سے یسوع
کے بارے میں گواہی دیتے ہوئے خدا کی بادشاہی کی وضاحت کی۔ ...³¹ وہ خدا کی
بادشاہی کی منادی کرتا اور خداوند یسوع مسیح کے بارے میں بے خوف و خطر سب
کچھ سکھاتا رہا، اور کسی نے اُسے منع نہ کیا۔ (اعمال 28:23، 31)

غور کریں کہ بادشاہی خدا صرف یسوع کے بارے میں نہیں ہے (اگرچہ وہ اس کا ایک اہم حصہ
ہے)، کیونکہ پولس نے بادشاہی خدا کے بارے میں اپنی تعلیمات کے علاوہ یسوع کے بارے میں
بھی الگ سے تعلیم دی۔

پولس نے اسے خدا کی خوشخبری بھی کہا، لیکن یہ پھر بھی خدا کی بادشاہی کی خوشخبری تھی۔

ہم نے تمہیں خدا کی خوشخبری سنائی ...¹² تاکہ تم اُس خدا کے لائق چلو جو ...⁹ تمہیں اپنی بادشاہی اور جلال میں بلاتا ہے۔ (1 تھسلنیکوں 2:9، 12)

پولس نے اسے مسیح کی خوشخبری بھی کہا (رومیوں 1:16)۔ یسوع کا "اچھا پیغام"، وہ پیغام جو اُس نے سکھایا۔

غور کریں کہ یہ صرف یسوع مسیح کی شخصیت کے بارے میں خوشخبری یا صرف ذاتی نجات کے بارے میں نہیں تھی۔ پولس نے کہا کہ مسیح کی خوشخبری میں یسوع کی اطاعت، اس کی واپسی، اور خدا کا انصاف شامل ہے۔

خدا ان لوگوں کو جو تمہیں تکلیف دیتے ہیں مصیبت کے بدلے میں بدلہ دے،⁷ ...⁶ اور تم کو جو مصیبت میں ہو ہمارے ساتھ آرام دے جب خداوند یسوع اپنے مقدس فرشتوں کے ساتھ آسمان سے ظاہر ہوگا،⁸ شعلہ ور آگ میں خدا کو نہ جاننے والوں اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی خوشخبری کی اطاعت نہ کرنے والوں سے انتقام لیتے ہوئے۔⁹ یہ اُن کے لیے ابدی ہلاکت کی سزا پائیں گے، یعنی خداوند کی حضوری سے اور اُس کی قدرت کے جلال سے دور ہوں گے،¹⁰ جب وہ اُس دن آئے گا تاکہ اپنے قدیسیوں میں جلال پائے اور سب ایمان لانے والوں میں تعریف ہو، کیونکہ ہماری گواہی تم میں قبول کی گئی۔ (2 تھسلنیکوں 1:6-10)

نئے عہد نامے سے معلوم ہوتا ہے کہ بادشاہی ایسی چیز ہے جو ہمیں ملے گی، نہ کہ ایسی چیز جس پر ہم ابھی مکمل طور پر قابض ہیں۔

ہم ایک ایسا بادشاہی پاتے ہیں جو ہل نہیں سکتی۔ (عبرانیوں 12:28)²⁸

ہم اب خدا کی بادشاہی کا حصہ بننے کا ادراک کر سکتے ہیں اور اس کے منتظر رہ سکتے ہیں لیکن ہم اس میں پوری طرح داخل نہیں ہوئے۔

پولس نے خاص طور پر تصدیق کی کہ ایک فانی انسان بطور انسان مکمل طور پر خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوتا، کیونکہ یہ واقعہ قیامت کے بعد ہوتا ہے

اب یہ بات کہتا ہوں، بھائیو، کہ گوشت اور خون خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں⁵⁰ بن سکتے؛ اور نہ ہی فانی چیز غیر فانی کی وارث بن سکتی ہے۔⁵¹ دیکھو، میں تمہیں ایک راز بتاتا ہوں: ہم سب نہیں سوجائیں گے، بلکہ ہم سب بدل جائیں گے۔⁵² ایک لمحے میں، اک پلک جھپکتے ہی، آخری صور کے ساتھ۔ کیونکہ صور پھونکی جائے گی، اور مردے لافانی طور پر اٹھائے جائیں گے، اور ہم بدل جائیں گے (1 کرنتھیوں 15:50-52)

میں تمہیں خدا اور خداوند یسوع مسیح کے سامنے حلف دیتا ہوں، جو اپنی ظہور اور اپنی بادشاہی میں زندوں اور مردوں کا انصاف کرے گا۔

(تیموتھیس 2:14)

پولس نے نہ صرف یہ سکھایا بلکہ یہ بھی کہ یسوع بادشاہی خدا باپ کے سپرد کرے گا

لیکن اب مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور سو جانے والوں میں پہلا پھل بن گیا ²⁰ ہے۔ ²¹ کیونکہ جس طرح انسان کے وسیلے موت آئی، اسی طرح انسان کے وسیلے مردوں کا قیامت بھی آئی۔ ²² کیونکہ جس طرح آدم میں سب مرتے ہیں، اسی طرح مسیح میں سب زندہ کیے جائیں گے۔ ²³ لیکن ہر ایک اپنی ترتیب میں: مسیح پہلے پھل، پھر مسیح کے آنے پر جو لوگ اس کے ہیں وہ۔ ²⁴ پھر انجام کار آتا ہے، جب وہ بادشاہی خدا یعنی باپ کے سپرد کرے گا، جب وہ ہر حکمرانی اور ہر اختیار اور ہر طاقت کا خاتمہ کر دے گا۔ ²⁵ کیونکہ اسے تب تک حکمرانی کرنی ہے جب تک وہ اپنے سارے دشمنوں کو اپنے قدموں تلے نہ لا لے۔ (1 کرنتھیوں 15:20-25)

پولس نے یہ بھی سکھایا کہ بدکار (حکم شکن (خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں بنیں گے

کیا تم نہیں جانتے کہ ناانصاف خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں بنیں گے؟ دھوکہ نہ ⁹ کھاؤ۔ نہ زانی، نہ بت پرست، نہ زناکار، نہ ہم جنس پرست، نہ سدوم کے رہنے والے نہ چور، نہ لالچی، نہ شرابی، نہ گالیاں دینے والے، نہ جبری وصولی کرنے والے خدا کی ¹⁰ بادشاہی کے وارث نہیں گے۔ (1 کرنتھیوں 6:9-10)

اب جسمانی کام ظاہر ہیں، یعنی: زنا، فحاشی، ناپاکی، شہوانیت، ²⁰ بت پرستی ¹⁹، جادوگری، نفرت، جھکڑے، حسد، غصے کے دھماکے، خود غرضانہ خواہشات اختلافات، بدعتیں، ²¹ حسد، قتل، شراب نوشی، موج مستی اور اس جیسی دوسری باتیں؛ جن کے بارے میں میں نے تمہیں پہلے ہی بتا دیا ہے، جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ جو لوگ ایسی باتیں کرتے ہیں وہ خدا کی بادشاہی کے وارث نہیں بنیں گے۔ (گلتیوں 5:19-21)

تم جانے ہو کہ کوئی زانی، ناپاک یا لالچی شخص، جو بت پرست ہے، مسیح اور خدا کی بادشاہی میں وارث نہیں ہو سکتا۔ (افسیوں 5:5)

خداوند کے معیار ہیں اور وہ گناہ سے توبہ کا تقاضا کرتا ہے تاکہ کوئی اس کی بادشاہی میں داخل ہو سکے۔ روح القدس پائے اور نجات حاصل کرنے کے لیے خدا کی اطاعت ضروری ہے۔

پطرس اور رسولوں نے کہا، "ہم انسانوں کی نہیں بلکہ خدا کی اطاعت کے پابند... ²⁹ ہیں۔ ... ³² اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں، اور روح القدس بھی، جسے خدا نے اُن (AFV، اعمال 5:29، 32) "لوگوں کو دیا ہے جو اُس کی اطاعت کرتے ہیں۔

مسیح ... 8 اگرچہ وہ بیٹا تھا، پھر بھی اس نے ان مصائب کے ذریعے اطاعت 5
سیکھی جو اس نے برداشت کیے۔ 9 اور کامل ہو کر وہ اُن سب کے لیے ابدی نجات کا
بانی بنا جو اس کی اطاعت کرتے ہیں، (عبرانیوں 8، 5: 9)

رسول پولس نے خبردار کیا کہ بعض لوگ یہ نہیں سکھائیں گے کہ یسوع کی خوشخبری ہی حل
ہے، بلکہ کوئی اور راستہ بھی قابل قبول ہے

تم پر فضل اور امن ہو خدا باپ اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی طرف سے،^{4 3}
جس نے اپنے آپ کو ہمارے گناہوں کے لیے دیے دیا، تاکہ وہ ہمیں اس موجودہ بری
دنیا سے نجات دلائے، ہمارے خدا اور باپ کی مرضی کے مطابق،⁵ جس کی حمد
ہمیشہ و ابدالآباد ہو۔ آمین۔ ۶ میں حیران ہوں کہ تم اتنی جلدی اُس سے منہ موڑ
رہے ہو جس نے تمہیں مسیح کی فضل میں بلایا، اور کسی اور خوشخبری کی طرف
مڑ رہے ہو، ۷ جو درحقیقت کوئی دوسری خوشخبری نہیں ہے؛ بلکہ کچھ لوگ
تمہیں پریشان کرتے ہیں اور مسیح کی خوشخبری کو بگاڑنا چاہتے ہیں۔⁸ لیکن اگر ہم
یا آسمان کا کوئی فرشتہ، تمہیں اس خوشخبری کے سوا کوئی اور خوشخبری سنائے
جو ہم نے تمہیں سنائی ہے، تو وہ ملعون ہو۔⁹ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا ہے، ویسے
ہی اب میں پھر کہتا ہوں، اگر کوئی تمہیں اس خوشخبری کے سوا کوئی اور
خوشخبری سنائے جو تم نے قبول کی ہے، تو وہ ملعون ہو۔ (گلتیوں 1: 3-9)

لیکن مجھے ڈر ہے کہ جس طرح سانپ نے اپنی چالاکي سے حوا کو بہکایا، اسی 3
طرح تمہاری سوچیں مسیح کی سادگی سے منحرف نہ ہو جائیں۔ 4 کیونکہ اگر کوئی
آ کر ہمارے سکھائے ہوئے یسوع کے سوا کوئی اور یسوع سکھائے، یا تم کوئی ایسا روح
قبول کرو جو تم نے پہلے قبول نہیں کیا، یا کوئی ایسی خوشخبری جو تم نے قبول
نہیں کی — تو تم اسے آسانی سے برداشت کر لیتے! 2! کرنٹھیوں 3: 11-4)

وہ 'دوسری' اور 'مختلف'، درحقیقت جھوٹی خوشخبری کیا تھی؟

جھوٹی انجیل کے مختلف حصے ہیں۔

عمومی طور پر، جھوٹی خوشخبری یہ یقین رکھنا ہے کہ آپ کو حقیقت میں خدا کی اطاعت
کرنے اور اس کے راستے پر سچے دل سے چلنے کی ضرورت نہیں، جبکہ آپ خود کو اس کا جاننے
والا دعویٰ کرتے ہیں (ملاحظہ کریں: متی 23: 7-21)۔ یہ عموماً خود غرضانہ رجحان رکھتی
ہے۔

سانپ نے تقریباً چھ ہزار سال پہلے حوا کو ایک جھوٹی خوشخبری کے جال میں پھنسا
(پیدائش ۳) — اور تب سے انسان یہ سمجھتے آئے ہیں کہ وہ خدا سے زیادہ جانتے ہیں اور نیکی و
بدی کا فیصلہ خود کریں۔ جی ہاں، یسوع کے آنے کے بعد بھی ان کا نام اکثر مختلف جھوٹی
خوشخبریوں سے منسوب کیا گیا — اور یہ سلسلہ چلتا رہا اور آخری دجال کے دور تک چلتا
رہے گا۔

اب رسولِ پولس کے زمانے میں جھوٹی انجیل بنیادی طور پر حق و باطل کا ایک گنہگار/مستقل ملاپ تھی۔ گنہگاروں کا خیال تھا کہ روحانی بصیرت اور نجات کے لیے مخصوص علم ضروری ہے۔ گنہگار عموماً یہ مانتے تھے کہ جسمانی اعمال کا کوئی خاص اثر نہیں ہوتا اور وہ ساتویں دن کے سبت جیسے معاملات میں خدا کی اطاعت کے خلاف تھے۔ ایک ایسا جھوٹا رہنما سائمن ماجوس تھا، جسے رسول پطرس نے ملامت/تنبیہ کی (اعمال 8:18-21)۔

لیکن یہ آسان نہیں ہے۔

نئے عہد نامے سے ظاہر ہوتا ہے کہ فلپ نے بادشاہی خدا کی تعلیم دی
پھر فلپ سمرعیہ کے شہر میں اُترا اور انہیں مسیح کی تبلیغ کی۔ ...¹² جب انہوں⁵
نے خدا کی بادشاہی کے بارے میں فلپ کی تبلیغ سنی تو ایمان لے آئے (...اعمال
8:5،12)

اس کے باوجود، یسوع، پولس اور شاگردوں نے تعلیم دی کہ خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا
آسان نہیں ہے

اور جب یسوع نے دیکھا کہ وہ بہت غمگین ہو گیا ہے، تو فرمایا: "امیر لوگوں کے²⁴
لیے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا کتنا مشکل ہے!²⁵ کیونکہ اونٹ کے لیے سوئی کے
نتھنے سے گزرنا آسان ہے، مگر امیر آدمی کے لیے خدا کی بادشاہی میں داخل ہونا
ناممکن ہے۔"

"اور جنہوں نے یہ سنا، انہوں نے کہا: "تو پھر کون نجات پا سکتا ہے؟"

لیکن اُس نے کہا، 'جو باتیں انسانوں کے لیے ناممکن ہیں، وہ خدا کے لیے ممکن²⁷
ہیں۔' (لوقا 24:18-27)

ہمیں خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لیے بہت سی مصیبتوں سے گزرنا پڑے²²
گا۔" (اعمال 14:22)

اے بھائیو، ہم ہمیشہ تمہارے لیے خدا کا شکر ادا کرنے کے پابند ہیں، کیونکہ یہ³
مناسب ہے، کیونکہ تمہارا ایمان بے حد بڑھ رہا ہے، اور تم سب کے درمیان ایک
دوسرے کے لیے محبت وافر ہو رہی ہے،⁴ تاکہ ہم خود خدا کی کلیسیاؤں میں
تمہارے صبر اور ایمان پر فخر کریں جو تم اپنی تمام مصیبتوں اور تکالیف میں
برداشت کرتے ہو،⁵ جو خدا کے منصفانہ فیصلے کا واضح ثبوت ہے، تاکہ تم خدا کی
بادشاہی کے لائق ٹھہرو، جس کے لیے تم بھی مصائب برداشت کر رہے ہو؛⁶ کیونکہ
خدا کے نزدیک یہ راستبازی ہے کہ جو لوگ تمہیں تکلیف دیتے ہیں، انہیں مصیبت کا

بدلہ دے،⁷ اور تم کو جو مصیبت میں ہو، ہمارے ساتھ آرام دے، جب خداوند یسوع اپنے مقدس فرشتوں کے ساتھ آسمان سے ظاہر ہوگا، (2 تھسلونیکیوں 1:3-7)

اس دور کی مشکلات کی وجہ سے، اس زمانے میں صرف چند افراد کو ہی اب اس کا حصہ بننے کے لیے پکارا اور چُنا جا رہا ہے (متی 1:22-14؛ یوحنا 4:6-6؛ عبرانیوں 6:4-6)۔ دوسروں کو بعد میں پکارا جائے گا، جیسا کہ بائبل بتاتی ہے کہ "جو روحانی طور پر بھٹک گئے ہیں وہ سمجھ بوجھ حاصل کریں گے، اور جو شکایت کرتے تھے وہ تعلیم سیکھیں گے" (اشعیا 29:24)۔

رسول بطرس نے تعلیم دی کہ بادشاہی ابدی ہے، اور خدا کی خوشخبری کی پوری لگن کے ساتھ اطاعت کرنی چاہیے، ورنہ فیصلہ ہوگا۔

لہذا، اے بھائیو، اپنی بلائے اور انتخاب کو مزید یقینی بنانے کے لیے زیادہ محنت کرو¹⁰ کیونکہ اگر تم یہ کام کرو گے تو تم کبھی ٹھوکر نہیں کھاؤ گے؛¹¹ کیونکہ اس طرح تمہیں ہمارے خداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کی ابدی بادشاہی میں وافر داخلہ ملے گا۔ (2 بطرس 1:10-11)

کیونکہ فیصلہ کے لیے وقت آ پہنچا ہے کہ خدا کے گھر سے شروع ہو؛ اور اگر یہ¹⁷ پہلے ہم پر شروع ہوتا ہے تو اُن کا کیا انجام ہوگا جو خدا کی خوشخبری کی اطاعت نہیں کرتے؟ (1 بطرس 4:17)

بائبل کی آخری کتابیں اور بادشاہی

بائبل سکھاتی ہے کہ "خدا محبت ہے" (1 یوحنا 4:8، 16؛ اور یسوع خدا ہے) (یوحنا 14:1، 1:1) خدا کی بادشاہی کا بادشاہ محبت ہوگا اور اس کے قوانین محبت کی حمایت کریں گے، نفرت — کی نہیں (ملاحظہ کریں: مکاشفہ 14:22-15)۔

بائبل یہ بھی بتاتی ہے کہ خدا ایک فرشتہ بھیجے گا جو خدا کی بادشاہی کی ابدی خوشخبری کا اعلان کرے گا (مکاشفہ 6:14-7) (اور پھر ایک اور فرشتہ آئے گا جو بتائے گا کہ بابل، چاہے عظیم نظر آئے، گر جاتا ہے) (مکاشفہ 8:14-9)۔ (یہ پیغامات انجیل کی مافوق الفطرت تصدیق ہوں گے جنہیں دنیا نے پہلے بطور گواہی وصول کیا تھا اور یہ اُن عوامل میں شمار ہوں گے جو اُس 'بڑی بھڑ' کے لیے ہیں جو آخر میں خدا کی طرف آتی ہے) (مکاشفہ 7:9-14)۔ آخری بابلی طاقت کے برعکس جو اُٹھے گی اور گرے گی (ملاحظہ ہو مکاشفہ 18:1-18)، خدا کی بادشاہی کا آخری مرحلہ ہمیشہ کے لیے قائم رہے گا

پھر ساتویں فرشتے نے صور پھونکا: اور آسمان میں بلند آوازیں ہوئیں کہ "اس دنیا کی بادشاہیاں ہمارے خداوند اور اس کے مسیح کی بادشاہیاں بن گئیں، اور وہ ہمیشہ اور ہمیشہ بادشاہ رہے گا" (مکاشفہ 11:15)

یسوع بادشاہی میں حکمرانی کریں گے! اور بائبل ان کے دو لقب ظاہر کرتی ہے

اور اس کی پوشاک اور ران پر ایک نام لکھا ہوا ہے: بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند۔ (مکاشفہ 19:16)

لیکن کیا صرف یسوع ہی حکمرانی کرے گا؟ اس اقتباس پر غور کریں

اور میں نے تخت دیکھے، اور وہ ان پر بیٹھے تھے، اور فیصلہ ان کے سپرد کیا گیا⁴ تھا۔ پھر میں نے ان روحوں کو دیکھا جن کے سر یسوع کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کی خاطر کاٹے گئے تھے، اور جنہوں نے نہ درندہ کی عبادت کی تھی اور نہ اس کی تصویر کی، اور نہ اپنے ماتھوں یا پاتھوں پر اس کا نشان لگوا یا تھا۔ اور وہ مسیح کے ساتھ ہزار سال زندہ رہے اور حکومت کرتے رہے۔۔۔ مبارک اور پاک ہے وہ جس کا پہلے قیامت میں حصہ ہے۔ ایسی لوگوں پر دوسری موت کا کوئی اختیار نہیں، بلکہ وہ خدا اور مسیح کے کاہن ہوں گے، اور مسیح کے ساتھ ہزار سال حکومت کریں گے۔ (مکاشفہ ۲۰: ۴، ۶)

اسی مسیحی دوبارہ زندہ کیے جائیں گے تاکہ وہ مسیح کے ساتھ ہزار سال تک حکمرانی کریں! بادشاہی ہمیشہ رہے گی (مکاشفہ 11:15)، لیکن مکاشفہ 20:6 میں ذکر کیے گئے پہلے زندہ کیے گئے مقدسین کے ساتھ حکمرانی صرف ہزار سال کے لیے تھی۔ اسی لیے میں نے اسے پہلے بادشاہی کے پہلے مرحلے کے طور پر بیان کیا تھا—جسمانی، ہزار سالہ مرحلہ، آخری، زیادہ روحانی مرحلے کے برعکس۔

کتاب مکاشفہ میں چند واقعات کو ہزار سالہ دور اور بادشاہی کے حتمی دور کے درمیان پیش آنے کے طور پر درج کیا گیا ہے

اب جب ہزار سال پورا ہو جائیں گے تو شیطان اپنی قید سے آزاد ہو جائے گا⁸ اور⁷ زمین کے چاروں کونوں میں موجود قوموں کو بہکانے نکلے گا، یعنی یاجوج اور ماجوج کو، تاکہ انہیں جنگ کے لیے جمع کرے، جن کی تعداد سمندر کے کنارے ریت کی، مانند ہے۔...¹¹ پھر میں نے ایک عظیم سفید تخت دیکھا اور اُس پر بیٹھے ہوئے کو جس کے چہرے سے زمین و آسمان فرار ہو گئے۔ اور ان کے لیے کوئی جگہ نہ ملی۔¹² اور میں نے مردوں کو، جھوٹے اور بڑے، خدا کے سامنے کھڑا ہوا دیکھا، اور کتابیں کھول دی گئیں۔ اور ایک اور کتاب کھولی گئی، جو کتابِ حیات ہے، اور مردوں کا فیصلہ ان کے اعمال کے مطابق کیا گیا، جو کتابوں میں لکھے ہوئے تھے۔¹³ سمندر نے اپنے اندر موجود مردوں کو دے دیا، اور موت اور دوزخ نے اپنے اندر موجود مردوں کو دے دیا۔ اور ہر ایک کا فیصلہ اس کے اعمال کے مطابق کیا گیا۔¹⁴ پھر موت اور بادس کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔ یہ دوسری موت ہے۔¹⁵ اور جو کوئی کتابِ حیات میں لکھا ہوا نہ ملا، وہ آگ کی جھیل میں ڈال دیا گیا۔ (مکاشفہ 8-20:7)

(11-15)

کتابِ مکاشفہ بتاتی ہے کہ بادشاہی کا ایک بعد کا مرحلہ ہوگا جو ہزار سالہ حکمرانی کے بعد اور اُن لوگوں کی دوسری موت کے بعد آئے گا جو مستقل طور پر توبہ اور خدا کے راستوں کو مسترد کرتے ہیں:

اور میں نے ایک نئی آسمان اور ایک نئی زمین دیکھی، کیونکہ پہلی آسمان اور پہلی¹ زمین ختم ہو چکی تھیں۔ اور سمندر بھی نہ رہا۔² پھر میں، یوحنا، نے مقدس شہر نئی یروشلم کو خدا کے پاس سے آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا، جیسے کسی دولہے کے لیے سچی ہوئی دلہن۔³ اور میں نے آسمان سے ایک بلند آواز سنی جو کہہ رہی تھی دیکھو، خدا کا خیمہ انسانوں کے ساتھ ہے، اور وہ ان کے ساتھ رہے گا، اور وہ اس کے لوگ ہوں گے۔ خدا خود ان کے ساتھ ہوگا اور ان کا خدا ہوگا۔⁴ اور خدا ان کی آنکھوں سے ہر آنسو پونچھ دے گا۔ اور موت نہ رہے گی، نہ کوئی غم، نہ کوئی نوحہ۔ اور درد نہ رہے گا، کیونکہ پہلی باتیں گزر چکی ہوں گی۔) "مکاشفہ 1:21-4)

اور اُس نے مجھے زندگی کے پانی کی ایک پاک نہر دکھائی، جو شیشے کی مانند شفاف¹ تھی اور خدا اور بھیڑے کے تخت سے جاری ہو رہی تھی۔² نہر کے بیچ میں اور نہر کے دونوں کناروں پر زندگی کا درخت تھا، جو بارہ قسم کے پھل دیتا تھا، اور ہر مہینے اپنا پھل دیتا تھا۔ اس درخت کے پتے قوموں کی شفا کے لیے تھے۔³ اور اب کوئی لعنت نہ رہے گی، بلکہ خدا اور لامب کا تخت اسی میں ہوگا، اور اس کے بندے اس کی عبادت کریں گے۔⁴ وہ اُس کا چہرہ دیکھیں گے، اور اُس کا نام اُن کے ماتھوں پر ہوگا۔⁵ وہاں رات نہ ہوگی: اُنہیں چراغ کی یا سورج کی روشنی کی ضرورت نہ ہوگی، کیونکہ خداوند خدا اُنہیں روشنی عطا فرمائے گا۔ اور وہ ہمیشہ و ابدال آباد بادشاہی کریں گے۔ (مکاشفہ 22: 1-5)

نوٹ کریں کہ یہ حکمرانی، جو ہزار سال کے بعد ہے، خدا کے بندوں پر مشتمل ہے اور ہمیشہ کے لیے جاری رہے گی۔ مقدس شہر، جو آسمان میں تیار کیا گیا تھا، آسمان سے نکل کر زمین پر اترے گا۔ یہ خدا کی بادشاہی کے آخری مرحلے کا آغاز ہے۔ ایک ایسا وقت جب مزید درد یا تکلیف نہیں ہوگی!

حلیم لوگ زمین کے وارث ہوں گے (متی ۵: ۵) (اور ہر چیز کے وارث ہوں گے) (مکاشفہ ۷: ۲۱)۔ زمین، بشمول مقدس شہر جو اس پر ہوگا، بہتر ہوگی کیونکہ خدا کے طریق نافذ ہوں گے۔ اس بات کو سمجھیں کہ

اس کی حکمرانی اور امن میں اضافے کا کوئی انت نہیں ہوگا، (یسعیاہ 9: 7)⁷

واضح ہے کہ جب بادشاہی خدا کا آخری مرحلہ شروع ہو جائے گا تو ترقی ہوگی کیونکہ سب خدا کی حکومت کی اطاعت کریں گے۔

یہ ایک نہایت شاندار وقت ہوگا

لیکن جیسا کہ لکھا ہے: "نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کان نے سنا، اور نہ انسان کے دل⁹ میں وہ باتیں داخل ہوئیں جو خدا نے اپنے محبت کرنے والوں کے لیے تیار کی ہیں۔"¹⁰ لیکن خدا نے انہیں ہمیں اپنے روح کے وسیلے سے ظاہر کیا ہے۔ (1 کرنتھیوں 2:9-10)

یہ محبت، خوشی اور دائمی تسلی کا وقت ہے۔ یہ ایک شاندار وقت ہوگا! بادشاہی خدا ایک بے حد بہتر ابدیت فراہم کرے گی۔ کیا آپ اس میں اپنا حصہ نہیں لینا چاہتے؟

- نئے عہد نامے کے علاوہ دیگر ذرائع نے بادشاہی خدا کی تعلیم دی۔

کیا مسیح کے ابتدائی مبلغین یہ سمجھتے تھے کہ انہیں لفظی طور پر خدا کی بادشاہی کی خوشخبری سنائی جانی چاہیے؟

جی ہاں۔

کئی سال پہلے، یونیورسٹی آف نارٹھ کیرولائنا کے پروفیسر ہارٹ ایرمین کے ایک لیکچر میں انہوں نے بار بار اور درست طور پر اس بات پر زور دیا کہ آج کے بیشتر خود کو مسیحی کہنے والوں کے برعکس، یسوع اور ان کے ابتدائی پیروکاروں نے بادشاہی خدا کا اعلان کیا۔ *Continuing Church* اگرچہ ڈاکٹر ایرمین کی مسیحیت کے بارے میں مجموعی سمجھ بوجھ سے بہت مختلف ہے، ہم اس بات پر متفق ہیں کہ بادشاہی کی خوشخبری وہی ہے *of God* جس کا اعلان خود یسوع نے کیا اور جس پر ان کے پیروکار ایمان رکھتے تھے۔ ہم اس بات پر بھی متفق ہیں کہ آج بہت سے لوگ جو مسیحیت کا دعویٰ کرتے ہیں، اس بات کو نہیں سمجھتے۔

نئے عہد نامہ کے بعد کا سب سے قدیم محفوظ تحریر اور وعظ

خدا کی بادشاہی اس کا ایک اہم حصہ تھی جیسے "سب سے قدیم مکمل عیسائی وعظ جو رسولی آبا. Ancient Christian Sermon. محفوظ رہا ہے" کہا جاتا ہے (ہولمز ایم. ڈبلیو. یونانی متون اور انگریزی تراجم، دوسری ایڈیشن، بیکر بکس، گرینڈ ریڈز، 2004، صفحہ 102): یہ قدیم مسیحی وعظ بادشاہی کے بارے میں درج ذیل بیانات پر مشتمل ہے۔

مزید برآں، اے بھائیو، تم جانتے ہو کہ ہماری جسمانی دنیا میں رہائش معمولی اور عارضی ہے، لیکن مسیح کا وعدہ عظیم اور حیرت انگیز ہے: آنے والی بادشاہی میں آرام اور ابدی زندگی۔

مذکورہ بالا بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ بادشاہی ابھی نہیں ہے، بلکہ آئے گی اور ابدی رہے گی۔
مزید برآں، یہ قدیم وعظ بیان کرتی ہے

اگر یہ ایسے راستباز آدمی بھی اپنی راستبازانہ اعمال کے ذریعے اپنے بچوں کو نجات^{6:9} نہیں دلا سکتے، تو ہمیں خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کی کیا ضمانت ہے اگر ہم اپنی ہیئتسمہ کو پاک اور بے داغ نہ رکھیں؟ یا اگر ہمارے پاس مقدس اور راستبازانہ اعمال نہ ہوں تو ہمارا وکیل کون ہوگا؟^{9:6} لہذا ہمیں ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہیے تاکہ ہم سب خدا کی بادشاہی میں داخل ہو سکیں۔^{11:7} لہذا، اگر ہم خدا کی نظر میں نیکی کو جانتے ہیں، تو ہم اس کی بادشاہی میں داخل ہوں گے اور وہ وعدے پائیں گے جنہیں "کان نے نہ سنا، نہ آنکھ نے دیکھا، نہ انسان کے دل نے تصور کیا۔"

لہذا ہمیں محبت اور راستبازی میں خدا کی بادشاہی کے لیے گھڑی گھڑی انتظار^{12:1} کرنا چاہیے، کیونکہ ہمیں خدا کے ظہور کے دن کا علم نہیں۔^{12:6} وہ کہتا ہے: میرے باپ کی بادشاہی آئے گی۔

مندرجہ بالا بیانات سے ظاہر ہوتا ہے کہ صحیح طرز زندگی کے ذریعے محبت ضروری ہے، ہم ابھی تک خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہوئے، اور یہ خدا کے ظہور کے دن کے بعد وقوع پذیر ہوتی ہے—یعنی جب یسوع دوبارہ واپس آئے گا۔ یہ باپ کی بادشاہی ہے اور یہ بادشاہی صرف یسوع نہیں ہے۔

یہ دلچسپ ہے کہ سب سے قدیم بظاہر مسیحی وعظ، جسے خدا نے محفوظ رہنے دیا ہے وہی خدا کی بادشاہی سکھاتا ہے جو نئے عہد نامے میں بیان کی گئی ہے اور جسے اب چرچ آف گاڈ سکھا رہا ہے (ممکن ہے کہ یہ واقعی چرچ آف گاڈ کا ہو، لیکن *Continuing* یونانی زبان میں میری محدود معلومات میری ٹھوس دعویٰ کرنے کی صلاحیت کو محدود کرتی ہیں)۔

دوسری صدی کے کلیسائی رہنما اور بادشاہی کی خوشخبری

ابتدائی دوسری صدی میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پاپا س، جو یوحنا کے سامع، پولی کارپ کے دوست اور رومن کیتھولکوں کے نزدیک ایک سنت سمجھے جاتے تھے، نے ہزار سالہ بادشاہی کی تعلیم دی۔ یوسیبس نے روایت کیا کہ پاپا س نے کہا

مردوں کے دوبارہ جی اٹھنے کے بعد ایک ہزار سال کا دور ہوگا، جب اس زمین پر ...
، دیکھیں: یوسیبس VI، مسیح کی ذاتی حکمرانی قائم ہوگی۔ (پاپا کے ٹکڑے
(بند 12، XXXIX کلیسائی تاریخ، کتاب سوم، باب

پاپاس نے تعلیم دی کہ یہ عظیم فراوانی کا وقت ہوگا

اسی طرح، انہوں نے کہا [کہ ایک گندم کا دانہ دس پیدا کرے گا

، ہزار کان، اور ہر کان میں دس ہزار دانے، اور ہر دانے سے دس پاؤنڈ خالص، صاف، باریک آٹا پیدا ہوگا؛ اور سیب، بیج، اور گھاس بھی اسی تناسب سے پیدا ہوں گے؛ اور تمام جانور، جو تب صرف زمین کی پیداوار پر پلنے ہوں گے، امن پسند اور ہم آہنگ ہو جائیں گے، اور انسان کے مکمل تابع ہوں گے۔] "ان باتوں کی گواہی ایک قدیم، شخص پاپیا س نے اپنی کتابوں میں سے چوتھی کتاب میں تحریری طور پر دی ہے جو یوحنا کے سامع اور پولی کارپ کے دوست تھے؛ کیونکہ انہوں نے پانچ کتابیں (۱۷، پاپیا س کے ٹکڑے)۔ [تصنیف کیں

:پوسٹ 'نئے عہد نامے کا خطِ قرنہیوں' میں کہا گیا ہے

رسولوں نے ہمارے لیے خداوند یسوع مسیح سے انجیل موصول کی؛ یسوع^{42:1-3} مسیح خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ لہذا مسیح خدا سے ہے اور رسول مسیح سے ہیں۔ دونوں خدا کی مرضی کے مطابق مقررہ ترتیب میں آئے۔ چنانچہ جب انہوں نے یہ ذمہ داری قبول کی اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی قیامت کے ذریعے مکمل یقین حاصل کیا اور روح القدس کے پختہ یقین کے ساتھ خدا کے کلام میں تصدیق پائی، تو وہ خوشخبری لے کر نکلے کہ خدا کی بادشاہی قریب ہے۔

پولی کارپ سمرنا ایک ابتدائی مسیحی رہنما تھے، جو یوحنا کے شاگرد بھی تھے، جو اصل حواریوں میں آخری فوت ہونے والے تھے۔ پولی کارپ تقریباً 120-135 عیسوی میں تعلیم دیتے تھے:

مبارک ہیں غریب اور وہ لوگ جو راستبازی کی خاطر ستائے جاتے ہیں، کیونکہ ان کے لیے خدا کی بادشاہی ہے۔ (پولیکارپ۔ فلپیوں کو خط، باب دوم۔ / اینٹی نائسین فادرز، جلد اول سے، ایڈیشن: الیگزینڈر رابرٹس اور جیمز ڈونلڈسن، امریکی ایڈیشن، 1885)

پس یہ جانتے ہوئے کہ "خدا مذاق نہیں اڑایا جاتا"، ہمیں اس کے حکم اور جلال کے لائق چلنا چاہیے... کیونکہ یہی مناسب ہے کہ وہ دنیا کی شہوتوں سے الگ ہو جائیں، کیونکہ "ہر خواہش روح کے خلاف جنگ کرتی ہے"؛ اور "نہ زانی کرنے والے نہ ہم جنس پرست، نہ وہ لوگ جو انسانوں کے ساتھ جنسی زیادتی کرتے ہیں، خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے"، اور نہ وہ لوگ جو غیر مناسب اور ناپسندیدہ کام (۷ حوالہ بالا، باب) کرتے ہیں۔

تو پھر ہم خوف اور پوری خشیت کے ساتھ اس کی عبادت کریں، جیسا کہ اس نے خود ہمیں حکم دیا ہے، اور جیسا کہ ان رسولوں نے ہمیں انجیل کی تبلیغ کی، اور ان (۷ حوالہ بالا، باب) پیغمبروں نے جنہوں نے پہلے ہی خداوند کے آنے کی بشارت دی۔

جیسا کہ نئے عہد نامے میں دوسروں نے کہا، پولی کارپ نے بھی یہ تعلیم دی کہ راستباز، نہ کہ حکم شکن، خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔

یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ پولی کارپ نے درج ذیل سکھایا تھا

اور اگلے سبت کے دن انہوں نے کہا: 'اے خدا کے عزیز بچو، میری نصیحت سنو۔ میں نے جب اسقف موجود تھے تمہیں حلف دیا تھا، اور اب پھر میں تم سب کو نصیحت کرتا ہوں کہ خداوند کے راستے میں شائستہ اور لائق انداز میں چلو... خبردار رہو، اور بھرتیاری رہو، اپنے دلوں کو بھاری نہ ہونے دو، ایک دوسرے سے محبت کے بارے میں نیا حکم، اس کا اچانک ظہور بجلی کی طرح، عظیم فیصلہ آگ کے ذریعے، ابدی زندگی، اس کی لافانی بادشاہی۔ اور جو کچھ بھی خدا کی طرف سے سکھایا گیا ہے، تم جانتے ہو، جب تم الہامی صحیفوں کی چھان بین کرتے ہو، تو روح القدس کی قلم سے اسے اپنے دلوں پر کندہ کرو، تاکہ یہ حکم تم میں ناقابلِ متاؤسے باقی رہیں۔' "لائف آف پولی کارپ، باب 24۔ جے. بی. لائٹ فٹ، دی (اپاسٹولک فادرز، جلد 3.2، 1889، صفحات 488-506)

سارڈس کے میلٹو، جو تقریباً 170 عیسوی میں چرچ آف گاڈ کے رہنما تھے، نے تعلیم دی

کیونکہ یقیناً انجیل میں جاری قانون—پرانا نئے میں، دونوں سیون اور یروشلم سے ایک ساتھ ظاہر ہوتے ہوئے؛ اور فضل میں جاری حکم، اور نمونہ مکمل شدہ چیز ... میں، اور بھیڑ کا بچہ بیٹے میں، اور بھیڑ انسان میں، اور انسان خدا میں

لیکن انجیل قانون اور اس کی وضاحت بن گئی۔

... تکمیل، جبکہ کلیسا سچائی کا گودام بن گیا

یہ وہ ہے جس نے ہمیں غلامی سے آزادی میں، اندھیرے سے روشنی میں، موت سے زندگی میں، ظلم و ستم سے ایک ابدی بادشاہی میں نکالا۔ (میلیتو۔ پاس اوور پر وعظ۔ آیات 7، 40، 68۔ ترجمہ: کیروکس: آن لائن الہیات کا جریده۔ <http://www.kerux.com/documents/KeruxV4N1A1.asp>)

اس طرح بادشاہی خدا کو ایک ابدی ہستی کے طور پر جانا جاتا تھا، نہ کہ صرف موجودہ عیسائی یا رومن کیتھولک چرچ کے طور پر، اور اس میں خدا کا قانون بھی شامل تھا۔

دوسری صدی کے وسط یا اواخر کی ایک اور تحریر لوگوں کو بادشاہی کی طرف دیکھنے کی تلقین کرتی ہے:

لہذا، تم میں سے کوئی مزید چھپاؤ نہ کرے اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے، بلکہ خوش دلی سے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی طرف قدم بڑھاؤ۔ (رومی کلیمن۔

- اقتباس از اینٹی-نایسین فادرز، جلد ۸۔ مرتب XLV ریکگنیشنز، کتاب دہم، باب
(کردہ الیگزینڈر رابرٹس و جیمز ڈونلڈسن۔ امریکی ایڈیشن، ۱۸۸۶)

مزید برآں، اگرچہ بظاہر یہ تحریر حقیقی کلیسیا کے کسی فرد نے نہیں لکھی، دوسری صدی کے
وسط کی تحریر جس کا عنوان *شیفرڈ آف ہرماس* ہے اور جس کا ترجمہ رابرٹس اور
ڈونلڈسن نے کیا ہے، اس میں "ملکوٹ خدا" کا اظہار چودہ مرتبہ استعمال ہوا ہے۔

سچے مسیحی، اور یہاں تک کہ بہت سے ایسے لوگ جنہوں نے صرف مسیح کا دعویٰ کیا تھا
دوسری صدی میں خدا کی بادشاہی کے بارے میں کچھ جانتے تھے۔

یہاں تک کہ رومن کیتھولک اور مشرقی آرتھوڈوکس سنت ایرینیئس نے بھی سمجھا کہ قیامت
کے بعد مسیحی بادشاہی خدا میں داخل ہوں گے۔ دیکھیں کہ انہوں نے تقریباً 180 عیسوی
میں کیا لکھا

کیونکہ ایمان لانے والوں کی یہی حالت ہے، کیونکہ ان میں ہمیشہ روح القدس مقیم
رہتا ہے، جو انہیں ہپتسمہ کے وقت دیا گیا تھا، اور اسے وصول کرنے والا برقرار رکھتا
ہے، اگر وہ سچائی، پاکیزگی، راستبازی اور صبر و استقامت میں چلتا رہے۔ کیونکہ
اس روح کو ایمان لانے والوں میں دوبارہ جی اٹھنے کی قوت حاصل ہوتی ہے، جسم
روح کو دوبارہ قبول کرتا ہے، اور روح القدس کی قوت سے وہ اٹھایا جاتا ہے اور خدا کی
بادشاہی میں داخل ہوتا ہے۔ (ایرینیئس، سینٹ، لیون کے ہشپ۔ آرمیج رابنسن نے
،آرمینیائی سے ترجمہ کیا۔ رسالت کی تبلیغ کا مظاہرہ، باب ۴۲۔ ویلز، سومرسیٹ
اکتوبر ۱۸۷۹۔ جیسا کہ سوسائٹی فار پروموٹنگ کرسچن نالج میں شائع ہوا۔
(نیویارک: دی میکملن کمپنی، ۱۹۲۰)

معلم ثيوفيلوس انطاکیہ نے تعلیم دی

میں صرف اس کی خوبی کا ذکر کر رہا ہوں؛ اگر میں اسے بادشاہی کہوں تو میں صرف
اس کی جلالت کا ذکر کر رہا ہوں... کیونکہ اگر اس نے اسے ابتدا سے لافانی بنایا ہوتا
تو وہ اسے خدا ہی بناتا۔... لہذا نہ تو اسے لافانی بنایا اور نہ ہی فانی، بلکہ جیسا کہ
ہم نے اوپر کہا، دونوں کی صلاحیت رکھنے والا بنایا؛ تاکہ اگر وہ لافانیت کی چیزوں کی
طرف مائل ہو اور خدا کے حکم کی پابندی کرے تو اسے اسی سے لافانیت انعام میں
ملے اور وہ خدا بن جائے۔ (دیوفیلوس، ٹو آٹولی گس، 1:3، 2:27)

رومی کیتھولک سنت ہپولیتس نے تیسری صدی کے اوائل میں لکھا

اور تم کو آسمان کی بادشاہی ملے گی، تم جو اس زندگی میں رہتے ہوئے آسمانی بادشاہ
کو جانتے تھے۔ اور تم الہی ہستی کے ہمرابی اور مسیح کے ہم وارث ہو گے، اب
خواہشات یا جذبات کے غلام نہیں رہو گے، اور بیماری کی وجہ سے دوبارہ کبھی
کمزور نہیں ہو گے۔ کیونکہ تم خدا بن چکے ہو: جو بھی تکالیف تم نے انسان ہونے

کے دوران برداشت کیں، وہ تمہیں اس لیے دی گئیں کہ تم فانی قالب کے تھے، لیکن جو کچھ خدا کے شایانِ شان ہے کہ وہ عطا کرے، وہ سب کچھ خدا نے تم پر نازل کرنے کا وعدہ کیا ہے، کیونکہ تمہیں خدائی مرتبہ عطا کیا گیا ہے اور تمہیں لافانیت کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔ (بیپولیٹس۔ تمام بدعتوں کی تردید، کتاب دہم، باب ۳۰)

انسانوں کا مقصد آنے والی بادشاہی خدا میں معبود بننا ہے (خدا کے حقیقی فرزند کے طور پر ملاحظہ ہو زیور 82:6)۔

خدا کی آنے والی بادشاہی اصل کیتھولک چرچ کی ایک تعلیم تھی (مزید معلومات کے لیے ہماری پر دستیاب ہے، عنوان کے ساتھ ccog.org مفت ای بُک دیکھیں، جو ccog.org (اصلی کیتھولک چرچ) کے عقائد: کیا ایک باقی ماندہ گروہ میں رسولی تسلسل جاری رہ سکتا ہے؟

دوسری اور تیسری صدیوں کے مسائل

بادشاہی کی وسیع پیمانے پر قبولیت کے باوجود، دوسری صدی میں مارسین نامی ایک قانون مخالف مرتد رہنما نے بغاوت کی۔ مارسین نے خدا کے قانون، سبب اور ظاہری بادشاہی کے خلاف تعلیم دی۔ اگرچہ پولی کارپ اور دیگر نے اس کی مذمت کی، وہ کافی عرصے تک روم کی کلیسیا سے رابطے میں رہا اور رومی کلیسیا میں اس کا کافی اثر و رسوخ نظر آتا تھا۔

دوسری اور تیسری صدیوں میں، اسکندریہ (مصر) میں تمثیلی مفسرین کا رواج مستحکم ہوتا گیا۔ بہت سے تمثیلی مفسرین نے خدا کی لفظی بادشاہی کے عقیدے کی مخالفت کی۔ ان میں سے بعض تمثیلی مفسرین کے بارے میں درج ذیل رپورٹ ملاحظہ کریں:

ڈائونیسیس الاسکندریہ میں ایک معزز اور امیر مشرک خاندان میں پیدا ہوا اور انہی کے فلسفے کی تعلیم حاصل کی۔ اس نے مشرک اسکولوں کو چھوڑ کر اوریجن کا شاگرد بن گیا، جس کے بعد وہ الاسکندریہ کے تعلیمی اسکول کا سربراہ مقرر ہوا

کلیمنٹ، اوریجن اور گنوستک اسکول نے اپنی خیالی اور تمثیلی تشریحات کے ذریعے مقدس الہاموں کے عقائد کو بگاڑ دیا... انہیں خود کے لیے "تمثیلیات" کا نام ملا۔ نیپوس نے علانیہ طور پر تمثیلیات کے خلاف مقابلہ کیا اور کہا کہ زمین پر مسیح کی... حکمرانی ہوگی

ڈائونیسیس نے نیپوس کے پیروکاروں سے اختلاف کیا، اور ان کے بقول "ایسی حالت جیسی اب خدا کی بادشاہی میں موجود ہے۔" یہ گرجا گھروں کی موجودہ حالت میں خدا کی بادشاہی کے وجود کا پہلا ذکر ہے۔

نیپوس نے ان کی غلطی کی اصلاح کی اور بتایا کہ بادشاہی آسمان مجازی نہیں بلکہ ہمارے رب کی قیامت میں ابدی زندگی کے لیے حقیقی طور پر آنے والی بادشاہی ہے۔

لہذا بادشاہی کے آنے کے تصور کو موجودہ حالات میں مصر کے گنوستک تمثیلیات پسند اسکول میں عیسوی 200 سے 250 کے درمیان جنم دیا گیا، جو سلطنت کے بشپس کو تخت کے وارث تسلیم کیے جانے سے ایک پوری صدی قبل کا واقعہ ہے۔

کلیمنٹ نے بادشاہی خدا کا تصور خدا کی حقیقی ذہنی معرفت کی ایک حالت کے طور پر پیش کیا۔ اورجین نے اسے صحیفوں کے ظاہری حروف میں پوشیدہ ایک روحانی معنی کے طور پر بیان کیا۔ (وارڈ، ہنری ڈانا۔ بادشاہی کی خوشخبری: ایک ایسی بادشاہی جو اس دنیا کی نہیں؛ اس دنیا میں نہیں؛ بلکہ آسمانی وطن میں آنے والی، مردوں کے جی اٹھنے اور ہر چیز کی بحالی کی۔ شائع کردہ کلاکسٹن، ریمسن اینڈ (ہافل فنگر، ۱۸۷۰، صص ۱۲۴-۱۲۵)

اس طرح، جب بشپ نیپوس نے بادشاہی کی خوشخبری سکھائی، تو استعارہ نگاروں نے اس کی ایک جھوٹی اور کم لفظی تشریح پیش کرنے کی کوشش کی۔ پیرپولیس کے بشپ ابولیناریس نے بھی تقریباً اسی وقت استعارہ نگاروں کی غلطیوں کے خلاف جدوجہد کی۔ جو لوگ واقعی خدا کی کلیسیا میں تھے، انہوں نے تاریخ بھر میں خدا کی لفظی بادشاہی کی سچائی کا دفاع کیا۔

ہربرٹ ڈبلیو۔ آرمسٹرانگ نے بادشاہی کی خوشخبری اور اس کے علاوہ سکھایا۔

بیسویں صدی میں، مرحوم ہربرٹ ڈبلیو۔ آرمسٹرانگ، چرچ آف گاڈ کے جدید فلاڈیلیفائی دور کے پہلے رہنما (مکاشفہ 3:7-13)، نے لکھا

کیونکہ انہوں نے مسیح کی خوشخبری کو رد کر دیا ...، دنیا کو اس کی جگہ کچھ اور لانا پڑا۔ انہیں ایک جعلی! ایجاد کرنا پڑا۔ لہذا ہم نے خدا کی بادشاہی کو محض ایک خوبصورت کلیشے کے طور پر سنا ہے۔ انسانی دلوں میں ایک اچھا جذبہ — جیسے ایک اثری، غیر حقیقی کچھ بھی نہیں میں تبدیل کر دیا گیا! کچھ لوگوں نے یہ غلط بیانی کی ہے کہ 'چرچ' ہی بادشاہی ہے ... نبی دانیال، جو مسیح سے 600 سال قبل زندہ تھے، جانتے تھے کہ بادشاہی خدا ایک حقیقی سلطنت ہے — ایک حکومت جو ... زمین پر حقیقی لوگوں پر حکمرانی کرتی ہے

یہاں ... خدا کی وضاحت ہے کہ بادشاہی خدا کیا ہے " اور ان بادشاہوں کے دنوں میں۔۔۔ — " یہاں دس انگلیوں کی بات ہو رہی ہے، جن کا کچھ حصہ لوپے کا اور کچھ حصہ نازک مٹی کا ہے۔ یہ پیشگوئی کو دانیال 7 اور مکاشفہ 13 اور 17 کے ساتھ جوڑ کر نئے یونائیٹڈ اسٹیٹس آف یورپ کی طرف اشارہ کرتی ہے جو اب آپ کی آنکھوں کے سامنے تشکیل پا رہا ہے! مکاشفہ 17:12 اس بات کو واضح کرتی ہے کہ یہ دس بادشاہوں یا سلطنتوں کا اتحاد ہوگا جو (مکاشفہ 17:8 (قدیم رومی ... سلطنت کو دوبارہ زندہ کرے گا

جب مسیح آئے گا، وہ بادشاہوں کا بادشاہ بن کر پوری زمین پر حکمرانی کرے گا (مکاشفہ 19:11-16)؛ اور اس کی بادشاہی—یعنی خدا کی بادشاہی—جیسا کہ دانیال نے کہا، یہ تمام دنیاوی سلطنتیں نابود کر دیں گی۔ مکاشفہ 11:15 میں یہ الفاظ ہیں: "اس دنیا کی سلطنتیں ہمارے خداوند اور اس کے مسیح کی سلطنتیں بن گئی ہیں: اور وہ ہمیشہ اور ہمیشہ حکمرانی کرے گا!" یہ بادشاہی خدا ہے۔ یہ موجودہ حکومتوں کا خاتمہ ہے۔ -- ہاں، اور یہاں تک کہ ریاستہائے متحدہ اور برطانوی قوموں کا بھی۔ پھر وہ -- یہ حکومتیں -- خداوند یسوع مسیح کی بادشاہیاں بن جائیں گی، جو پوری زمین پر بادشاہوں کے بادشاہ ہوں گے۔ اس سے یہ حقیقت بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ بادشاہی خدا ایک حقیقی حکومت ہے۔ جیسے کلدیانی سلطنت ایک بادشاہت تھی۔۔۔ جیسے رومی سلطنت ایک بادشاہت تھی۔۔۔ ویسے ہی بادشاہی خدا کی ایک حکومت ہے۔ یہ دنیا کی قوموں کی حکومت سنبھالنے ... والی ہے۔ یسوع مسیح ایک بادشاہ۔۔۔ ایک حکمران۔۔۔ بننے کے لیے پیدا ہوا تھا

وہی یسوع مسیح جو تقریباً 1,900 سال قبل مقدس سرزمین کے پہاڑوں اور وادیوں اور یروشلم کی گلیوں میں چلتا پھرتا تھا، دوبارہ آ رہا ہے۔ اس نے کہا تھا کہ وہ دوبارہ آئے گا۔ جب اسے صلیب پر چڑھایا گیا، تو خدا نے اسے تین دن اور تین راتیں بعد مردوں میں سے زندہ کر دیا (متی 12:40؛ اعمال 2:32؛ 1 کرنتھیوں 15:3-4)۔ وہ خدا کے تخت پر چڑھا۔ کائنات کی حکومت کا ہیڈکوارٹر (اعمال 1:9-11؛ عبرانیوں 1:3؛ 10:12؛ 13:21)۔ مکاشفہ 8:13:21)۔

وہ تمثیل کا "شریف آدمی" ہے، جو خدا کے تخت— "دور کے ملک"— گیا تاکہ تمام قوموں کا بادشاہوں کا بادشاہ بن کر تاج پوشی کرائے، اور پھر زمین پر واپس آئے (لوقا 19:12-27)۔

ایک بار پھر، وہ 'تمام چیزوں کی بحالی کے وقت' (اعمال 3:19-21) (تک جنت میں ہے۔ بحالی کا مطلب ہے کسی سابقہ حالت یا کیفیت میں واپس لانا۔ اس صورت میں زمین پر خدا کی حکومت کی بحالی، اور یوں عالمی امن اور مثالی حالات کی بحالی۔

موجودہ عالمی افراتفری، بڑھتے ہوئے جنگیں اور تنازعات ایک ایسے عظیم عالمی بحران کی انتہا پر پہنچ جائیں گے کہ اگر خدا مداخلت نہ کرے تو کوئی بھی انسان زندہ نہ بچے گا (متی 24:22)۔ جب یہ بحران اپنی انتہا کو پہنچے گا اور تاخیر اس سیارے سے تمام حیات کو مٹا دینے کا باعث بنے گی، تو یسوع مسیح واپس آئیں گے۔ اس بار وہ بطور الہی خدا آئیں گے۔ وہ کائنات پر حکمرانی کرنے والے خالق کی تمام قوت و جلال کے ساتھ آئیں گے۔ (متی 24:30؛ 25:31) (وہ "بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند) "مکاشفہ 19:16 (کے طور پر آ رہا ہے، تاکہ عالمی سپر حکومت قائم کرے اور تمام قوموں پر "لوہے کے عصا سے" (مکاشفہ 19:15؛ 12:5) ... حکمرانی کرے

مسیح کو خوش آمدید نہیں؟

لیکن کیا انسانیت خوشی سے نعرے لگا کر اسے جنونی سرور اور جوش و خروش کے ساتھ خوش آمدید کہے گی؟ کیا روایتی مسیحیت کی کلیساؤں بھی ایسا کریں گی؟

وہ ایسا نہیں کریں گے! وہ اس بات پر ایمان لے آئیں گے، کیونکہ شیطان کے جھوٹے انہیں دھوکہ دیا ہے کہ وہ دجال ہے۔ (کورنٹھیوں 11:13-15 II) خادم کلیسیائیں اور قومیں اس کی آمد پر غصہ کریں گی (مکاشفہ 11:15 اور 11:18)، اور فوجی قوتیں حقیقتاً اس سے لڑ کر اسے تباہ کرنے کی کوشش کریں گی (مکاشفہ 17:14)!

قومیں آنے والی تیسری عالمی جنگ کی فیصلہ کن لڑائی میں مصروف ہوں گی، جس کا محاذ یروشلم میں ہوگا (زکریا 1:14-2) (اور پھر مسیح واپس آئے گا۔ وہ مافوق الفطرت طاقت کے ساتھ ان قوموں کے خلاف لڑے گا جو اس کے خلاف لڑیں گی (آیت 3)۔ وہ انہیں مکمل طور پر شکست دے دے گا (مکاشفہ 17:14)!" (اس دن اس کے قدم زیتون کے پہاڑ پر ٹھہریں گے، جو یروشلم کے مشرق میں بہت قریب ہے (زکریا 14:4)۔) (آرم اسٹرونگ ایچ ڈبلیو۔ دی مسٹری آف دی ایجز، 1984)

بائبل اعلان کرتی ہے کہ یسوع واپس آئے گا اور وہ فتح یاب ہوگا، پھر بھی بہت سے لوگ اس کی واپسی پر اس کے خلاف لڑیں گے (مکاشفہ 19:19)۔ بہت سے لوگ دعویٰ کریں گے (بائبل کی پیشگوئیوں کو غلط سمجھنے کی بنیاد پر، لیکن جزوی طور پر جھوٹے نبیوں اور صوفیوں کی وجہ سے) (کہ واپس آنے والا یسوع ہی آخری دجال ہے

مندرجہ ذیل بھی ہربرٹ آرمسٹرانگ کا ہے

حقیقی مذہب—خدا کی سچائی جو روح القدس کے ذریعے عطا کردہ خدا کی محبت سے مزین ہے...خدا اور یسوع مسیح کو جاننے کی ناقابلِ بیان خوشی—سچائی کو ...! جاننے کی—اور خدا کی الہی محبت کی گرمابٹ

خدا کی سچی کلیسیا کی تعلیمات محض مقدس بائبل کے ہر کلمے کے مطابق زندگی گزارنے کی ہیں۔

لوگ 'حاصل کرنے' کے راستے سے 'دینے' کے راستے کی طرف مڑ جائیں گے—یہ خدا کے محبت کا راستہ ہے۔

اب ایک نئی تہذیب زمین پر قابض ہوگی! (حوالہ مذکور)

نئی تہذیب خدا کی بادشاہی ہے۔ اس نئی تہذیب کے آنے اور محبت پر مبنی ہونے کا اعلان کرنا اُس حقیقی بادشاہی کی خوشخبری کا ایک اہم حصہ ہے جو یسوع اور اُن کے پیروکاروں نے چرچ آف گاڈ میں تبلیغ کرتے ہیں۔ *Continuing* سکھائی تھی۔ یہ وہ بات ہے جو ہم

ہربرٹ آرمسٹرانگ نے محسوس کیا کہ یسوع یہ سکھا رہے تھے کہ انسانی معاشرہ، چاہے وہ اطاعت کرنا چاہے، زندگی کے 'راہ دینے' کے طریقے، یعنی محبت کے راستے کو مسترد کر چکا ہے۔ تقریباً کوئی بھی یسوع کی تعلیمات کی اہمیت کو صحیح طور پر سمجھتا نظر نہیں آتا۔

یسوع کے ذریعے نجات انجیل کا حصہ ہے۔

اب جو لوگ یہاں تک پڑھ چکے ہیں، شاید وہ نجات میں یسوع کی موت کے کردار کے بارے میں حیران ہوں۔ جی ہاں، ان کی موت اُس خوشخبری کا حصہ ہے جس کے بارے میں نئے عہد نامہ اور ہربرٹ ڈبلیو آرمسٹرانگ دونوں نے لکھا ہے۔

نئے عہد نامہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ انجیل میں یسوع کے وسیلے نجات شامل ہے

کیونکہ میں مسیح کی خوشخبری سے شرمندہ نہیں ہوں، کیونکہ یہ ہر ایمان لانے والے کے لیے نجات کے لیے خدا کی طاقت ہے، پہلے یہودی کے لیے اور یونانی کے لیے۔ (رومیوں 1:16)

لہذا جو لوگ منتشر ہو گئے تھے، وہ کہیں بھی جا کر کلام کی تبلیغ کرنے لگے۔⁵ پھر⁴ فلپ سامریہ کے شہر میں آئے اور انہیں مسیح کی تبلیغ کرنے لگا۔ ...¹² لیکن جب لوگوں نے خدا کی بادشاہی اور یسوع مسیح کے نام کے بارے میں فلپ کی تبلیغ پر ایمان لایا، تو مرد و عورتیں دونوں بپتسمہ پانے لگے۔ ...²⁵ جب انہوں نے خداوند کے کلام کی گواہی دی اور تبلیغ کی، تو وہ یروشلم واپس چلے گئے اور سامریوں کے بہت سے دیہات میں خوشخبری سنا کر۔²⁶ اب خداوند کا ایک فرشتہ فلپ سے کلام کرنے لگا۔ ...⁴⁰ فلپ اذوتس میں ملا۔ اور وہاں سے گزرتے ہوئے تمام شہروں میں تبلیغ کرتا ہوا قیصریہ تک پہنچا۔ (اعمال 8:4،5،12،25،26،40)

اس نے ان کے سامنے یسوع اور قیامت کی تبلیغ کی۔ (اعمال 17:18)¹⁸

پھر پولس نے پورے دو سال اپنے کرائے کے گھر میں قیام کیا اور جو کوئی بھی اس³⁰ کے پاس آیا، اسے خوش آمدید کہا،³¹ خدا کی بادشاہی کی منادی کرتا رہا اور خداوند یسوع مسیح کے بارے میں بے روک ٹوک اور بلا خوف کچھ بھی سکھاتا رہا، اور کسی نے اسے منع نہ کیا۔ (اعمال 31-28:30)

غور کریں کہ تبلیغ میں یسوع اور بادشاہی دونوں شامل تھیں۔ افسوس کی بات ہے کہ یونانی۔ رومی کلیسیوں کی تعلیمات میں بادشاہی کی خوشخبری کی صحیح سمجھ عموماً غائب رہتی ہے۔

درحقیقت، ہمیں اس بادشاہی کا حصہ بنانے کے لیے خدا نے انسانوں سے اتنی محبت کی کہ اس نے یسوع کو ہمارے لیے مرنے کے لیے بھیجا (یوحنا 3:16-17) اور اپنی فضل سے ہمیں نجات دیتا ہے (افسیوں 2:8)۔ اور یہ خوشخبری کا حصہ ہے (اعمال 20:24)۔

... مُلکِ خدا کی خوشخبری وہ ہے جس کی دنیا کو ضرورت ہے، لیکن

امن کے لیے کام کرنا (متی ۵:۹) اور نیک کام کرنا قابلِ قدر مقاصد ہیں (ملاحظہ کریں: گلتیوں - تاہم، بہت سے عالمی رہنما، بشمول مذہبی رہنما، یہ مانتے ہیں کہ امن و خوشحالی (۱۰:۶ بین الاقوامی انسانی تعاون کے ذریعے آئے گی، نہ کہ خدا کی بادشاہی کے ذریعے۔ اور اگرچہ انہیں کچھ وقتی کامیابیاں حاصل ہوں گی، وہ نہ صرف کامیاب نہیں ہوں گے بلکہ ان کی بعض انسانی کوششیں بالآخر زمین کو اس حد تک پہنچا دیں گی کہ اگر یسوع اپنی بادشاہی قائم کرنے کے لیے واپس نہ آئے) (متی 21:24-22) (تو زندگی ناپائیدار ہو جائے گی۔ خدا کے بغیر انسانوں کا زمین کو ٹھیک کرنا ایک بیکار اور جھوٹی خوشخبری ہے) (زبور 127:1)۔

دنیا میں بہت سے لوگ 21 ویں صدی میں ایک نئے عالمی نظام کے قیام کے لیے ایک نیم مذہبی بابائلی بین الاقوامی منصوبہ ترتیب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ وہ چیز ہے جسے چرچ آف گاڈ کنٹینیونگ نے اپنی تاسیس کے وقت سے ہی مذمت کیا ہے اور آئندہ بھی اس کی مذمت جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تقریباً 6000 سال قبل شیطان نے حوا کو اپنی بشارت کے ایک ورژن میں مبتلا کر کے گمراہ کیا (پیدائش 3)، تب سے بہت سے انسان یہ سمجھتے رہے ہیں کہ وہ خدا سے بہتر جانتے ہیں کہ انہیں اور دنیا کو بہتر بنانے کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

بائبل کے مطابق، ایک فوجی رہنما (جیسے شمال کا بادشاہ کہا جاتا ہے، اور مکاشفہ 13:1-10 میں 'جانور' بھی کہا جاتا ہے) اور ایک مذہبی رہنما (جیسے جھوٹا نبی کہا جاتا ہے، اور مکاشفہ میں آخری مسیح موعود اور دو سینگوں والا جانور بھی کہا جاتا ہے) کے امتزاج 17:11-13 سے سات ٹیلوں والے شہر سے (مکاشفہ 18، 9:17) (ایک 'بابلین' مکاشفہ 17 و 18) (عالمی نظام، لانے کے لیے۔ اگرچہ انسانیت کو مسیح کی واپسی اور اس کی بادشاہی کے قیام کی ضرورت ہے وہیں صدی میں دنیا کے بہت سے لوگ اس پیغام پر توجہ نہیں دیں گے—وہ شیطان کی 21 جھوٹی خوشخبری کے مختلف ورژنز پر یقین رکھنا جاری رکھیں گے۔ لیکن دنیا کو ایک گواہ ملے گا۔

یاد کریں کہ یسوع نے تعلیم دی

اور بادشاہی کی یہ خوشخبری ساری دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر تبلیغ کی جائے گی، اور پھر انجام آئے گا۔ (متی ۲۴:۱۴)

خیال رہے کہ بادشاہی کی خوشخبری دنیا میں گواہی کے طور پر پہنچے گی، پھر انجام آئے گا۔ یہ انجام 'عظیم مصیبت' کے آغاز کو کہتے ہیں۔

اس کی کئی وجوہات ہیں۔

ایک یہ ہے کہ خدا چاہتا ہے کہ عظیم مصیبت کے آغاز سے پہلے دنیا سچی خوشخبری سنے (جو متی 24:21 میں شروع ہوتی دکھائی گئی ہے۔) اس طرح انجیل کا پیغام ایک گواہی اور ایک انتباہ ہے (ملاحظہ کریں حزقی ایل ۳؛ عاموس ۷:۳)۔ یہ یسوع کی واپسی سے پہلے مزید غیر یہودیوں کی تبدیلیوں (رومیوں ۱۱:۲۵ (اور غیر یہودیوں کی تبدیلیوں (رومیوں ۹:۲۷) کا باعث بنے گا۔

ایک اور وجہ یہ ہے کہ پیغام کا خلاصہ اُٹھتی ہوئی شمالی درندہ طاقت کے بادشاہ اور جھوٹے نبی، یعنی آخری مسیح دجال کے نظریات کے خلاف ہوگا۔ یہ دونوں بنیادی طور پر انسانی کوششوں اور مذہبی سمجھوتے کے ذریعے امن کا وعدہ کریں گے، لیکن یہ انجام (متی 24:14- اور تباہی) ملاحظہ ہو 1 تھسلونیکوں 5:3 (کی طرف لے جائے گا۔ 22)

اگرچہ بائبل کہتی ہے کہ اصلی سچے ایمان کے لیے جدوجہد کرو (یہودا 3)، کہ خدا کا کلام سچائی ہے (یوحنا 17:17)، اور سچے مسیحیوں کو بت پرستی کے ساتھ سمجھوتہ کرنے والوں "سے الگ رہنا چاہیے" (2 کرنتھیوں 17:6-14)، بہت سے لوگ دعویٰ کریں گے کہ ان کی "انجیل" (خوشخبری (میں امن اور اتحاد کے لیے سمجھوتہ شامل ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ بادشاہی کی سچی خوشخبری کو بہت سے لوگ، جو درندہ اور جھوٹے نبی (آخری دجال) کے کلیسائی اتحاد اور بین المذہب ایجنڈوں کو فروغ دے رہے ہیں، ایک جھوٹی خوشخبری سمجھیں گے۔

ان کے ساتھ وابستہ نشانوں اور جھوٹے عجائبات (2 تھسلونیکوں 2:9) (کی وجہ سے دنیا کے اکثر لوگ خوشخبری کے پیغام کے بجائے جھوٹ پر ایمان لانے کا انتخاب کریں گے) 2 تھسلونیکوں - رومی کیتھولک، مشرقی آرتھوڈوکس، لوتھریوں اور دیگر کی جانب سے ہزار سالہ (2:9-12) بادشاہی خدا کی ناجائز مذمت کی وجہ سے بہت سے لوگ غلط طور پر دعویٰ کریں گے کہ ہزار سالہ بادشاہی خدا کی خوشخبری کا پیغام درحقیقت درندہ اور دجال سے منسلک جھوٹی خوشخبری ہے۔

عظیم مصیبت کے آغاز سے پہلے، وفادار فلاڈلفیائی مسیحی (مکاشفہ 3:7-13) (دنیا تک پہنچیں گے) متی 24:14 (تاکہ بادشاہی کی ہزار سالہ خوشخبری سنائیں اور دنیا کو بتائیں کہ بعض دنیاوی رہنما جن میں درندہ اور جھوٹا نبی شامل ہیں (کیا کرنے والے ہیں۔

وہ دنیا کو یہ پیغام پہنچانے کی حمایت کریں گے کہ درندہ، شمال کی سلطنت کا بادشاہ، اور جھوٹا نبی، آخری مسیح موعود، بالآخر (اپنے بعض اتحادیوں کے ساتھ (امریکہ اور برطانیہ کینیڈا، آسٹریلیا کی انگریزی قوموں کو تباہ کر دیں گے، اور نیوزی لینڈ (دانیال 39، 11:24) (اور یہ کہ وہ اس کے فوراً بعد ایک عربی/اسلامی اتحاد کو تباہ کریں گے) (دانیال 43-11:40) شیاطین کے اوزار کے طور پر کام کریں گے) (مکاشفہ 13:16-14:14)، اور آخر کار یسوع مسیح کے واپس آنے پر ان کے خلاف لڑیں گے) (مکاشفہ 14:16؛ 19:19-20)۔ (وفادار فلیدلفیائی) (مکاشفہ اعلان کریں گے کہ خدا کی ہزار سالہ بادشاہی جلد آنے والی ہے۔ (13-3:7)

یہ ممکنہ طور پر میڈیا میں وسیع کوریج پیدا کرے گا اور متی 24:14 کی تکمیل میں معاون، چرچ آف گاڈ میں متعدد زبانوں میں مطبوعات تیار کر رہے ہیں *Continuing* ثابت ہوگا۔ ہم ویب سائٹس پر مواد شامل کر رہے ہیں، اور 'چھوٹا کام' ملاحظہ کریں: رومیوں 9:28 (کی تیاری کے لیے دیگر اقدامات کر رہے ہیں، جو خدا کے اس فیصلے میں مددگار ثابت ہوں گے کہ متی 24:14 کو آنے والے انجام کے گواہ کے طور پر مناسب طور پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

جھوٹی خوشخبری 'جو دنیا کے رہنماؤں (ممکنہ طور پر یورپ کے کسی 'نئے' قسم کے اعلیٰ' رہنما کے ساتھ ایک سمجھوتہ شدہ پوپ جو کیتھولکیت کی ایک شکل کا دعویٰ کرے گا) کا اعلان کرتی ہے، انہیں یہ اعلان پسند نہیں آئے گا—وہ نہیں چاہیں گے کہ دنیا جانے کہ وہ حقیقت میں کیا کریں گے) اور شاید خود بھی ابتدا میں اس پر یقین نہ کریں، ملاحظہ ہو یسعیاہ 10:5-7۔ وہ اور/یا ان کے حامی غالباً یہ بھی غلط تعلیم دیں گے کہ وفادار فلاڈیلیائی مسیحی آئے والے (7) دجال کے ایک انتہا پسندانہ عقیدے (ہزار سالہ نظام (کی حمایت کر رہے ہیں۔ جو بھی مذمت، وہ اور/یا ان کے پیروکار فلاڈیلیائی وفاداروں اور مسلسل خدا کی کلیسیا کے خلاف کریں گے وہ ظلم و ستم کو جنم دے گی (دانیال 11:29-35؛ مکاشفہ 12:13-15 (یہ بھی انجام کی طرف لے جائے گا—عظیم مصیبت کا آغاز) متی 24:21؛ دانیال 11:39؛ ملاحظہ کریں: متی 24:31؛ دانیال 11:31 (نیز وفادار فلاڈیلیا کے مسیحیوں کے لیے 3 1/2 سال کا حفاظتی وقت 15-24:14-24:16 مکاشفہ 3:10؛ 12:14-16)۔

درندہ اور جھوٹا نبی اقتدار حاصل کرنے کے لیے طاقت، اقتصادی بلیک میل، معجزے، جھوٹے عجائبات، قتل اور دیگر دباؤ (مکاشفہ 17:13-10؛ 16:14؛ دانیال 7:25؛ تھسلنیکیوں دوم استعمال کرنے کی کوشش کریں گے۔ مسیحی پوچھیں گے (10-9:2)

اے رب، اے مقدس اور سچے، کب تک آپ ہمارے خون کا فیصلہ نہیں کریں گے" اور زمین پر رہنے والوں سے اس کا بدلہ نہیں لیں گے؟" (مکاشفہ 6:10)

"صدیوں سے خدا کے لوگ حیران اور پوچھتے رہے ہیں: "یسوع کے واپس آنے میں کتنا وقت لگے گا؟

اگرچہ ہمیں دن یا گھڑی کا علم نہیں، ہم توقع کرتے ہیں کہ یسوع 21 ویں صدی میں واپس آئیں گے) اور خدا کی ہزار سالہ بادشاہی قائم ہوگی (متعدد صحیفوں کی بنیاد پر) مثلاً متی 24:4؛ زبور 90:4؛ ہوسیع 6:2؛ لوقا 21:7-36؛ عبرانیوں 1:1-2؛ 4:4؛ 11؛ دوم پطرس 34-24:4؛ اول تھسلنیکیوں 5:4؛ جن کے بعض حصے ہم اب پورے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ 8-3:3

اگر یسوع مداخلت نہ کریں تو انسانیت نے تمام زندگی کو نیست و نابود کر دیا ہوگا

کیونکہ اُس وقت ایسی عظیم مصیبت ہوگی جیسی دنیا کے آغاز سے اب تک ²¹ کبھی نہیں ہوئی، اور نہ دوبارہ کبھی ہوگی۔ ²² اور اگر وہ دن کم نہ کیے جائیں تو کوئی بشر نجات نہ پائے گا؛ لیکن منتخبین کی خاطر وہ دن کم کیے جائیں گے۔ (متی 24:21-22)

اُن ایام کی مصیبت کے فوراً بعد سورج اندھیر ہو جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہ دے گا؛ تارے آسمان سے گر جائیں گے، اور آسمانوں کی قوتیں ہل جائیں گی۔³⁰ پھر آسمان میں ابن آدم کی نشانی ظاہر ہوگی، اور زمین کی تمام قومیں ماتم کریں گی، اور وہ ابن آدم کو قوت اور عظیم جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے ہوئے دیکھیں گی۔³¹ اور وہ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا ایک بڑی صور کی آواز کے ساتھ، اور وہ اس کے چنے ہوؤں کو چاروں ہواؤں سے اکٹھا کریں گے، آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک۔ (متی ۲۴: ۲۹-۳۱)

خدا کی بادشاہی وہ ہے جس کی دنیا کو ضرورت ہے۔

بادشاہی کے سفیر

ملک میں آپ کا کیا کردار ہے؟

ابھی اگر آپ ایک سچے مسیحی ہیں تو آپ کو یسوع اور خدا کی بادشاہی کا سفیر بننا ہے۔ دیکھیں کہ رسول پولس نے کیا لکھا

اب ہم مسیح کے سفیر ہیں، گویا خدا ہماری معرفت منی ہے: ہم مسیح کی²⁰ طرف سے تم سے التماس کرتے ہیں کہ خدا سے صلح کرو۔ (2 کرنتھیوں 5:20)

لہذا کھڑے رہو، اپنی کمر سچائی سے گستہ، راستبازی کا سینہ بند باندھتہ،^{14 15} اور اپنے پاؤں میں امن کی خوشخبری کی تیاری کے جوئے پہنتہ؛¹⁶ اور سب سے بڑھ کر ایمان کا ڈھال اٹھا لو، جس سے تم شیطان کے تمام آگ کے تیر بجھا سکو گے۔¹⁷ اور نجات کا خول پہنو، اور روح کی تلوار لو، جو خدا کا کلام ہے۔¹⁸ اور ہر وقت روح میں ہر قسم کی دعا اور مناجات کے ساتھ دعا کرتے رہو، اور اس مقصد کے لیے پوری —ثابت قدمی اور دعا کے ساتھ جاگتے رہو، اور سارے مقدسین کے لیے بھی دعا کرو اور میرے لیے بھی دعا کرو کہ جب میں بولوں تو مجھے کلام کرنے کی مہلت ملے اور¹⁹ میں بے خوف ہو کر انجیل کے راز کو ظاہر کروں،²⁰ جس کے لیے میں زنجیروں میں بند ایک سفیر ہوں؛ تاکہ میں اس میں جرات کے ساتھ بولوں، جیسا کہ مجھے بولنا چاہیے۔ (افسیوں 6:14-20)

کے مطابق تعریف یہ ہے Merriam-Webster سفیر کیا ہوتا ہے؟

ایک سرکاری نمائندہ؛ خاص طور پر: ایک اعلیٰ ترین درجے کا سفارتی ایجنٹ جو: 1 کسی غیر ملکی حکومت یا خودمختار حکمران کے پاس اپنی حکومت یا حکمران کا مستقل نمائندہ مقرر ہوتا ہے یا کسی خاص اور عموماً عارضی سفارتی مشن کے لیے تعینات کیا جاتا ہے۔

ایک مجاز نمائندہ یا پیغامبر: 2 a

اگر آپ ایک سچے مسیحی ہیں تو آپ مسیح کے ایک باضابطہ نمائندے ہیں! غور کریں کہ رسول پطرس نے کیا لکھا

لیکن تم ایک منتخب قوم، ایک شاہی کاہنوں کا گروہ، ایک مقدس قوم، اس کے⁹ خاص لوگ ہو، تاکہ تم اُس کی عظمت کا اعلان کرو جس نے تمہیں تاریکی سے نکال کر اپنی حیرت انگیز روشنی میں بلایا۔¹⁰ جو کبھی قوم نہیں تھے، مگر اب خدا کی قوم ہو؛ جنہیں کبھی رحم نہیں ملا، مگر اب رحم پا چکے ہو۔ (1 پطرس 2:9-10)

مسیحیوں کے طور پر، ہمیں ایک مقدس قوم کا حصہ بننا ہے۔

اب کون سا ملک مقدس ہے؟

خیر، یقیناً اس دنیا کی کوئی بھی سلطنتیں نہیں—لیکن آخرکار یہ مسیح کی بادشاہی کا حصہ بنیں گی (مکاشفہ 11:15)۔ یہ خدا کی قوم ہے، اس کی بادشاہی جو مقدس ہے۔

بطور سفیران، ہم عام طور پر اس دنیا کے ممالک کی براہ راست سیاست میں ملوث نہیں ہوتے۔ لیکن اب ہمیں خدا کے طرز زندگی کے مطابق زندگی گزارنی ہے (مزید معلومات کے لیے: عنوان: www.cocog.org مسیحی دستیاب مفت ای بُک ملاحظہ کریں)۔

بادشاہی خدا کے سفیر، مسیحی کے طور پر زندگی گزارنے کے لیے بائبل کی ہدایات اب خدا کے طریقہ حیات پر عمل کرتے ہوئے ہمیں یہ بہتر طور پر سیکھنا چاہیے کہ خدا کے طریقے کیوں بہترین ہیں، تاکہ ہم اس کی بادشاہی میں بادشاہ اور کاہن بن کر مسیح کے ساتھ زمین پر حکمرانی کر سکیں

اُس کے لیے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور نے ہمیں اپنے خون سے ہمارے گناہوں⁵ سے پاک کیا،⁶ اور نے ہمیں بادشاہ اور کاہن بنایا اپنے خدا اور باپ کے لیے، اُس کے لیے ہو جلال اور سلطنت ہمیشہ و ابدالآباد۔ آمین۔ (مکاشفہ 6:1-5)

اور انہوں نے ہمیں اپنے خدا کے لیے بادشاہ اور کاہن بنایا ہے؛ اور ہم زمین پر حکمرانی کریں گے۔ (مکاشفہ 5:10)

بادشاہوں اور کاہنوں بننے کا ایک مستقبل پہلو یہ ہوگا کہ وہ اُس وقت کے فانی انسانوں کو خدا کے راستوں پر چلنا سکھائیں

کیونکہ لوگ صیون میں یروشلم میں رہیں گے؛ تم دوبارہ نہ روؤ گے۔ وہ تمہاری¹⁹ پکار سن کر تم پر بے حد رحم کرے گا؛ جب وہ اسے سنے گا تو تمہیں جواب دے گا۔²⁰ اور اگرچہ خداوند تمہیں مصیبت کی روٹی اور تکلیف کا پانی دے گا، پھر بھی تمہارے رہنما دوبارہ گوشے میں نہیں چھپیں گے، بلکہ تمہاری آنکھیں اپنے رہنماؤں کو دیکھیں گی۔²¹ اور تمہارے کان پیچھے سے ایک آواز سنیں گے جو کہے گی: "یہی راستہ ہے

اسی میں چلو"، جب بھی تم دائیں طرف مڑو یا جب بھی تم بائیں طرف مڑو۔
(یسعیاہ 21:30-19)

اگرچہ یہ ہزار سالہ بادشاہی کے لیے ایک پیشگوئی ہے، اس دور میں مسیحیوں کو تعلیم دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے

اب تک تمہیں استاد ہونا چاہیے تھا، (عبرانیوں 5:12) ...¹²

بلکہ اپنے دلوں میں خداوند خدا کو مقدس جانو، اور ہر اُس شخص کو جواب دینے کے لیے ہمیشہ تیار رہو جو تم سے اُس امید کا سبب پوچھے جو تم میں ہے، نرمی اور خوف کے ساتھ۔

بائبل بتاتی ہے کہ عظیم مصیبت کے آغاز سے ٹھیک پہلے بہت سے زیادہ وفادار مسیحی بہت سے لوگوں کو ہدایت دیں گے

اور لوگوں میں سے جو سمجھتے ہیں وہ بہت سے لوگوں کو تعلیم دیں گے (دانیال 11:33)

لہذا فضل اور علم میں سیکھنا اور بڑھنا 2 پطرس 3:18 (ایسی چیز ہے جو ہمیں ابھی کرنی چاہیے۔ یسوع نے کہا، "تم یروشلم میں، اور ساری یہوداہ اور سامریہ میں، اور زمین کے کنارے تک میرے گواہ ہو گے)" اعمال 1:8۔) خدا کی بادشاہی میں آپ کا ایک کردار یہ ہے کہ آپ سکھا سکیں۔

اور زیادہ وفادار فلاڈلفیا کے مسیحیوں (مکاشفہ 3:7-13) کے لیے، اس میں خدا کی ہزار سالہ بادشاہی کے آغاز سے پہلے اہم خوشخبری کی گواہی کی حمایت بھی شامل ہوگی (ملاحظہ کریں: متی 24:14)۔

جب بادشاہی خدا قائم ہو جائے گی، تو خدا کے لوگ ایک تباہ شدہ سیارے کی بحالی میں مدد کے لیے استعمال کیے جائیں گے

تم میں سے بعض پرانے ویران مقامات کی تعمیر کریں گے؛ تم کئی نسلوں کی بنیادیں دوبارہ قائم کرو گے؛ اور تمہیں 'خلا بھرنے والا' اور 'ربائش کے لیے گلیوں کو بحال کرنے والا' کہا جائے گا۔ (یسعیاہ 58:12)

اس طرح اس دور میں خدا کے راستے پر چلنے والے خدا کے لوگ ہزار سالہ دور بحالی کے دوران لوگوں کے لیے شہروں (اور دیگر جگہوں) میں رہنا آسان بنائیں گے۔

دنیا واقعی ایک بہتر جگہ بن جائے گی۔ ہمیں اب مسیح کے سفیر بننا چاہیے تاکہ ہم اس کی بادشاہی میں بھی خدمت کر سکیں۔

سچی خوشخبری کا پیغام تبدیلی لانے والا ہے۔

یسوع نے کہا، "اگر تم میری بات میں ٹھہرے رہو گے تو تم واقعی میرے شاگرد ہو۔ 32 اور تم سچائی کو جانو گے، اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی" (یوحنا 8:31-32). (خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کے بارے میں سچائی جاننا ہمیں اس دنیا کی جھوٹی امیدوں میں پھنسنے سے آزاد کرتا ہے۔ ہم بے خوف ہو کر ایک ایسے منصوبے کی حمایت کر سکتے ہیں جو کارگر ہے۔ خدا کا منصوبہ! شیطان نے ساری دنیا کو دھوکہ دیا ہے (مکاشفہ 12:9) (اور بادشاہی خدا حقیقی حل ہے۔ ہمیں سچائی کے لیے کھڑا ہونا اور اس کی وکالت کرنا چاہیے) ملاحظہ کریں: یوحنا 18:37)۔

انجیل کا پیغام صرف ذاتی نجات کے بارے میں نہیں ہے۔ بادشاہی خدا کی خوشخبری کو اس دور میں انسان کو بدل دینا چاہیے

اور اس دنیا کے مطابق مت بنو، بلکہ اپنے ذہن کی تجدید کے ذریعے تبدیل ہو جاؤ تاکہ تم جان سکو کہ خدا کی وہ نیک، پسندیدہ اور کامل مرضی کیا ہے۔ (رومیوں 12:2)

سچے مسیحی خدا اور دوسروں کی خدمت کے لیے تبدیل ہو جاتے ہیں

اے غلامو، اپنی جسمانی آقاؤں کی ہر بات میں اطاعت کرو، اور نہ کہ صرف ²² آنکھوں کی خدمت کر کے لوگوں کو خوش کرنے کے لیے، بلکہ خلوص دل کے ساتھ اور خدا کا خوف رکھتے ہوئے۔ ²³ اور جو کچھ بھی تم کرو، اسے دل و جان سے کرو، جیسے خدا کے لیے اور نہ کہ انسانوں کے لیے، ²⁴ یہ جانتے ہوئے کہ خداوند سے تم کو وراثت کا انعام ملے گا، کیونکہ تم خداوند مسیح کی خدمت کر رہے ہو۔ (کولسیوں 3:22-24)

لہذا چونکہ ہم ایک ایسا بادشاہی حاصل کر رہے ہیں جو ہل نہیں سکتی، لہذا ²⁸ ہمیں فضل حاصل کرنا چاہیے، تاکہ ہم خدا کی خدمت خوف و خشیت کے ساتھ قبولیت کے لائق طریقے سے کر سکیں۔ (عبرانیوں 12:28)

سچے مسیحی دنیا سے مختلف انداز میں زندگی گزارتے ہیں۔ ہم نیکی اور بدی کے معاملے میں دنیا کے معیار کے بجائے خدا کے معیار کو فوقیت دیتے ہیں۔ راستباز ایمان کے ذریعے جیتے ہیں (عبرانیوں کیونکہ اس دور میں خدا کے طریقے پر چلنے کے لیے ایمان ضروری ہے۔ مسیحیوں کو، (8:10 اپنی دنیا سے اتنا مختلف سمجھا جاتا تھا کہ نئے عہد نامے میں ان کے طرز زندگی کو "راہ" کہا گیا (اعمال 9:2؛ 9:9؛ 19:9؛ 22:14؛ 24)۔ دنیا خود غرضانہ طور پر زندگی گزارتی ہے، شیطان کے زیر اثر دھوکے میں، جسے "بابل کے راستے" کہا گیا ہے (یہودا 11)۔

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری راستبازی، خوشی اور امن کا پیغام ہے (رومیوں 14:17)۔ نبوی کلام، صحیح طور پر سمجھا جائے تو تسلی بخش ہے (ملاحظہ کریں: 1:14؛ 3:14؛ 1 تھسلونیکیوں 4:18)، خاص طور پر جب ہم دنیا کو ٹوٹتے پھوٹتے دیکھ رہے ہیں (ملاحظہ کریں: لوقا 21:8-36)۔ سچا مسیحی طرز زندگی روحانی فراوانی اور جسمانی برکتوں کی طرف

لے جاتا ہے (مرقس 30-10:29)۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ اس پر عمل کرتے ہیں وہ سمجھتے ہیں کہ دنیا کو خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے۔ مسیحی خدا کی بادشاہی کے سفیر ہیں۔

مسیحی اپنی امید روحانی چیزوں میں رکھتے ہیں، جسمانی میں نہیں، حالانکہ ہم جسمانی دنیا میں رہتے ہیں (رومیوں 8:5-8)۔ ہمارے پاس 'انجیل کی امید' ہے (کولسیوں 1:23)۔ یہ وہ چیز ہے، جو ابتدائی مسیحیوں نے سمجھی تھی، مگر آج بہت سے لوگ جو یسوع کا اقرار کرتے ہیں اسے حقیقت میں نہیں سمجھتے۔

... گریکو-رومی کلیسیائیں سکھاتی ہیں کہ بادشاہی اہم ہے، لیکن ۶

گریکو-رومی کلیسیائیں سمجھتی ہیں کہ وہ بادشاہی خدا کے پہلوؤں کی تعلیم دیتی ہیں لیکن حقیقت میں یہ جاننے میں دشواری محسوس کرتی ہیں کہ یہ واقعی کیا ہے۔ مثال کے طور پر، کیتھولک انسائیکلوپیڈیا بادشاہی کے بارے میں یہ تعلیم دیتی ہے

مسیح کی ... اپنی تعلیم کے ہر مرحلے میں اس بادشاہی کے ظہور، اس کے مختلف پہلوؤں، اس کی حقیقی معنوں، اور اسے حاصل کرنے کے طریقے نے ان کی تقریروں کا بنیادی موضوع بنایا، یہاں تک کہ ان کی تقریر کو "بادشاہی کی خوشخبری" کہا جاتا ہے ... انہوں نے کلیسا کو "خدا کی بادشاہی" کے طور پر بیان کرنا شروع کیا؛ ملاحظہ ہو: کولسیوں ۱:۱۳؛ ۱ تھسلونیکیوں ۲:۱۲؛ مکاشفہ ۱:۶، ۹؛ ۵:۱۰ وغیرہ ... اس کا مطلب کلیسا کے طور پر وہ الہی ادارہ ہے (پوپ ایچ۔ "خدا کی بادشاہی"۔ دی کیتھولک انسائیکلوپیڈیا، جلد ۸۔ ۱۹۱۰)

اگرچہ اوپر "کولسیوں 1:13؛ اول تھسلونیکیوں 2:12؛ مکاشفہ 9، 1:6؛ 5:10" کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، اگر آپ انہیں دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں سے کسی بھی آیت میں **کلیسیا** کو بادشاہی خدا قرار نہیں دیا گیا۔ یہ تعلیم دیتی ہیں کہ مومن بادشاہی خدا کا حصہ ہوں گے یا یہ یسوع کی بادشاہی ہے۔ بائبل خبردار کرتی ہے کہ بہت سے لوگ خوشخبری کو بدل دیں گے یا کسی اور، جھوٹی خوشخبری کی طرف مڑ جائیں گے (گلتیوں 1:3-9)۔ افسوس کی بات ہے کہ مختلف لوگوں نے ایسا کیا ہے۔

یسوع نے تعلیم دی، "میں راستہ، سچائی اور زندگی ہوں۔ میرے سوا کوئی باپ کے پاس نہیں آتا" (یوحنا 14:6)۔ (پطرس نے تعلیم دی، "اور کسی اور میں نجات نہیں ہے، کیونکہ آسمان کے نیچے انسانوں میں کوئی دوسرا نام نہیں دیا گیا ہے جس کے وسیلے سے ہمیں نجات پانی چاہیے (پطرس نے یہودیوں سے کہا کہ نجات پانے کے لیے سب کو ایمان لانا چاہیے، توبہ کرنی چاہیے اور یسوع کو قبول کرنا چاہیے) اعمال 2:38)

اس کے برعکس، مرحوم پوپ فرانسس نے تعلیم دی ہے کہ ملحدین، یسوع کے بغیر، نیک اعمال کے ذریعے نجات پا سکتے ہیں! انہوں نے یہ بھی سکھایا کہ یہودی یسوع کو قبول کیے بغیر نجات پا سکتے ہیں! مزید برآں، وہ اور بعض گریکو-رومی بھی یہ سمجھتے ہیں کہ 'مریم' کا ایک غیر بائبل ورژن انجیل کی کنجی ہونے کے ساتھ ساتھ کلیسائی اور بین المذاہب اتحاد کی بھی کنجی ہے۔ افسوس کی بات ہے کہ وہ اور دیگر لوگ نہ تو یسوع کی اہمیت کو سمجھتے ہیں اور نہ ہی خدا کی بادشاہی کی حقیقی خوشخبری کو۔ بہت سے لوگ جھوٹی خوشخبریاں فروغ دے رہے ہیں۔

بہت سے لوگ دنیا کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر چلنا چاہتے ہیں اور دنیا پر ایمان رکھتے ہیں۔ نئے عہد نامے میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ مسیحیوں کو اوپر دیکھنا چاہیے۔

اپنا ذہن آسمانی چیزوں پر مرکوز کرو، نہ کہ زمینی چیزوں پر۔ (کولسیوں 3:2)

کیونکہ ہم ایمان کے وسیلے سے چلتے ہیں، نہ کہ نظر کے۔ (2 کرنتھیوں 5:7)⁷

تاہم، پوپ پاؤس گیارہویں نے بنیادی طور پر اپنی کلیسیا کی بصیرت کے مطابق چلنے کی تعلیم دی:

کیتھولک چرچ... زمین پر مسیح کی بادشاہی ہے۔ (پاؤس کی انکلوپیدیائی خط ...
(Quas Primas)-

وب سائٹ کا دعویٰ ہے، "خدا کی بادشاہی زمین پر حضرت عیسیٰ CatholicBible101... مسیح نے 33ء میں اپنی کلیسیا کی صورت میں قائم کی، جس کی قیادت پطرس نے کی کیتھولک چرچ۔" تاہم ہزار سالہ بادشاہی خدا نہ یہاں ہے اور نہ ہی کلیسا روم ہے۔ جب یہ آئے گی تو زمین پر ہوگی۔ اگرچہ سچی کلیسا خدا کے پاس 'بادشاہی کی کنجیاں' ہیں (متی مگر جو لوگ دعویٰ کرتے ہیں کہ کوئی کلیسا خدا کی بادشاہی ہے، انہوں نے 'علم کی'، (16:19) کنجی 'جھین لی ہے' (لوقا 11:52)۔

چرچ آف روم اتنی سختی سے جلد آنے والی زمینی ہزار سالہ بادشاہی خدا کے خلاف تعلیم دیتی ہے کہ یہ درحقیقت سرکاری کیتھولک چرچ کے کیتھیزم میں درج واحد "دجال کا عقیدہ" ہے۔

دجال کا فریب دنیا میں اس وقت ہی شکل اختیار کرنا شروع کر دیتا ہے جب 676 یہ دعویٰ کیا جائے کہ تاریخ کے اندر وہ مسیحائی امید پوری کی جا سکتی ہے جو صرف تاریخ کے بعد آخری فیصلے کے ذریعے ہی پوری ہو سکتی ہے۔ کلیسا نے ہزار سالہ نظام کے نام پر آنے والی بادشاہی کی اس تحریف کی حتیٰ کہ ترمیم شدہ شکلوں + کو بھی مسترد کر دیا ہے (... کیتھولک چرچ کا کیتھیکیزم۔ ایمپریمائور پوٹیسٹ (جوزف کارڈینل رائزنجر۔ ڈبلئی، نیویارک 1995، ص 194)

افسوس کی بات ہے کہ جو لوگ اس موقف سے اتفاق کرتے ہیں، انہیں آخر میں بادشاہی کی خوشخبری کے اعلان میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کچھ لوگ اس خوشخبری کے اعلان کرنے والوں کے خلاف بھیانک اقدامات کریں گے (دانیال 7:25؛ 11:30-36)۔ لیکن آپ سوچیں گے کہ کیا وہ سب جو یسوع کو خداوند تسلیم کرتے ہیں، بادشاہی میں شامل نہیں ہوں گے؟ نہیں، وہ شامل نہیں ہوں گے۔ غور کریں کہ یسوع نے کیا کہا

ہر وہ شخص جو مجھ سے 'خداوند، خداوند' کہتا ہے، آسمان کی بادشاہی میں ²¹ داخل نہیں ہوگا، بلکہ وہ جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پوری کرتا ہے۔ ²² اُس روز بہت سے لوگ مجھ سے کہیں گے: 'اے رب! اے رب! کیا ہم نے تیرے نام پر نبوت نہیں کی؟ اور تیرے نام پر شیاطین نہیں نکالے؟ اور تیرے نام پر بہت سے معجزے نہیں کیے؟' ²³ اور تب میں اُن سے کہوں گا: 'میں نے تمہیں کبھی نہیں جانا! اے نافرمانی کرنے والو! میرے پاس سے دور ہو جاؤ!' (متی 23:21-23)

رسول پولس نے نوٹ کیا کہ "بدکاری کا راز" اُس کے زمانے میں "پہلے ہی کام کر رہا تھا" (2 تھسلونیکیوں 2:7)۔ یہ بدکاری اُس چیز سے بھی متعلق ہے جس کے خلاف بائبل آخری ایام میں خبردار کرتی ہے، جیسے "اسرار، عظیم بابل" کہا جاتا ہے (مکاشفہ 17:3-5)۔

بدکاری کے راز "کا تعلق اُن دعویٰ کرنے والے مسیحیوں سے ہے جو یہ مانتے ہیں کہ انہیں خدا" کے دس احکام پر عمل کرنے کی کوشش کرنے کی ضرورت نہیں، اور/یا اس میں بہت سی قابل قبول استثنا ہیں، اور/یا خدا کے قانون کی خلاف ورزی کے قابل قبول کفارے کے طریقے موجود ہیں، لہذا اگرچہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان کے پاس خدا کے قانون کی ایک صورت موجود ہے، وہ ایسی مسیحیت کی پیروی نہیں کر رہے جیسے یسوع یا اُس کے حواری جازر تسلیم کریں۔

بہت سے لوگ جو مسیحیت کا دعویٰ کرتے ہیں، فریسیوں کی طرح ہیں جنہوں نے خدا کے احکام کی خلاف ورزی کی، لیکن دعویٰ کیا کہ ان کی روایات اسے جائز ٹھہراتی ہیں—یسوع نے اس روئے کی مذمت کی (متی 9:15-9)!(یسعیاہ نے بھی خبردار کیا کہ خدا کے دعویدار لوگ اس کے قانون کے خلاف بغاوت کریں گے) (یسعیاہ 30:9)۔ افسوس کی بات ہے کہ یہ قانون شکن بغاوت آج بھی ہمارے سامنے ہے۔

ایک اور "معما" یہ معلوم ہوتا ہے کہ روم کی کلیسیا یہ مانتا ہے کہ اس کے عسکری، عالمگیر کلیسائی اور بین المذاہب ایجنڈے زمین پر امن اور بادشاہی خدا کے ایک غیر بائبل ورژن کے قیام کا باعث بنیں گے۔ مقدس صحیفہ ایک آنے والی عالمگیر کلیسائی اتحاد کے خلاف انتباہ کرتے ہیں، جس کے بارے میں وہ تعلیم دیتے ہیں کہ چند سالوں کے لیے کامیاب رہے گی (نوٹ: نیو (پروشلم بائبل)، ایک رومن کیتھولک منظور شدہ ترجمہ، دکھایا گیا ہے

انہوں نے اڑدپے کے سامنے سجدہ کیا کیونکہ اُس نے درندہ کو اپنا اختیار دیا تھا؛ اور ⁴ انہوں نے درندہ کے سامنے سجدہ کیا اور کہا، 'درندہ کا مقابلہ کون کر سکتا ہے؟' اس کے خلاف کون لڑ سکتا ہے؟ '۵۔ درندہ کو اجازت دی گئی کہ وہ اپنی بڑائی اور

گستاخی کے الفاظ کہے اور بتیس ماہ تک سرگرم رہے۔ ۶۔ اور اس نے خدا کے خلاف، اس کے نام، اس کے آسمانی خیمہ اور اُن سب کے خلاف گستاخی کے الفاظ کہے جو وہاں پناہ گزین ہیں۔ 7 اسے اہل قدس سے جنگ کرنے اور ان پر غلبہ پانے کی اجازت دی گئی، اور ہر نسل، قوم، زبان اور ملک پر اختیار دیا گیا؛ 8 اور دنیا کے تمام لوگ اس کی عبادت کریں گے، یعنی ہر وہ شخص جس کا نام دنیا کی بنیاد سے پہلے ذبح شدہ میمن کی کتابِ حیات میں درج نہیں کیا گیا۔ 9 جو کوئی سن سکتا ہے، وہ سنے: 10 جو قید کے لیے ہیں وہ قید میں جائیں گے؛ جو تلوار سے مارے جانے کے لیے ہیں وہ تلوار سے مارے جائیں گے۔ اسی لیے مقدسین کو صبر اور ایمان کے ساتھ قائم رہنا (NJB، مکاشفہ 10-13:4) چاہیے۔

بائبل آخری زمانے میں بابل کی اتحاد سے خبردار کرتی ہے

ساتوں فرشتوں میں سے ایک، جن کے پاس سات پیالے تھے، میرے پاس آیا اور کہا 1 یہاں آؤ، میں تمہیں اس عظیم زانیہ کی سزا دکھاؤں گا جو وافر پانیوں کے کنارے تخت پر بیٹھی ہے، 2 جس کے ساتھ زمین کے تمام بادشاہوں نے زنا کیا، اور جس نے دنیا کی ساری آبادی کو اپنی زنا کی شراب سے نشے میں مست کر دیا ہے۔ 3 اُس نے مجھے روح میں ایک بیابان میں لے گیا، اور وہاں میں نے ایک عورت کو ایک سرخ جانور پر سوار دیکھا جس کے ساتھ سر اور دس سینگ تھے اور اُس پر کفرآمیز لقب، لکھے ہوئے تھے۔ 4 وہ عورت ارغوانی اور سرخ لباس میں ملبوس تھی اور سونے جواہرات اور موتیوں سے جگمگا رہی تھی، اور اُس کے ہاتھ میں سونے کا ایک جام تھا جو اُس کی زنا کی گھناؤنی نجاست سے بھرا ہوا تھا۔ 5 اس کے ماتھے پر ایک نام لکھا ہوا تھا، ایک پراسرار نام: **بابل عظیم**، تمام زانیوں اور زمین پر تمام ناپاک حرکتوں کی ماں۔ 6 میں نے دیکھا کہ وہ شرابی تھی، مقدسین کے خون کی نشے میں، اور یسوع کے شہیدوں کے خون کی نشے میں؛ اور جب میں نے اسے دیکھا تو میں بالکل حیران رہ گیا۔ (NJB، مکاشفہ 17:1-6)

یہ ہوشیاری کا تقاضا کرتا ہے۔ **سات سر وہ سات ٹیلے ہیں جن پر وہ عورت** 9 بیٹھی ہے۔ - - - 18 وہ عورت جیسے تم نے دیکھا وہ بڑا شہر ہے جو زمین کے تمام (NJB، مکاشفہ 17:9، 18) حکمرانوں پر حکمرانی رکھتا ہے۔

اس کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے ہوئے دیکھا، جیسے عظیم 1 اختیار دیا گیا تھا؛ زمین اس کی شان سے روشن ہو گئی۔ 2 اپنی بلند آواز میں اس نے پکار کر کہا، 'بابل گر گیا، بابل عظیم گر گیا، اور وہ شیاطین کا ٹھکانہ اور ہر ناپاک روح اور گندی، مکروہ پرندوں کا مسکن بن گیا ہے۔ 3 تمام قوموں نے اس کی زنا کی شراب خوب پی ہے؛ زمین کے ہر بادشاہ نے اس کے ساتھ زنا کی ہے، اور ہر تاجر اس کی بدکاری سے مالدار ہو گیا ہے۔ 4 ایک اور آواز آسمان سے سنائی دی؛ میں نے آواز سنی کہ 'اے میری قوم، اس سے نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں میں شریک نہ ہو اور تم پر بھی وہی آفتیں نہ آئیں۔ 5 اس کے گناہ آسمان تک پہنچ چکے ہیں، اور خدا

نے اس کے جرائم کو یاد رکھا ہے: اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرو جیسا اس نے دوسروں کے ساتھ کیا ہے۔⁶ اسے ویسنا چاہیے جیسا اس نے دوسروں سے کیا ہے، اس کا دگنا بدلہ دیا جائے گا۔ اسے اپنے ہی تیار کردہ مشروب کا دوگنا شدید پیالہ پلایا جائے گا۔⁷ اس کی ہر شان و شوکت اور عیاشی کے بدلے اسے ایک اذیت یا تکلیف برداشت کرنی ہوگی۔ وہ سمجھتی ہے کہ میں ملکہ کی طرح تخت نشین ہوں؛ میں بیوہ نہیں: اور کبھی غم نہیں جانوں گی۔⁸ اسی لیے ایک ہی دن میں آفتیں اس پر نازل ہوں گی بیماری، ماتم اور قحط۔ اسے راکھ کر دیا جائے گا۔ خداوند خدا جس نے اسے سزا دی ہے، قادر مطلق ہے۔⁹ 'زمین کے بادشاہ، جنہوں نے اس کے ساتھ فحاشی کی اور اس کے ساتھ عیاشی کی، اس کے لیے ماتم اور رونا کریں گے۔ جب وہ جلتے ہوئے دھواں (NJB، مکاشفہ 18:1-9)، دیکھتے ہیں

زکریا میں، بائبل آنے والی بابل کے خلاف خبردار کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ صحیح اتحاد یسوع کی واپسی کے بعد ہی ہوگا

خبردار! خبردار! شمال کی سرزمین سے بھاگ جاؤ -- یہواہ فرماتا ہے -- کیونکہ میں¹⁰ نے تمہیں آسمان کی چاروں ہواؤں میں بکھیر دیا ہے -- یہواہ فرماتا ہے۔¹¹ خبردار! فرار ہو جاؤ، صیون، جو اب بابل کی بیٹی کے ساتھ رہتی ہے کیونکہ یہوہ صباؤت فرماتا ہے، چونکہ جلال نے حکم دیا¹²

مجھے، ان قوموں کے بارے میں جنہوں نے تمہیں لوٹا: جو تمہیں چھوئے گا وہ میری آنکھ کے نیچے کے حصے کو چھوئے گا۔¹³ اب دیکھو، میں ان پر اپنا ہاتھ بلاؤں گا اور وہ ان لوگوں کے ہاتھوں لوٹا دیے جائیں گے جنہیں انہوں نے غلام بنایا تھا۔ تب تم جان لو گے کہ یہواہ صباؤت نے مجھے بھیجا ہے! 14 گاؤ، خوشی مناؤ، اے صیون کی بیٹی، کیونکہ اب میں آ رہا ہوں تاکہ تمہارے درمیان رہوں۔ یہواہ فرماتا ہے! 15 اور اُس دن بہت سے قومیں یہواہ کی طرف رجوع کریں گی۔ ہاں، وہ اُس کے لوگ بن جائیں گے اور تمہارے درمیان رہیں گے۔ تب تم جان لو گے کہ یہواہ صباؤت نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے! 16 یہواہ یہوداہ کو اپنے حصے کے طور پر مقدس سرزمین میں (NJB، حاصل کرے گا اور یروشلم کو دوبارہ اپنا انتخاب بنائے گا۔) زکریا 2:10-16 ورنہ میں آیات کو زکریا 2:6-12 کے طور پر درج کیا گیا KJV/NKJV نوٹ کریں کہ ہے)

اگرچہ بعض امور میں تعاون اچھا ہو سکتا ہے، لیکن اقوام متحدہ، ویٹیکن، بہت سے پروٹسٹنٹ اور مشرقی آرتھوڈوکس رہنماؤں کی جانب سے فروغ دی جانے والی کلیسائی اتحاد اور بین المذہبی تحریکوں کے بعض پہلوؤں کی بائبل نے واضح طور پر مذمت کی ہے اور انہیں فروغ نہیں دیا جانا چاہیے۔ یسوع نے ان لوگوں کے بارے میں خبردار کیا جو اس کی پیروی کرنے کا دعویٰ کریں گے اور "بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے" متی 24:4-5۔) بہت سا کلیسائی اتحاد

مکاشفہ 1:6-2 کے پہلے مہر کے کھلنے سے متعلق ہے، جسے مکاشفہ کا "سفید گھڑ سوار" جو یسوع نہیں ہے (اور مکاشفہ 17 کی زانیہ بھی کہا جاتا ہے۔

زکریا کی طرح، رسول پولس نے بھی یہ تعلیم دی کہ ایمان کی حقیقی اتحاد یسوع کے واپس آنے کے بعد ہی قائم ہوگی

جب تک کہ ہم سب ایمان اور خدا کے بیٹے کے علم میں اتحاد تک نہ پہنچ جائیں¹³ اور کامل انسان کی تشکیل نہ ہو جائے، جو مسیح کی اپنی پوری بلوغت کے ساتھ (NJB، افسیوں 4:13) مکمل طور پر پختہ ہو۔

جو لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ اتحاد یسوع کی واپسی سے پہلے قائم ہوگا، وہ غلطی پر ہیں۔ درحقیقت، جب یسوع واپس آئے گا تو اسے ان قوموں کے اتحاد کو تباہ کرنا پڑے گا جو اس کے خلاف متحد ہوں گی

پھر ساتویں فرشتے نے اپنی صور پھونکی، اور آسمان میں آوازیں سنائی دیں جو^{11:15} پکار رہی تھیں، 'دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اس کے مسیح کی بادشاہی بن گئی ہے، اور وہ ہمیشہ اور ہمیشہ حکمرانی کرے گا۔'¹⁶ اُن چوبیس بزرگوں نے، جو خدا کی موجودگی میں تختوں پر بیٹھے تھے، سجدہ کیا اور خدا کی عبادت کرتے ہوئے اپنے ماتھے زمین پر ٹیکے۔¹⁷ اور یہ کہتے ہوئے: "ہم آپ کا شکر ادا کرتے ہیں، اے قادرِ مطلق خداوند خدا، جو ہے اور جو پہلے بھی تھا، کہ آپ نے اپنی عظیم طاقت سنبھالی اور اپنی بادشاہی کا آغاز کیا۔"¹⁸ قومیں غم و غصے میں تھیں اور اب آپ کے انتقام کا وقت آ گیا ہے، اور مردوں کے فیصلے کا وقت، اور آپ کے خادم نبیوں مقدسین اور آپ کے نام سے ڈرنے والوں، چھوٹے اور بڑے سب کو انعام دینے کا وقت۔ (NJB، مکاشفہ 11:15-18) "زمین کو تباہ کرنے والوں کو تباہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔

اور میں نے ایک بہت بڑی بھیڑ کی آوازیں سنیں، جیسے سمندر کی لہروں کی گونج^{19:6}، یا بادلوں کی زوردار گڑگڑاہٹ، جو جواب دے رہی تھیں: 'ہیلویا! ہمارے خداوند قادرِ مطلق خدا کی بادشاہی شروع ہو گئی ہے؛ ...¹⁹ پھر میں نے وہ درندہ، زمین کے تمام بادشاہ اور ان کی فوجیں دیکھیں، جو سوار اور اس کی فوج کے خلاف لڑنے کے لیے جمع ہوئیں۔²⁰ لیکن وہ درندہ اور جھوٹا نبی، جس نے درندہ کی جانب سے معجزے دکھا کر لوگوں کو دھوکہ دیا تھا، گرفتار کر لیے گئے اور زندہ ہی جلتی ہوئی گندے تیل کی جھیل میں پھینک دیے گئے۔'²¹ باقی سب کو سوار کی تلوار سے مار ڈالا گیا، جو اس کے منہ سے نکلی، اور تمام پرندے ان کے گوشت سے سیر ہو گئے۔۔۔^{20:4} پھر میں نے تخت دیکھے، جن پر وہ بیٹھے، اور انہیں فیصلہ کرنے کا اختیار دیا گیا۔ میں نے ان سب کی ارواح دیکھی جن کے سر یسوع کی گواہی دینے اور خدا کا کلام سکھانے کی وجہ سے کاٹے گئے تھے، اور اُن لوگوں کی ارواح بھی جنہوں نے درندے یا اس کے بت کی عبادت کرنے سے انکار کیا اور نہ ہی اپنے ماتھوں یا ہاتھوں پر نشان قبول کیا؛ وہ زندہ

ہو کر مسیح کے ساتھ ہزار سال تک حکمرانی کرتے رہے۔ (مکاشفہ 19، 6: 19-21؛ NJB 20:4)

غور کریں کہ یسوع کو دنیا کی ان فوجوں کو تباہ کرنا پڑے گا جو اس کے خلاف متحد ہیں۔ پھر وہ اور پہلی قیامت کے مقدسین حکمرانی کریں گے۔ تب ایمان کی حقیقی اتحاد قائم ہوگی۔ افسوس کی بات ہے کہ بہت سے لوگ ایسے جھوٹے مبلغین کی بات سنیں گے جو نیک نظر آتے ہیں مگر حقیقت میں ایسے نہیں ہیں، جیسا کہ رسول پولس نے خبردار کیا (2 کرنتھیوں 11:14-15)۔ اگر زیادہ لوگ بائبل اور بادشاہی کی خوشخبری کو واقعی سمجھ لیتے تو کم لوگ یسوع (15) کے واپس آنے پر اس کے خلاف لڑتے۔

سات۔ خدا کی بادشاہی کیوں؟

اگرچہ انسان یہ سوچنا پسند کرتے ہیں کہ ہم بہت ہوشیار ہیں، ہماری سمجھ کی حدود ہیں جبکہ خدا کی "سمجھ لامتناہی ہے" (زبور 147:5)۔

اسی لیے اس سیارے کو ٹھیک کرنے کے لیے خدا کی مداخلت ضروری ہوگی۔

اگرچہ بہت سے لوگ خدا پر ایمان رکھتے ہیں، انسانوں کی اکثریت اس کی بات ماننے اور جیسا وہ حقیقت میں ہدایت کرتا ہے ویسا زندگی گزارنے کے لیے تیار نہیں۔ درج ذیل نوٹ کریں:

اے انسان! اس نے تجھ پر ظاہر کر دیا ہے کہ نیکی کیا ہے اور خداوند تجھ سے کیا چاہتا ہے: سوائے اس کے کہ تو انصاف کرے، رحم کو محبت کرے اور اپنے خدا کے ساتھ عاجزی سے چلے۔ (میکا 6:8)

خدا کے ساتھ عاجزی سے چلنا ایسی چیز نہیں ہے جسے انسانیت نے واقعی کرنے کے لیے رضامندی ظاہر کی ہو۔ آدم و حوا کے زمانے سے (پیدائش 1: 3-6)، انسانوں نے خدا کے احکامات کے باوجود (خروج 3: 20-17) خدا کی بجائے اپنی ذات اور اپنی ترجیحات پر انحصار کرنا پسند کیا ہے۔

کتابِ امثال یہ سکھاتی ہے:

پوری طرح خداوند پر بھروسہ رکھو اور اپنی سمجھ پر انحصار نہ کرو۔⁶ اپنے⁵ تمام راستوں میں اُسے پہچانو، اور وہ تمہارے راستے سیدھ کرے گا۔⁷ اپنی نظر میں عقلمند نہ بنو؛ خداوند سے ڈرو اور برائی سے دور رہو۔ (امثال 3: 5-7)

تاہم، زیادہ تر لوگ سچے دل سے خدا پر بھروسہ نہیں کرتے اور نہ ہی اس کے قدموں کی رہنمائی کے لیے انتظار کرتے ہیں۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ وہ خدا کی مرضی پوری کریں گے، لیکن ایسا نہیں کرتے۔ انسانیت شیطان کے دھوکے میں آ گئی ہے (مکاشفہ 9: 12) (اور دنیا کی شہوتوں اور زندگی کے غرور 'کا شکار ہو گئی ہے' (1 یوحنا 2: 16)۔

لہذا بہت سے لوگوں نے اپنی اپنی مذہبی روایات اور سیکولر حکومتیں قائم کی ہیں کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سب سے بہتر جانتے ہیں۔ تاہم وہ نہیں جانتے (ملاحظہ ہو یرمیا 10:23) اور زیادہ تر لوگ سچے دل سے توبہ بھی نہیں کریں گے۔

اسی لیے انسانیت کو خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے (ملاحظہ کریں: متی ۲۱:۲۴-۲۲)۔

بشارات پر غور کریں

عیسیٰ نے جو بیانات دیے، ان میں سب سے مشہور سلسلوں میں سے ایک 'بشارتیں' تھیں، جو انہوں نے اپنے پہاڑ پر وعظ میں دیں۔

دیکھیں کہ انہوں نے کچھ کیا کہا

روحانی طور پر محتاج لوگ مبارک ہیں، کیونکہ آسمان کی بادشاہی انہی کی ہے۔^{3 4} مبارک ہیں وہ جو غمزدہ ہیں، کیونکہ انہیں تسلی دی جائے گی۔⁵ مبارک ہیں وہ جو نرم دل ہیں، کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔⁶ مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے لیے بھوکے اور پیاسے ہیں، کیونکہ انہیں سیر کر دیا جائے گا۔⁷ مبارک ہیں وہ جو رحم دل ہیں، کیونکہ انہیں رحم دیا جائے گا۔⁸ خوش قسمت ہیں وہ جو دل سے پاک ہیں، کیونکہ وہ خدا کو دیکھیں گے۔⁹ خوش قسمت ہیں وہ جو امن قائم کرنے والے ہیں کیونکہ انہیں خدا کے بیٹے کہا جائے گا۔¹⁰ خوش قسمت ہیں وہ جو راستبازی کے لیے ستائے جاتے ہیں، کیونکہ آسمان کی بادشاہی ان کی ہے۔ (متی 3:10-5)

یہ خدا کی بادشاہی میں ہے (ملاحظہ ہو: مرقس 4:30-31)، جسے متی نے اکثر 'آسمان کی بادشاہی' کہا ہے (ملاحظہ ہو: متی 13:31)، جہاں یہ مبارک وعدے پورے ہوں گے۔ خدا کی بادشاہی میں ہی نرم دلوں کو زمین کا وارث بننے اور پاک دلوں کو خدا کو دیکھنے کا وعدہ پورا ہوگا۔ خدا کی بادشاہی میں ان برکتوں کی خوشخبری کا انتظار کریں

خدا کے طریقے درست ہیں

حقیقت یہ ہے کہ خدا محبت ہے (1 یوحنا 4:8، 16) اور خدا خود غرض نہیں ہے۔ خدا کے قوانین خدا سے محبت اور اپنے پڑوسی سے محبت کا اظہار کرتے ہیں (مرقس 12:29-31؛ یعقوب - دنیا کے طریقے خود غرضانہ ہیں اور موت پر ختم ہوتے ہیں) (رومیوں 8:6)۔ (11-2:8)

غور کریں کہ بائبل دکھاتی ہے کہ حقیقی مسیحی احکامات کی پابندی کرتے ہیں

جو کوئی یسوع کو مسیح مانتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے، اور جو کوئی اُس کو¹ جنم دینے والے سے محبت کرتا ہے وہ اُس سے بھی محبت کرتا ہے جو اُس سے پیدا ہوا ہے۔² ہم اُس سے جانتے ہیں کہ ہم خدا کے بچوں سے محبت کرتے ہیں، جب ہم خدا سے محبت کرتے ہیں اور اُس کے احکام کی پابندی کرتے ہیں۔³ کیونکہ یہی خدا کی

محبت ہے کہ ہم اس کے احکام کی پابندی کریں۔ اور اس کے احکام بوجھ نہیں ہیں۔
(یوحنا 1:5-3)

خداوند کے تمام 'حکم راستبازی ہیں' (زبور 119:172)۔ اس کے طریقے پاک ہیں 1 تیموتاؤس
- افسوس کی بات ہے کہ بہت سے لوگوں نے مختلف شکلوں میں 'بے قانونی' کو قبول (1:15)
کر لیا ہے اور انہیں اس بات کا ادراک نہیں کہ یسوع قانون یا نبیوں کو ختم کرنے نہیں بلکہ انہیں
پورا کرنے آئے تھے (متی 5:17)، ان کی حقیقی معنوں کی وضاحت کرتے ہوئے اور انہیں اس سے آگے
بڑھاتے ہوئے جو بہت سے لوگ سمجھتے تھے (مثلاً متی 21:5-28)۔ یسوع نے تعلیم دی کہ 'جو
کوئی ان پر عمل کرتا ہے اور انہیں سکھاتا ہے، وہ آسمان کی بادشاہی میں عظیم کہلائے گا' (متی
(اصطلاحات 'خدا کی بادشاہی' اور 'آسمان کی بادشاہی' ایک دوسرے کے مترادف ہیں)۔ (۵:۱۹)

بائبل سکھاتی ہے کہ عمل کے بغیر ایمان مردہ ہے (یعقوب 2:17)۔ بہت سے لوگ دعویٰ کرتے
ہیں کہ وہ یسوع کی پیروی کرتے ہیں، لیکن حقیقت میں وہ اُس کی تعلیمات پر ایمان نہیں لاتے
(متی 23:7-21) (اور جیسا کہ انہیں چاہیے، اُس کی نقل نہیں کرتے) ملاحظہ کریں: 1 کرتھیوں
اور سب نے گناہ کیا ہے (KJV، 1 یوحنا 3:4)۔ "گناہ قانون کی خلاف ورزی ہے (11:1)
(رومیوں 3:23)۔ تاہم، بائبل بتاتی ہے کہ رحم فیصلے پر غالب آئے گا (یعقوب 2:13) (کیونکہ
خدا کے پاس واقعی سب کے لیے ایک منصوبہ ہے) ملاحظہ کریں: لوقا 3:6)۔

انسانی حل، خدا کے طریقوں کے علاوہ، کام نہیں کریں گے۔ ہزار سالہ بادشاہی میں، یسوع
لوہے کے عصا "سے حکمرانی کرے گا (مکاشفہ 19:15)، اور نیکی غالب رہے گی کیونکہ لوگ
خدا کے طریقے پر زندگی گزاریں گے۔ دنیا کے تمام مسائل اس لیے موجود ہیں کہ اس دنیا کی
معاشرے نے خدا اور اس کے قانون کی اطاعت کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ
انسانیت معاشرے کے مسائل حل کرنے کے قابل نہیں ہے

کیونکہ جسمانی سوچ موت ہے، مگر روحانی سوچ زندگی اور امن ہے۔ ⁷ کیونکہ
جسمانی سوچ خدا کے خلاف دشمنی ہے؛ کیونکہ وہ خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے
اور حقیقت میں ہو بھی نہیں سکتی۔ ⁸ لہذا جو لوگ جسمانی ہیں، وہ خدا کو
راضی نہیں کر سکتے۔ (رومیوں 8:6-8)

مسیحیوں کو روحانی امور پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے، اور توبہ اور بپتسمہ کے بعد اس دور
میں خدا کی روح انہیں یہ کرنے کے لیے عطا کی جاتی ہے (رومیوں 8:9)، باوجود ہماری ذاتی
کمزوریوں کے۔

کیونکہ بھائیو، تم اپنی بلانے کو دیکھو کہ جسمانی طور پر نہ بہت سے عقلمند، نہ ²⁶
بہت سے طاقتور، نہ بہت سے معزز بلائے گئے ہیں۔ ²⁷ لیکن خدا نے دنیا کی بے وقوف
چیزوں کو چُنا ہے تاکہ وہ عقلمندوں کو شرمندہ کرے، اور خدا نے دنیا کی کمزور
چیزوں کو چُنا ہے تاکہ وہ طاقتور چیزوں کو شرمندہ کرے۔ ²⁸ اور دنیا کی حقیر اور
قابلِ حقارت چیزوں کو خدا نے چُنا، اور جو چیزیں نہیں تھیں انہیں اس نے وجود میں

لایا تاکہ جو چیزیں ہیں انہیں نیست و نابود کر دے،²⁹ تاکہ کوئی بشر اس کی موجودگی میں فخر نہ کر سکے۔³⁰ بلکہ تم خدا کی طرف سے مسیح یسوع میں ہو جو ہمارے لیے خدا کی طرف سے حکمت ٹھہرا—یعنی راستبازی، تقدیس اور نجات—³¹ تاکہ جیسا لکھا ہے: "جو فخر کرے، وہ خداوند میں فخر کرے۔" (کرنٹیوں ۱: ۲۶-۳۱)

مسیحیوں کو خدا کے منصوبے میں فخر کرنا چاہیے! ہم اب ایمان کے مطابق چلتے ہیں (2 کرنتھیوں 5:7)، اوپر دیکھتے ہیں (کلیسیوں 3:2) (اور ایمان کے ساتھ چلتے ہیں) عبرانیوں جو خدا کے احکامات کی پابندی کریں گے، وہ برکت پائیں گے (مکاشفہ 22:14)۔ (11:6)۔

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کیوں؟

پروٹسٹنٹ عام طور پر یہ محسوس کرتے ہیں کہ جب انہوں نے یسوع کو نجات دہندہ کے طور پر قبول کر لیا، تو انہوں نے خدا کی بادشاہی تلاش کر لی۔ رومی کیتھولک مانتے ہیں کہ جو لوگ ہیٹسمہ لے چکے ہیں، چاہے وہ شیر خوار ہی کیوں نہ ہوں، وہ اپنی کلیسیا کو بادشاہی کے طور پر دیکھتے ہیں۔ رومی اور مشرقی آرتھوڈوکس کیتھولک یہ سمجھتے ہیں کہ مقدس رسومات وغیرہ کے ذریعے وہ خدا کی بادشاہی کی تلاش میں ہیں۔ اگرچہ مسیحیوں کو ہیٹسمہ لینا چاہیے، گریکو-رومی-پروٹسٹنٹ دنیا کی طرف دیکھتے ہیں تاکہ انسانیت کے مسائل حل کیے جا سکیں۔ ان کا رجحان زمینی امور پر ہوتا ہے (ملاحظہ کریں: رومیوں 8:6-8)۔

سب سے پہلے خدا کی بادشاہی تلاش کرنا (متی 6:33) (مسیحیوں کے لیے زندگی بھر کا ہدف ہونا چاہیے۔ ایک ایسا ہدف کہ حل کے لیے دنیا کی طرف نہ دیکھا جائے بلکہ خدا اور اس کے طریقوں کی طرف رجوع کیا جائے۔ خدا کی بادشاہی کی خوشخبری ہماری زندگی بدل دیتی ہے۔

بائبل کہتی ہے کہ مسیحی یسوع کے ساتھ حکمرانی کریں گے، لیکن کیا آپ کو احساس ہے کہ اس کا مطلب ہے کہ حقیقی مسیحی حقیقت میں شہروں پر حکمرانی کریں گے؟ یسوع نے تعلیم دی:

ایک معزز آدمی ایک دور دراز ملک میں گیا تاکہ بادشاہی حاصل کرے اور واپس¹² آئے۔¹³ پس اس نے اپنے دس نوکروں کو بلایا، انہیں دس منائیں دے کر کہا، 'جب تک میں واپس نہ آؤں، کاروبار کرو۔'¹⁴ لیکن اس کے شہری اسے ناپسند کرتے تھے اور اس کے پیچھے ایک وفد بھیجا اور کہنے لگے، 'ہم اس آدمی کو اپنا حکمران نہیں مانیں گے۔'

اور یوں ہوا کہ جب وہ واپس آیا، یہ حاصل کر کے¹⁵

بادشاہی، پھر اس نے ان نوکروں کو، جنہیں اس نے پیسے دیے تھے، حکم دیا کہ انہیں اپنے پاس بلایا جائے تاکہ وہ جان سکیں کہ ہر ایک نے تجارت سے کتنا منافع کمایا۔¹⁶ پھر پہلا آیا اور کہا، 'مالک، آپ کی مینا نے دس مینا کمائے ہیں۔'¹⁷ اور اُس نے اُس سے کہا، 'بہت اچھا، اے نیک بندے؛ چونکہ تو بہت کم میں وفادار رہا، دس شہروں پر

'اختیار رکھ۔' ¹⁸ اور دوسرا آیا اور کہنے لگا، 'مالک، آپ کی منہ نے پانچ منہ کھائے ہیں۔ اسی طرح اُس سے بھی کہا، 'تو بھی پانچ شہروں پر حکمرانی کر۔' 'لوقا 19:12-19 ¹⁹

جو تھوڑا سا تمہارے پاس ہے، اس میں وفادار رہو۔ مسیحیوں کو ایک حقیقی بادشاہی میں حقیقی شہروں پر حکمرانی کرنے کا موقع ملے گا۔ یسوع نے یہ بھی کہا: "میرا اجر میرے پاس ہے تاکہ میں ہر ایک کو اس کے کام کے مطابق دوں" (مکاشفہ 22:12)۔ خدا کے پاس ان لوگوں کے لیے ایک منصوبہ (ایوب 14:15) (اور ایک جگہ) یوحنا 14:2 (پے جو واقعی اس کا جواب دیں گے) یوحنا 6:44؛ مکاشفہ 17:14۔ (خدا کی بادشاہی حقیقت ہے اور آپ اس کا حصہ بن سکتے ہیں!

میں "دی پاور آف کراؤڈز" کے عنوان سے ایک مضمون *Science* کے آغاز میں جریڈے 2016 شائع ہوا جس میں اشارہ کیا گیا تھا کہ مصنوعی ذہانت اور کراؤڈ سورسنگ انسانیت کے سامنے درپیش "شرارتیں مسائل" کو حل کر سکتی ہیں۔ تاہم، اس مضمون نے "بدکاری" یعنی بدی کو سمجھنے میں ناکام رہا، اور اسے حل کرنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بعد میں مصنوعی ذہانت کے پروگراموں کے ظہور نے یقیناً دنیا کے مسائل حل نہیں کیے۔

اللہ کے حقیقی راستوں پر چلنے کے علاوہ، باہمی تعاون اکیسویں صدی میں بھی اتنا ہی ناکام ہونے والا ہے جتنا کہ عظیم طوفان کے بعد جب انسانیت نے مل کر ناکام برج بابل تعمیر کیا تھا (پیدائش 11:1-9)۔

دنیا میں مسائل، خاص طور پر مشرق وسطیٰ جیسے خطوں میں (متوقع عارضی فوائد کے —: 1 تھسلنیکوں 5:3)، انسانوں کے ذریعے حل نہیں ہوں گے (باوجود، مثلاً دانیال 9:27 ہمیں بادشاہی خدا کی سلامتی کی ضرورت ہے) (رومیوں 14:17)۔

بین الاقوامی دہشت گردی کے مسائل، متوقع فوائد کے باوجود، اقوام متحدہ میں گمراہ افراد (ملاحظہ کریں: حزقی ایل 21:12) کے ذریعے حل نہیں ہوں گے (ملاحظہ کریں: مکاشفہ 12:9) ہمیں خدا کی بادشاہی کی خوشی اور تسلی کی ضرورت ہے۔ —

ماحولیات کے مسائل بین الاقوامی تعاون سے حل نہیں ہوں گے، کیونکہ دنیا کے ممالک زمین کو تباہ کرنے میں مدد کریں گے (مکاشفہ 11:18)، بلکہ یہ مسائل بادشاہی خدا کے ذریعے حل ہوں گے۔

جنسی بے حیائی، اسقاط حمل اور انسانی اعضاء کے فروخت کے مسائل امریکہ کے ذریعے حل نہیں ہوں گے (ملاحظہ کریں: مکاشفہ 18:13)، بلکہ بادشاہی خدا کے ذریعے۔

وہ بھاری قرض جو امریکہ، برطانیہ اور بہت سے دیگر ممالک پر ہے، بین الاقوامی ثالثی کے ذریعے حل نہیں ہوگا، بلکہ آخرکار (حقوق 2:6-8 کے مطابق تباہی کے بعد) (بادشاہی خدا کے ذریعے حل ہوگا۔

جاہلیت اور غلط تعلیم اقوام متحدہ کے ذریعے حل نہیں ہوں گی۔ ہمیں خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے۔ مذہبی تشدد واقعی کسی بھی عالمگیر بین المذہبی تحریک کے ذریعے حل نہیں ہوگا جو بائبل کے حقیقی یسوع کے علاوہ نجات پر اتفاق کرے۔ گناہ دنیا میں اصل مسئلہ ہے اور اس کے لیے ہمیں یسوع کی قربانی اور خدا کی بادشاہی میں اس کی واپسی کی ضرورت ہے۔ جدید طبی سائنس انسانی صحت کے تمام مسائل کا جواب نہیں رکھتی۔ ہمیں خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے۔

بھوک کے مسائل جینیاتی طور پر تبدیل شدہ جانداروں سے حل نہیں ہوں گے، جو ممکنہ طور پر فصلوں کی بڑے پیمانے پر ناکامی کی وجہ سے دنیا کے بعض حصوں کو قحط کے خطرے میں ڈال رہے ہیں۔ ہمیں خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے۔

افریقہ، ایشیا اور دیگر جگہوں میں شدید غربت، اگرچہ آخری زمانے کی 'بابل' 'ملاحظہ کریں — مکاشفہ 18:1-19 (سے وقتی طور پر فائدہ اٹھائے گی، غربت کے مسئلے کو حل نہیں کر سکے گی ہمیں خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے۔ یہ خیال کہ یسوع کے بغیر انسانیت اس 'موجودہ بری دور' میں یوتوپیا لا سکتی ہے، ایک جھوٹی خوشخبری ہے) (گلتیوں 1:3-10)۔ ہمیں خدا کی بادشاہی کی ضرورت ہے۔

خدا کی بادشاہی کا ہزار سالہ دور ایک حقیقی سلطنت ہوگی جو زمین پر قائم کی جائے گی۔ یہ خدا کے محبت بھرے قوانین اور ایک محبت کرنے والے خدا کو رہنما کے طور پر لے کر چلے گی۔ اولیاء مسیح کے ساتھ ہزار سال تک حکمرانی کریں گے (مکاشفہ 5:10؛ 20:4-6)۔ یہ بادشاہی ان لوگوں پر مشتمل ہوگی جو واقعی خدا کی کلیسیا میں ہیں، لیکن کوئی بھی صحیفہ یہ نہیں کہتا کہ خدا کی بادشاہی درحقیقت کلیسیا (رومی کیتھولک یا کسی اور) ہے۔ روم کی کلیسیا نے ہزار سالہ تعلیم کی مخالفت کی ہے، اور جیسے جیسے ہم انجام کے قریب پہنچیں گے، یہ بائبل کے انجیل کے پیغام کی مزید شدید مخالفت کرے گی۔ اس کو ممکنہ طور پر وسیع میڈیا کوریج ملے گی جو متی 24:14 کی تکمیل میں مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔

اپنے آخری مرحلے میں، بادشاہی خدا میں 'نئی یروشلم، جو آسمان سے خدا کی طرف سے نازل ہو رہی ہے' (مکاشفہ 21:2) (شامل ہوگی اور اس کی وسعت کا کوئی انت نہیں ہوگا۔ پھر کوئی ناانصافی نہیں رہے گی، کوئی غم نہیں رہے گا اور کوئی موت نہیں رہے گی۔

خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی تبلیغ اور اس کی سمجھ بائبل کا ایک اہم موضوع ہے۔ عہد نامہ قدیم کے مصنفین نے اس کے بارے میں تعلیم دی۔ یسوع، پولس اور یوحنا نے اس کے بارے میں تعلیم دی۔ عہد نامہ جدید کے علاوہ محفوظ سب سے قدیم 'مسیحی' وعظ نے بھی اس کے بارے میں تعلیم دی۔ دوسری صدی کے ابتدائی مسیحی رہنماؤں، جیسے پولی کارپ اور چرچ آف گاڈ میں آج بھی اس *Continuing* میلیٹوس، نے اس کے بارے میں تعلیم دی۔ ہم کے بارے میں تعلیم دیتے ہیں۔ یاد رہے کہ بادشاہی خدا پہلا موضوع ہے جس کے بارے میں بائبل بتاتی ہے کہ یسوع نے تبلیغ کی (مرقس 1:14-15)۔ یہی وہ موضوع تھا جس کے بارے میں

اُس نے اپنی قیامت کے بعد بھی تبلیغ کی (اعمال 1:3) — اور یہ وہ چیز ہے جسے مسیحیوں کو سب سے پہلے تلاش کرنا چاہیے (متی 6:33)۔

انجیل صرف یسوع کی زندگی اور موت کے بارے میں نہیں ہے۔ یسوع اور ان کے پیروکاروں نے جو انجیل سکھائی، اس کا زور خدا کی آنے والی بادشاہی پر تھا۔ بادشاہی کی انجیل میں مسیح کے وسیلے نجات شامل ہے، لیکن اس میں انسانی حکومتوں کے خاتمے کی تعلیم بھی شامل ہے (مکاشفہ 11:15)۔

یاد رکھیں، یسوع نے تعلیم دی کہ قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک بادشاہی کی خوشخبری دنیا بھر میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر نہیں پہنچا دی جاتی (متی 24:14)۔ اور یہ تبلیغ اب ہو رہی ہے۔ کیا آپ اس آخری، آخری زمانے کے کام کی حمایت میں (۲۴:۱۴) حصہ لینا چاہیں گے؟

خوشخبری یہ ہے کہ خدا کی بادشاہی انسانیت کے مسائل کا حل ہے۔ پھر بھی زیادہ تر لوگ نہ تو اس کی حمایت کرنا چاہتے ہیں، نہ اسے سننا چاہتے ہیں، اور نہ ہی اس کی سچائی پر ایمان لانا چاہتے ہیں۔ خدا کی بادشاہی ابدی ہے (متی 6:13)، جبکہ "یہ دنیا گزر رہی ہے" (کرنٹھیوں 7:31)۔

چرچ آف *Continuing* خدا کی بادشاہی کی سچی خوشخبری کا اعلان کرنا وہ چیز ہے جسے ہم گاڈ میں سنجیدگی سے لیتے ہیں۔ ہم کوشش کرتے ہیں کہ بائبل کی تمام تعلیمات (متی 28:19) سکھائیں، بشمول بادشاہی خدا (متی 24:14)۔ جب تک ہم اس بادشاہی کے منتظر ہیں (20) ہمیں خدا کے طریقے سیکھنے اور ان پر عمل کرنے اور ان لوگوں کو تسلی دینے کی ضرورت ہے جو سچ پر ایمان لانا چاہتے ہیں۔

کیا آپ کو آنے والی خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کے اعلان کی حمایت نہیں کرنی چاہیے؟ کیا آپ خدا کی بادشاہی کی خوشخبری پر ایمان لائیں گے؟

خدا کی کلیسیا جو جاری ہے

The USA mailing address of the *Continuing Church of God* is P.O. Box 109, Grover Beach, California, 93483 USA; website www.ccoq.org.

ویب سائٹس (CCOG) مسلسل چرچ آف گاڈ

CCOG.ASIA یہ سائٹ ایشیا پر مرکوز ہے۔

CCOG.IN یہ سائٹ بھارتی نژاد افراد کے لیے مخصوص ہے۔

CCOG.EU یہ سائٹ یورپ کے لیے مخصوص ہے۔

CCOG.NZ یہ سائٹ نیوزی لینڈ اور برطانوی نسل سے تعلق رکھنے والے دیگر افراد کے لیے مخصوص ہے۔

CCOG.ORG کی مرکزی ویب سائٹ ہے۔ یہ تمام *Continuing Church of God* کے براعظموں میں لوگوں کی خدمت کرتی ہے۔ اس میں مضامین، روابط اور ویڈیوز شامل ہیں۔

CCOGCANADA.CA یہ سائٹ کینیڈا میں موجود افراد کے لیے مخصوص ہے۔

CCOGAfrica.ORG یہ سائٹ افریقہ میں رہنے والوں کے لیے مخصوص ہے۔

CDLIDD.ES چرچ آف گاڈ کی ہسپانوی زبان کی *Continuing* خدا کی کلیسیا کی تسلسل۔ یہ ویب سائٹ ہے۔

PNIND.PH خدا کی جاری کلیسیا۔ یہ فلپائن کی جاری خدا کی کلیسیا کی ویب سائٹ ہے۔ اس میں انگریزی اور تگلاگ میں معلومات ہیں۔

خبریں اور تاریخی ویب سائٹس

COGWRITER.COM، یہ ویب سائٹ ایک اہم اعلیٰ ذریعہ ہے اور اس میں خبریں، عقائد تاریخی مضامین، ویڈیوز، اور پیشگوئی سے متعلق تازہ ترین معلومات شامل ہیں۔

CHURCHHISTORYBOOK.COM یہ ایک آسانی سے یاد رہنے والی ویب سائٹ ہے جس میں چرچ کی تاریخ پر مضامین اور معلومات ہیں۔

BIBLENEWSPROPHECY.NET یہ انگریزی میں ایک آن لائن ریڈیو ویب سائٹ ہے جو متعدد زبانوں میں دستیاب ہے۔ BPNI.NET خبریں اور بائبل کے موضوعات کا احاطہ کرتی ہے۔

عظوں اور مختصر وعظوں کے لیے یوٹیوب اور یوٹیوب ویڈیو چینلز

BibleNewsProphecy - چینل - CCOG سرونیت ویڈیوز۔

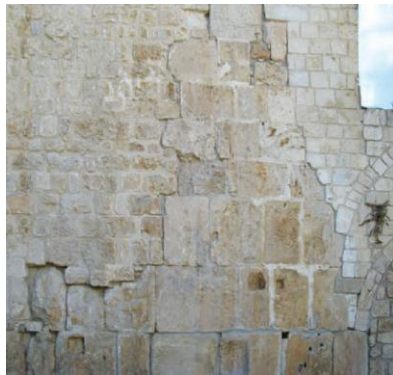
CCOGAfrica - چینل - CCOG کے پیغامات افریقی زبانوں میں۔

CCOG Animations - چینل - عیسائی عقائد کے پہلوؤں کی تعلیم دینے کے لیے۔

CDLIDD Sermones - چینل - ہسپانوی زبان کے پیغامات ہیں۔

ContinuingCOG - چینل - وعظ۔

تصویر میں نیچے یروشلم میں واقع ایک عمارت کی چند باقی ماندہ اینٹیں (اور بعد میں شامل کی گئی کچھ اینٹیں) دکھائی گئی ہیں، جسے بعض اوقات 'سینیکل' کہا جاتا ہے، لیکن بہتر یہ ہے کہ اسے 'یروشلم کے مغربی ٹیلے پر خدا کا چرچ' کہا جائے (جو فی الحال ماؤنٹ زین کے نام سے موسوم ہے)



یہ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ شاید سب سے قدیم حقیقی مسیحی چرچ کی عمارت کا مقام تھا۔ ایک ایسی عمارت جس میں یسوع کی 'خدا کی بادشاہی کی خوشخبری' سنائی گئی ہوگی۔ یہ یروشلم میں ایک عمارت تھی جو خدا کی بادشاہی کی خوشخبری کی تعلیم دیتی تھی۔

اسی وجہ سے ہم بھی خدا کا بے وقفہ شکر کرتے ہیں، کیونکہ... اے بھائیو، تم نے یہودیہ میں مسیح یسوع میں قائم خدا کی کلیسیاؤں کی پیروی کی۔ (1 تھسلونیکیوں 14-2:13)

اس ایمان کے لیے جسے ایک بار ہمیشہ کے لیے مقدّسین کے سپرد کیا گیا تھا، پوری لگن کے ساتھ جدوجہد کرو۔ (یہودا ۳)

اُس (عیسیٰ) نے اُن سے کہا: "مجھے خدا کی بادشاہی کی خوشخبری دوسرے شہروں میں بھی سنانا ضروری ہے، کیونکہ مجھے اسی مقصد کے لیے بھیجا گیا ہے۔" (لوقا 4:43)

لیکن خدا کی بادشاہی تلاش کرو، اور یہ سب چیزیں تمہیں عطا کر دی جائیں گی۔ ڈرو مت، اے چھوٹی ریوڑ، کیونکہ تمہارے باپ کی یہ خوشی ہے کہ وہ تمہیں بادشاہی عطا کرے۔ (لوقا ۱۲: ۳۱-۳۲)

اور بادشاہی کی یہ خوشخبری ساری دنیا میں تمام قوموں کے لیے گواہی کے طور پر تبلیغ کی جائے گی، اور پھر انجام آئے گا۔ (متی ۲۴: ۱۴)